

انجکشن ایک بالتصویر

2617 اوم

سمیل - ہائیوڈرک و مکسین انجکشن کی ادویات نیز علاج
بالتصویر تحریر کیا گیا ہے
مصنفہ و مؤلفہ

ڈاکٹر گھیسر سہاسے بہارگو - ایم ڈی - ہومیو
ڈاکٹر گھنا تھ سہاسے بہارگو - ایم - ایس سی - ایم ڈی - ہومیو
جس کو

ڈاکٹر شیو سہاسے بہارگو - ایم ڈی - ہومیو بالکسٹس نظر ثانی کیا اور

ایلیکٹرک بلالعلانی پریس گرہ چھپوایا

فرسٹ ایڈیشن

قیمت

فہرست مضامین انجیکشن بک بالتصویر

| صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون |
|------|---------------------------------------|------|----------------------|
| ۱۶ | ہر سہ اینما کے طریق استعمال مع ادویات | ۹ | حمد دیباچہ |
| ۱۶ | ڈوش کی ادویات | ۱۰ | باب اول سمپل انجیکشن |
| ۱۸ | اینما سرخ کی ادویات | ۱۱ | سمپل انجیکشن |
| ۱۹ | گلیسرین سرخ کی ادویات | ۱۱ | اقسام سمپل انجیکشن |
| ۲۰ | نیوٹرینٹ اینما | ۱۲ | ریٹل انجیکشن |
| ۲۲ | اسٹومیلینٹ اینما | ۱۲ | اقسام اینما |
| ۲۳ | میڈیکلڈ اینما | ۱۳ | اوکیونٹ اینما |
| ۲۵ | یوریتھل انجیکشن | ۱۳ | ادزار استعمال اینما |
| ۲۷ | یوریتھل انجیکشن کی ادویات | ۱۳ | ڈوش کا بیان |
| ۲۹ | دیجائٹل انجیکشن | ۱۳ | تصویر ڈوش |
| ۳۲ | یوٹرائن انجیکشن | ۱۴ | اینما سرخ |
| ۳۲ | تصویر یوٹرائن انجیکشن | ۱۴ | تصویر اینما سرخ |
| | باب دوم - ہائپوڈرمک انجیکشن | ۱۵ | گلیسرین سرخ کا بیان |
| ۳۶ | ہائپوڈرمک انجیکشن | ۱۵ | تصویر گلیسرین سرخ |
| ۳۷ | ہائپوڈرمک سرخ یا پچکاری | ۱۶ | ڈوش کو ترجیح |
| ۳۷ | تصویر ہائپوڈرمک پچکاری | | |

| صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون |
|------|----------------------------|------|---------------------------------------|
| ۷۱ | سوڈیم گلیسر و فوسفیٹ | ۳۸ | تصویر حصص ہائپوڈرک پچکاری |
| ۷۲ | اپو تھیمین | ۴۲ | ہائپوڈرک ادویات |
| ۷۴ | ارگوٹینائن سٹریٹ | ۴۵ | انجیکشن کرنے کا طریقہ |
| ۷۵ | آئرن آرسینائٹ | ۴۷ | صاف سیلان سولیوشن |
| ۷۷ | آئرن آرسینائٹ مہ اسٹک نائن | | باب سوئم - خواص الامدادیہ |
| ۷۸ | آئرن سٹریٹ | ۵۰ | ایڈرنیلین کلورائیڈ سولیوشن |
| ۷۸ | اسٹروپنٹھون - ہلکا | ۵۲ | ایڈرنیلین مہ کوکین |
| ۸۰ | اسپارٹائن سلفیٹ | ۵۵ | ایڈرنیلین مہ بنیز سائن |
| ۸۱ | ادیرین سبس ٹینس | ۵۶ | ایومارفین ہائڈروکلورائیڈ |
| ۸۱ | ادیرین ریزائیڈ | ۵۸ | ایومارفین مہ اسٹک نائن |
| ۸۳ | بسمتھیل سائلٹیٹ | ۵۹ | اسٹروپین سلفیٹ |
| ۸۴ | پیوٹرین | ۶۱ | امین ہائڈروکلورائیڈ |
| ۸۷ | پلیٹیم برمینگٹ | ۶۳ | امین بسمتھیل ہائڈروکلورائیڈ |
| ۸۹ | پائلو کاربین ٹاکسٹریٹ | ۶۴ | اسکو پولمین (ہائپوسین) ہائڈروکلورائیڈ |
| ۹۰ | پریسین | ۶۵ | اسکو پولمین (ہائپوسین) مہ مارفین |
| ۹۱ | مختصر پرمین سولیوشن | ۶۸ | آؤڈین |
| ۹۲ | ٹیو برکیولن | ۶۹ | اسٹک نائن سلفیٹ |
| ۹۶ | ڈجیٹالین | | اسٹک نائن کیکیوڈائیٹ مہ |

| صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون |
|------|-------------------------------|------|-----------------------------------|
| ۱۲۱ | ہومیٹر و بین ہائیڈروکلور آئند | ۹۷ | دجیٹلین معہ اسٹرک نائن |
| ۱۲۲ | ہائیڈروکلور آئند | ۹۷ | سوڈیم ٹیکوڈائلیٹ |
| | باب چہارم | ۱۰۰ | سوڈیم گلیسر فوسفیٹ |
| ۱۲۴ | کونائن انجیکشن | ۱۰۲ | فامو اسٹکین |
| ۱۲۵ | کونائن انٹر اڈیشن انجیکشن | ۱۰۳ | کوکلین ہائیڈروکلور آئند |
| ۱۲۸ | کونائن انٹر اسکولر انجیکشن | ۱۰۴ | کوڈین فوسفیٹ |
| ۱۲۹ | تصویر لمبر مس | ۱۰۵ | کوڈرینائن |
| ۱۳۰ | تصویر ٹگولین مس | ۱۰۷ | کافور |
| ۱۳۱ | تصویر ڈیوڈ مس | ۱۰۸ | کافور معہ ایٹھر |
| ۱۳۳ | کونائن ریکٹل انجیکشن | ۱۰۹ | کونائن ہائیڈروکلور آئند |
| ۱۳۴ | کونائن ہائیڈروکلورک انجیکشن | ۱۱۱ | کونائن معہ یوریا ہائیڈروکلور آئند |
| ۱۳۴ | سیلان انجیکشن | ۱۱۲ | گرے آئل |
| ۱۳۵ | سیلان سولیوشن | ۱۱۳ | مرکبہ ورسال سولیوشن |
| ۱۳۶ | سیلان انجیکشن کا استعمال | ۱۱۴ | مرکبہ سیلیائیٹ |
| ۱۳۷ | سیلان انجیکشن کے طریقے | ۱۱۵ | مارفین معہ اٹر وین |
| ۱۳۸ | سکٹین سلائن انجیکشن | ۱۱۷ | مارفین سلفیٹ |
| ۱۳۸ | تصویر اوزار | ۱۱۹ | مشک معہ ایٹھر |
| ۱۴۰ | ریکٹل سیلان انجیکشن | ۱۲۰ | نیوکلین سولیوشن |

| صفحہ | مضمون | صفحہ | مضمون |
|------|------------------------------------|------|---------------------------------|
| ۱۵۸ | دیکھیں انجیکشن کی ادویات | ۱۴۰ | تصویر اوزار |
| | دیکھیں انجیکشن کی چند مشہور ادویات | ۱۴۲ | انسٹر ایبڈو مینٹ سیلائن انجیکشن |
| ۱۶۱ | اسٹیفیلو کوکس دیکھیں کیاؤنڈ | ۱۴۴ | انسٹر او مینٹ سیلائن انجیکشن |
| ۱۶۲ | انفلوئنزا دیکھیں کیاؤنڈ | ۱۴۵ | تصویر بیلیک وین |
| ۱۶۳ | اسٹریپٹوکوکس پوہو بلیٹ | ۱۴۶ | تصویر اوزار بغرض انسٹر او مینٹ |
| ۱۶۴ | پلیگ دیکھیں | ۱۴۸ | اینٹی وینم سیرم انجیکشن |
| ۱۶۵ | مونیا دیکھیں کیاؤنڈ | | باب پنجم |
| ۱۶۶ | گوٹو کوکس دیکھیں | ۱۵۲ | دیکھیں انجیکشن |
| ۱۶۷ | گنوریل دیکھیں | ۱۵۲ | دیکھیں انجیکشن کا اصول |

نوس

اگر ڈاکٹری کی بزبان ہندی۔ اردو۔ انگریزی و ہومیوپیتھک
اور بالوئیک کتب خریدنی منظور ہیں تو ذیل کے پتہ سے
پراسس لسٹ طلب کیجئے۔

نیچر

آر۔ ایس بہار گو فارمیسی انوپ شہر ضلع بلند شہر

ح

اے میرے جگدیشور پر میثور پرماتا
 تیری قدرت پاک کی کیا کر سکے خامہ ثنا
 سرو بیا پاک سرو شکتی مان ہو تم بے شبہ
 بے عدل دے شریک وہیں صنعت مرجیا
 ہے دیانندہ نام تیرا کتے ہیں مشکل کشا
 ہو بدھاتا جگت رچتا سب کے تم روزی رسا
 نام لیکر آپ کا باندھی گئی ہے اب ستا
 اب تمہارے ہاتھ میں پہنچانا اسکا انتہا
 جو پڑھے اسکو جان میں اسکو لبش ہو بے شبہ
 کامل ہو اپنے کام میں دنیا کو پہنچانے نفع
 بن اطبا مرض پر تجویز کر دے جو دوا
 جسم کے جاتے ہی اندر ایک دم بخشنے شفا
 ہر دوا میں آپ دہ تاثیر کر دیئے عطا
 جس کا زہر چرخ میں ہو جائے چرچا جا بجا

دیباچہ

یہ امر آجکل کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ ہمارے ارد گرد ہوا - پانی - عرصہ
 ہر مقام پر خورد کیڑے جن کو ہم حرم کے نام سے موسوم کرتے ہیں موجود رہتے ہیں
 انسان اپنی حفاظت اور آرام کے واسطے عرصہ دراز سے طرح طرح کے انتظامات
 کرتا رہا ہے۔ اگر جنگل میں روشنی کا استعمال جنگلی جانوروں سے محفوظگی کی غرض
 سے کرتا ہے تو مکان میں جالی کی الماریاں کھانے کو حفاظت سے قائم
 رکھنے کی واسطے تیار کرتا ہے۔ عرصہ جو نقصان دہ صورت نظر پڑتی ہے اسکو
 فوراً علیحدہ کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے۔ لیکن زیادہ عرصہ نہیں گزرتا ہے کہ
 اسی صدی میں چند سائنس دان نے خوردبین کی نظر سے چند جرثومہ کی خاست
 کی ہے اور یہ امر ہر خاص و عام پر روشن کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہ جراثیم
 ہماری زندگی کی فکر میں گھومتے رہتے ہیں اور ذرا موقع پانے پر حاوی ہو جاتے ہیں
 ان سے رہائی پانے کے طریق بھی معلوم کرنے کی انہوں نے کوشش کی ہے۔ مگر
 کوشش میں دیکھیں علاج کی بنیاد پڑی ہے۔ اگر انسان کسی وجہ سے احتیاط
 رکھتے ہوئے بھی ان امراض کا شکار ہو جاوے تو ان سے فضا حاصل کر نیکے
 تے طریق بھی بتلائے ہیں۔ ان میں سے ایک علاج انجیکشن ہے۔ اس علاج
 کا رواج آجکل معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ قدیم ہندوستان میں تھا۔

غرض کہ ان جراثیم کا علم اُن کو بخوبی تھا جس کی بربادی کے واسطے وہ ہون نیز
 بیکہ کرا کرتے تھے۔ خواہ کچھ ہی ہو سبکل اہل یورپ کی ترقی نے اُن کی معلومات
 کو شخص کے قابل بنارکھا ہے۔ ہم کو تو کامل اُمید ہے کہ ہمارے اہل ملک یہ قدم
 اُگے بڑھا کر اُنکی گزشتہ روشنی کو ترقی دینگے۔ لیکن یہ ہمارا ہمیشہ خیال رہا
 ہے کہ یہ ترقی بغیر اپنی زبان میں لکھا میں اور بغیر اپنی زبان میں تعلیم قائم کئے
 ہوئے مشکل ہے۔ حالانکہ دیگر زبان میں تعلیم پاتے ہوئے یہی ہمارے ملک کے
 سائنس دان مانند سی۔ وی۔ رمن دنیا میں قابل انعام قیما تقریباً نوے
 ہزار روپیہ پا کر ہندوستان کی اپنی لیاقت اور علمی طاقت کا اظہار دے رہے
 ہیں۔ اس پر بھی اگر اپنی زبان میں تعلیم ہو تو ایک کیا ہزاروں پیدا ہو سکتے ہیں
 اسی خیال پر یقین رکھتے ہوئے ہم نے چند لکھا میں بزبان اردو اور ہندی
 پبلک کے ذریعہ پیش کریں اور اس علم پر یعنی انجیکشن نیز ویکسین پر کوئی
 کتاب نہ ہونے ہوتے بڑی جانفشانی سے اسکو پورا کرتے ہوئے پیش
 کرتے ہیں اور کامل اُمید رکھتے ہیں کہ اس مرتبہ بھی پبلک ہماری حوصلہ
 افزائی کرے گی جس طریق سے کرتی آئی ہے۔ ہم التجا کرتے ہیں کہ اگر کوئی
 فرد گزشتہ ہون ضرور مطلع کریں گے تاکہ سیکرٹ ڈیشن میں اس کا لحاظ رکھا
 جاوے۔

غلام طیب

ڈاکٹر رگھویر سہاسے ہمارے
 ایم۔ ڈی۔ ہو میو

باب اول

سمیل نمبیکشن

سمپل انجیکشن

Simple Injection

یہ امر ہر شخص پر روشن ہے کہ ادویات عام طور پر انسان کے حلق کے ذریعہ اندر پہنچاتے ہیں۔ قدرت نے یہ سوراخ ایسے ہی کاموں کے واسطے عطا کیا ہے لیکن چند موقعوں پر اس کے علاوہ دیگر جسمانی سوراخوں کو بھی اس کام کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ دیگر سوراخوں کے ذریعہ کسی رقیق صورت کی دوا کو جسم کے اندر پہنچانے کو سمپل انجیکشن کہتے ہیں۔ سمپل انگریزی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی آسان ہیں۔ چوں کہ بمقابلہ دیگر انجیکشن کے یہ سب سے آسان ہے اس واسطے سمپل انجیکشن کہلاتا ہے۔ اس تعریف کے بموجب کان۔ آنکھ۔ ناک وغیرہ میں دوا پہنچانا بھی سمپل انجیکشن کہنا ہوا۔ اس میں کوئی بھی شک نہیں۔ لیکن عام رواج یہ ہو گیا ہے کہ متعدد اعضائے تناسل (پیشاب خارج کرتوالا عضو) و فرج کے ذریعہ ادویات پہنچانے کو سمپل انجیکشن کہتے ہیں۔ سمپل انجیکشن کی چار قسمیں ہیں جو ذیل میں درج ہیں۔

| | |
|-----------|---------------|
| Rectal. | ریکٹل (۱) |
| Urethral. | یوریتھریل (۲) |
| Vaginal. | ویجائنل (۳) |
| Uretrine. | یوریترائن (۴) |

ریکٹل انجیکشن Rectal Injection.

ریکٹل انجیکشن اُس قسم کے سپیل انجیکشن کو کہتے ہیں جس میں دوا مقعد کے ذریعہ انسان کے جسم میں پہنچائی جاتی ہے۔ اس انجیکشن کی ادویات چند قسم کی ہیں جو مختلف طریقہ سے مختلف امراض میں استعمال ہوتی ہیں۔ ان میں خاص سیلان سولیوشن ہے جس کے ریکٹل انجیکشن کی ضرورت مرض ہیضہ میں محسوس ہوتی ہے جبکہ بوجہ زیادتی دست و تھن خون میں پانی و نمک کا جڑ کم ہو جاتا ہے۔ خون میں پانی کا حصہ کم ہونے پر دل اور نبض کی رفتار میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ نبض کبھی چلتی ہے۔ چلتے چلتے رُک جاتی ہے۔ تھوڑے عرصہ رُک کر پھر چلنے لگتی ہے۔ اس کے علاوہ امراض بلیک۔ نمونیا۔ لوگنا۔ ٹائیفائیڈ بخار میں جبکہ آنٹوں سے خون گرنے لگتا ہے یہ انجیکشن کار آمد ثابت ہوتا ہے۔ اس انجیکشن کی ترکیب باب سیلان انجیکشن میں بالتفصیل دی گئی ہے۔ یہاں پر ترتیب میں صرف اس کا ذکر کرنا ہی کافی خیال کرتے ہیں۔ مفصل حالات کے واسطے باب سیلان انجیکشن ملاحظہ ہو۔

علاوہ اس کے ریکٹل انجیکشن اُس وقت بھی عمل میں لایا جاتا ہے جبکہ

انٹریوں کو دھونا منظور ہوتا ہے۔ اس طریقے سے انٹریوں کے زیرین حصوں کو پانی یا دوا سے دھونے کو انیما (Enema) لگانا بھی کہتے ہیں۔ انیما مختلف طور پر مختلف نتائج حاصل کرنے کی غرض سے استعمال کرایا جاتا ہے۔ ان نتائج کے نام پر انکی چار مختلف قسمیں بنائی گئی ہیں جو ذیل میں درج ہیں۔

(۱) اوکیونٹ (Evacuant).

(۲) نیوٹریٹ (Nutrient).

(۳) اسٹیمولنٹ (Stimulant).

(۴) میڈیکیشنڈ (Medicated).

اوکیونٹ انیما

Evacuant Enema.

مریض کے جسم میں بذریعہ مقیود اپنی کراہی کو اوکیونٹ انیما لگانا یا دینا کہتے ہیں۔ اس انیما کی ضرورت اُس وقت محسوس ہوتی ہے جبکہ مریض کو سخت قبض ہو جاتا ہے۔ علاوہ اس کے جس وقت درد تو دلچ یا درد گردہ کا سخت دورہ ہوتا ہے جس میں مریض کو نہایت بیتابی اور استفرد عجلت ہوتی ہے کہ مہسل کی ادویات کے نتائج کا انتظار کرنا غیر ممکن ہوتا ہے۔ اسوقت اوکیونٹ انیما لگانا کر پانخانہ اتار دیا جاتا ہے جس کے خارج ہونے پر مریض کو تسکین ہو جاتی ہے۔ اکثر بچوں پر جب مرض پودوسی یعنی ٹسکا چلنا سکھ جاتا ہے۔ کمزوری کے باعث مہسل کا برداشت کرنا غیر ممکن نظر آتا ہے اسوقت اوکیونٹ انیما دیکر پانخانہ خارج

کر دیتے ہیں۔ اس اینما کے واسطے ہم کو چند اوزار کی ضرورت ہوتی ہے جنہیں ہم ذیل میں لکھے جاتے ہیں

Douche.

(۱) ڈوش

Enema Syringe.

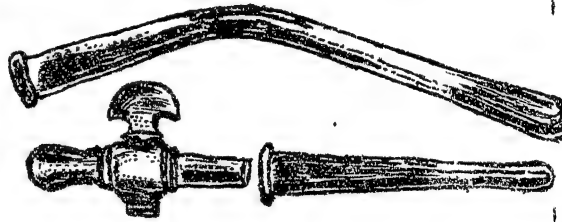
(۲) اینما سرنج

Glycerine Syringe.

(۳) گلیسرین سرنج

Douche.

ڈوش



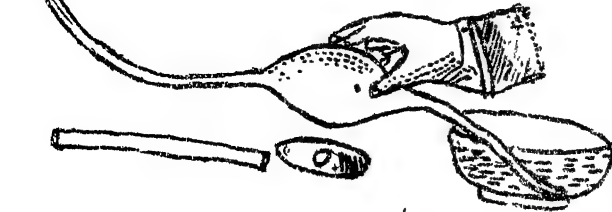
یہ ایک ٹن یا دوسے کا برتن ہوتا ہے جس پر چربی چڑھی رہتی ہے۔ اس برتن کے اوپر والے حصہ میں ایک کنڈا لگا رہتا ہے جسکی مدد سے اس کو کیل یا گھنٹی پر لٹکا سکتے ہیں۔ نیچے والے حصہ میں ایک ابھری ہوئی ٹونٹی ہوتی ہے جس پر تقریباً ۴ فٹ لمبی ربر کی ٹی جوائنڈر سے خالی ہوتی ہے چڑھا دیتے ہیں۔ اس ربر کے جڑھانے میں اکثر وقت ہوتی ہے جسکی آسان ترکیب یہ ہے کہ ربر کے سوراخ میں گاؤم اسٹیل یا پینسل پھنسا لیتے ہیں۔ پھر ربر کو الٹکی اور انگوٹھے کے اشارہ سے اسی اسٹیل یا پینسل پر لوٹ لیتے ہیں اور بعد ازاں اسی ٹونٹی ہوئی ربر کو ڈوش کی ٹونٹی کے منہ پر رکھ کر اتار لیتے ہیں۔ اس ربر کے دوسرے منہ پر ایک ٹیپ جس کو اسکر لو

Screw.

کہتے ہیں چڑھا دیتے ہیں۔ اس اسکرپ کے اگلے حصہ پر ایک منال جبکہ نوزل
Nozel کہتے ہیں لگا لیتے ہیں۔ اننا کرنے سے ہمارا دوش مکمل
 ہو جاتا ہے جو اوپیکونٹ اینما کے واسطے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ تینوں حصہ
 صفحہ ۱۳ کی تصویر میں دکھائے ہیں۔ جن کے علاوہ اوپر ایک عطا ہوا نازل اور ہے۔
 جو غورگوں کے دیجانل انجیکشن میں کام آتا ہے۔

Enema Syringe. اینما سرینج

یہ ایک لمبی رپٹ کی خالی نلی ہوتی ہے جس کے درمیان میں ایک گول گیند ہوتی
 ہے جیسا کہ ذیل کی تصویر سے ظاہر ہوتا ہے۔



اس نلی کا ایک سرائٹن یا کسی دیگر دھات سے منڈھا رہتا ہے جس سے سرے
 کی حفاظت رہتی ہے۔ یہ سرائٹن برتن میں رکھ دیا جاتا ہے جس میں اینما کی دوا برتنی
 ہے۔ اس نلی کے دوسرے سرے پر ایک سیننگ یا ہاتھی دانت کا نازل رہتا ہے
 جو منقہ کے اندر داخل کر دیا جاتا ہے۔ درمیان کی گیند گول کو اینما کرتے وقت دبائے
 ہیں۔ دبائے پر گیند اور نوزل کے درمیان والی دوا اندر چلی جاتی ہے اور وہ حصہ
 خالی ہو جاتا ہے۔ دبائے کے بعد اس کو پھر چھوڑ دیتے ہیں۔ چھوڑنے پر دوا پھر برتن
 میں سے خالی حصہ میں چلی آتی ہے اسی طریقہ سے دبائے اور چھوڑنے پر دوا اندر

داخل ہوتی رہتی ہے۔ Glycerine Syringe. گلیسرین سرنج



اس پمپکاری کو دیکھئے۔ سے معلوم ہوگا کہ یہ تین حصوں میں علیحدہ کی جاسکتی ہے
 آدھیں۔ ایک گول لمبی کایج کی ٹلی۔ دو کم پسٹن۔ سوئم نوزل۔ کایج کی ٹلی درمیان میں
 رہتی ہے جس کے ادھر ادھر نازل اور پسٹن بذریعہ پیچ لگا دئے جاتے ہیں۔ نازل
 برنگ سیاہ۔ مٹری ہوئی۔ تقریباً سا انچ لمبی ٹلی ہوتی ہے۔ بردقت ایسا یہ نازل مقعد
 کے اندر داخل کر دیا جاتا ہے۔ پسٹن ایک قسم کا کایج کی ٹلی کا ڈھکن ہوتا ہے جس کے
 درمیان میں ایک سو داخ رہتا ہے۔ اس سو داخ میں ہو کر ایک بڑیا حات کی ٹلی پٹی
 ہوتی ہے جو اوپر اور نیچے کی جاسکتی ہے اس کی ٹلی کے باہر والے منہ پر تین گول
 کنڈے لگے ہوتے ہیں جن انگوٹھے نیز انگلیاں لگا کر ٹلی کو آسانی اور نیچے
 کر سکتے ہیں یا صرف ایک کنڈہ رہتا ہے جیسا کہ اوپر والی تصویر سے ظاہر ہوتا ہے
 لیکن پہلے نمونہ کی پمپکاری میں آسانی رہتی ہے۔ اس کے اندر والے منہ پر پمپ
 کا ایک گول ٹکڑا لگا رہتا ہے۔ اس ٹکڑے پر تھوڑا کپڑا لپٹا رہتا ہے جس کی مدد
 سے دوا عمدہ طریقہ سے آگے بھینکی جاسکتی ہے۔ دوا بھرتے کے واسطے اس
 پسٹن کو مکمل حالت میں علیحدہ کر لیتے ہیں اور سرنج میں دوا کو بھر کر اس حصہ
 کو پھر لگا دیتے ہیں۔ ٹلی کو پھر نیچے دباتے ہیں۔ نیچے دبانے سے دوا نازل

میں سے باہر نکلنے لگتی ہے۔

ڈوش کو ترجیح

اد پریم ایما کے واسطے جن اوزار کی خاص ضرورت رہتی ہے بیان کر کے ہیں۔ یہ تعداد میں تین ہیں۔ ڈوش ایما سرخ اور گلیسٹرن سرخ۔ لیکن انہیں سے عام طور پر ڈوش کو ترجیح دیتے ہیں جس کی خاص وجہ یہ ہے کہ اس اوزار کے ذریعہ دوا قاعدہ سے گذرتی ہے دوسرے اوزاروں کی طرح سے جھٹکے سے نہیں پہنچتی ہے جس سے کمزور آنتوں میں زخم ہو نیکا اندیشہ رہتا ہے۔ علاوہ اسکے اس اوزار کو ڈاکٹر سے چند ہدایات ملنے پر مریض خود بخود تنہا ہی میں استعمال کر سکتا ہے۔ یہ خوبیاں موجود ہونے پر بھی چند موقعوں پر جب مریض نہایت کمزور ہوتا ہے جس میں سانس لینے کی طاقت کافی نہیں ہوتی ہے اس کو چھوڑ کر مجبوراً دیگر اوزار استعمال کرنے ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں ایما سرخ استعمال کرنا مناسب خیال کرتے ہیں۔ لیکن جب پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ پاخانہ بھی خارج نہیں ہوتا ہے۔ پیٹ ابھر اہوا ہوتا ہے اور دیگر اوزاروں سے کامیابی حاصل نہیں ہوتی ہے تو اسوقت گلیسٹرن سرخ استعمال کرتے ہیں۔ لیکن ہمیشہ احتیاط رکھنا لازماً ہے کہ دوا کے ہمراہ ہر کسی قدر بھی اندر داخل نہ ہو جائے اکثر چھوٹے بچوں کے بھی اس سرخ کو استعمال میں لاتے ہیں۔

ہر سہ ایما کا طریق استعمال معہ ادویات و وزن

ڈوش۔ اگر ڈوش کے ذریعہ ایما کرنا منظور ہے تو تقریباً دو پائونڈ (ایک پائونڈ برابر

ہے ۲۰ اونس یعنی ۱۰ چھٹانک کے (گرم پانی کسی قسے وغیرہ میں ڈالکر صابون کو ہاتھوں سے ملکر پانی میں ہاتھ دھوئے جاتے ہیں۔ صابن عام طور پر پیرس Pears یا کوئی عمدہ ویسی گلیسرین صابن استعمال کرتے ہیں۔ اس طریقہ سے ہاتھ دھونے پر جب سفید جھاگ پانی میں بن جاتے ہیں تو اس میں تقریباً ایک اونس عمدہ کیسٹر آئل یعنی انڈی کانیل ملا کر دوش میں بھر لیتے ہیں۔ کسی چار پائی یا میز پر مریض کو دائیں یا بائیں کروٹ لٹا لیتے ہیں اور اس کے دونوں کھٹنے پیٹ سے لگوا دیتے ہیں۔ دوش کو کسی ادنیٰ جگہ پر رکھ دیتے یا کسی کھٹی پر جو دیوار میں لگی ہوئی ہو ہٹکا دیتے ہیں۔ نازل یا منال میں تھوڑا ویسلین لگا کر مریض کے مفعد میں داخل کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ نازل کے پیچ کو کھول دیتے ہیں پیچ کو کھولنے پر دوا بڑکی نالی میں گذرتی ہوئی پیٹ کے اندر داخل ہونے لگتی ہے۔ اگر مریض شریع میں پیٹ میں درد ظاہر کرے تو دوش کو دوا ایک منٹ کے واسطے نیچا کر لیتے ہیں نیچا کرنے سے جس رفتار سے دوا آنتوں میں داخل ہوتی ہے کم ہو جاتی ہے اور شریع میں جب مریض اس کا عادی ہو جاتا ہے تو اس کو پھر اسی طرح لیتے ہیں۔

..... اس طریقہ سے
دوا پائنت دوا کا اندر پہنچنے سے اگر مریض کو کسی قسم کی تکلیف۔ درد یا پیٹ میں
اچھا محسوس نہ ہو تو اسی طریقہ سے ایک پائنت دوا اور تیار کر کے مریض کے اندر
پہنچا دیتے ہیں درد مریض کو تھوڑی دیر چپ لیٹے رہنے دیتے ہیں یہ دھیان
رکھنا لازم ہے کہ دوران انیما اکثر تھوڑی سی دوا یا مریض کا پاخانہ باہر نکل آتا ہے

جو بستر پر گر جاتا ہے۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہو بستر پر دائرہ پروت کا ٹکڑا یا کوئی ایسا پارچہ بچھو ادینا چاہیے جس کو بہت جلد آسانی سے صاف کر کر بچھو سکیں۔ اس کے بعد مرین کے مقعد کے مقام پر تولیا یا انگوچھا لگا کر تھوڑی دیر دبائے رکھتے ہیں اور آہستہ سے دوش کے نازل کو باہر کھینچ لیتے ہیں۔ دبائے سے پانی فوراً خارج نہیں ہونے پاتا ہے بلکہ اندر کا رہتا ہے جس کی مدد سے اینما اچھا کامیاب ہوتا ہے۔ پانی تھوڑی دیر کے رہنے پر مرین پاخانہ کی حاجت ظاہر کرتا ہے۔ اسوقت اسکا چار پانی یا مینر کے نزدیک پاخانہ جانیکا انتظام کر دیتے ہیں۔ اگر مرین کا پیشاب بھی بند ہو۔ پیٹ میں درد ہو تو دوش میں اس دوا کے ہمراہ ۲۰ قطرہ سے ۱۰۰ قطرہ تک نارین کا تیل بھی ملا دیتے ہیں۔

اگر کسی وجہ سے مرین خود دوش سے اینما کرنا چاہتا ہو تو دوش میں حسب ہدایت سابق دوا کا پانی بنا کر کھلینا چاہیے۔ دوش کو پہلے کے موافق دیوار پر لٹکا دینا چاہیے اور مرین کو دوزانو ہو کر یعنی جس طریقہ سے قدموں پر بیٹھتے ہیں۔ نزدیک کی کرسی پر بیٹھنا چاہیے منال پر ذرا سا وسیلین لگا کر منال کو مقعد میں لگا لیتا چاہیے۔ اور اس کے پیچ کو کھول دینا چاہیے دوزر سے اوپر کو سانس بھی لینا چاہیے جب حسب ضرورت دوا کا پانی اندر داخل ہو جاوے تو منال کو آہستہ سے مقعد سے نکال لینا چاہیے۔ تھوڑی دیر اگر ہو سکے تو ٹھیرنا چاہیے ورنہ پاخانہ کے قدموں پر بیٹھ کر حاجت پورا کرنا چاہیے۔ اینما مسرج۔ اگر اینما مسرج سے اینما کرنا منظور ہے تو صابن کا پانی حسب قاعدہ متذکرہ بالا ایک تام بھینی کے تسمہ میں یا کسی دوسرے چوڑے منہ کے

برتن میں تقریباً دو سپٹ یا حسب ضرورت تیار کر لیتے ہیں اور اس برتن کو تقریباً ایک منٹ رکھ کر اینما سرخج کا ایک حصہ اس برتن میں رکھ کر دوا بائے رکھتے ہیں تاکہ وہ دوا کے پانی کی سطح سے اوپر نہ نکل آوے اور دوسرے حصہ کو یعنی ناول دالے سرے کو مریض کے مقعد کے اندر داخل کر دیتے ہیں۔ داخل کرنے کے بعد درمیانی گول حصہ کو دبا تے ہیں اور دبا کر چھوڑ دیتے ہیں۔ جس کے ذریعہ دوا اندر پہنچ رہتی ہے۔ صرف اس میں یہ احتیاط لازم ہے کہ گول گیند کو یکایک انہیں چھوڑنا چاہیے جس سے دوا جھٹکے سے اندر داخل نہ ہو ورنہ ہمت ممکن ہے کہ آنٹن میں زخم نیز میٹ میں درد شروع ہو جاوے۔ دوا پہنچانے کے بعد حسب ہدایت سابق منال کو مقعد سے نکال کر مریض کو پاخانہ کرانا چاہیے۔

گلیسرین سرخج۔ اگر گلیسرین سرخج سے اینما کرانا منظور ہے تو ایک انس گلیسرین یا دوسرے چار چار ڈرام گلیسرین سرخج میں اوپر کا حصہ کھول کر بھر لیتے ہیں اور مریض کو حسب قاعدہ متذکرہ لٹا کر منال کو مقعد میں داخل کر دیتے ہیں۔ پسٹن سے دوا آہستہ آہستہ دبا کر اندر داخل کر دیتے ہیں۔ اس میں بھی وہی احتیاط لازم ہے کہ پسٹن کو زور سے دبا کر دوا اندر جھٹکے سے نہیں ہٹانا چاہیے ورنہ جیسا بتلایا جا چکا ہے نئی اور مشکل شکایات پیدا ہو جاوے گی۔ اگر چھوٹے پسٹن کے اینما لگانا منظور ہے تو چار ڈرام گلیسرین کا اینما کافی رہیگا۔ پورے جوان آدمی کیواسطے ایک انس سے ۱۲ انس تک کافی ہے۔ باقی وہی طریقہ کام میں لانا چاہیے جو دیگر قسم کے اینما میں ظاہر کیا جا چکا ہے۔



نیوٹریٹ اینما

Nutrient Enema.

جب صلیق کے غدود متورم ہو جاتے ہیں ان میں زہریلے مادہ پیوست کر جانے سے تمام منہ نیز زبان متورم ہو جاتے ہیں جس کے باعث لقمہ چبا کر شکم یا تو درکنار منہ کھلنا غیر ممکن ہو جاتا ہے خوراک بدن میں نہ پہنچنے سے کمزوری حد درجہ کی ہو جاتی ہے۔ کمزوری کے باعث تبض تک دھیمی چلتے لگتی ہے تو ایسے موقع پر سوال یہ ہوتا ہے کہ مریض کی کمزوری کس طریقہ سے موقع کی جادے۔ علاوہ اس کے بعض اوقات معدہ میں زخم ہو جانے کی وجہ سے یا کسی دیگر وجہ سے معدہ کسج خوراک کو قبول نہیں کرتا ہے۔ جو غذا استعمال کی جاتی ہے تے کے ہمراہ باہر نکل آتی ہے۔ کمزوری بڑھتی چلی جاتی ہے۔ ایسے موقع پر بدن میں خوراک مقعد کے راستے پہنچاتے ہیں جہاں سے جذب ہو کر بدن کو خوراک ملتی ہے۔ اس طریقہ سے کئی ترقی صورت کی خوراک کو مقعد کے راہ اندر پہنچانے کو نیوٹریٹ اینما دینا کہتے ہیں۔ لیکن یہ دھیان رکھنا لازم ہے کہ اس طریقہ سے خوراک ابھی قدر تا صورت میں استعمال نہیں کی جاتی۔ ہے بلکہ اس کے ہمراہ کوئی جز یا باہر مشتمل کر دیا جاتا ہے جو اسکو ہضم کی ہوئی غذا کی صورت میں تبدیل کرنے میں مددگار ہو۔ یہ ہم کو بخوبی معلوم ہے کہ ہمارا خوراک ہماری غذا کے ہضم میں کافی مدد کرتا ہے۔ اس خوراک کے اندر چند قسم کے زندہ جراثیم موجود رہتے ہیں جن کو ہاضمہ کا موجب خیال کرتے ہیں اور انیزام *Erzyame* کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ یہ قدر تا خوراک ہضم

کے سائنس دان سے پوشیدہ نہیں ہے جنہوں نے اسکو یا ایسے کام کرنے والے
جراثیم کو علیحدہ کرنے میں کوئی دقیقہ باقی نہ رکھ چھوڑا ہے اور آخر کار کامیابی کا سہرا
حاصل ہی کیا ہے۔ اس کامیابی کے نتیجہ سے انہوں نے پیپٹونائزنگ سفوف
Peptonizing Solution تیار کیا ہے جس کی مدد سے کھانا
ہضم کی ہوئی غذا کی حالت میں تبدیل ہونے لگتا ہے۔ اس سفوف میں ذیل کی
چیزیں موجود رہتی ہیں۔

ذائیمین *Zymine* ۵ گریں

سوڈا ابائی کارب *Soda-Bi-Carb.* ۵ گریں

خوراک عام طور پر دودھ استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کے تیار کرنے کا ہم طریقہ
ہے کہ ایک صاف بڑی بوتل لیتے ہیں جس میں متذکرہ بالا پیپٹونائزنگ سفوف
کی مقدار گیر لیتے ہیں۔ اس میں تقریباً ۲۷ اونس یعنی دو چھٹانگ ٹھنڈا پانی تیز
۱۲ اونس یعنی تقریباً ۶ چھٹانگ دودھ ملا لیتے ہیں۔ اس کو چند بار ہلاتے ہیں
تاکہ اشیاء ایک دوسرے میں خوب مل جاویں۔ اب بوتل کو گرم پانی میں تقریباً
۱۰ منٹ تک رکھے رہتے ہیں تاکہ بوتل کا دودھ گرم ہو جاوے اور وہ ہاضم صورت
اختیار کر لے۔ اب اس دودھ کو گلیسرین سرخ کی مدد سے پہلے تھلائے ہوئے
طریقہ سے مقعد کے راہ اندر پہنچا دیتے ہیں۔ یاد رکھنا لازم ہے کہ ایک مرتبہ میں
۳ چھٹانگ سے زائد مقدار نہیں استعمال کرتے ہیں اور دہلیں ایک مرتبہ یہ ایسا
کافی ہوتا ہے۔ اگر اتفاق سے دوا اندر داخل کرنے کے بعد خارج ہو جاوے
تو اس کے ہمراہ چند قطرہ ٹنگر اوپیم ملا کر استعمال کرنا چاہیئے۔

Grape Sugar. علاوہ اس کے ۳ گرین گریپ سکر
 ۱۰ انس یعنی ۴ چمٹا نک دودھ بھی ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ چند موقوفوں پر انڈیا
 دودھ بھی دیا جاتا ہے۔ تین عدد دانڈے کی زردی و نمک ۵ ۴ گرین ۱۰ انس
 یعنی ۴ چمٹا نک دودھ ملا کر حسب طریقہ سے اندر پہنچاتے ہیں۔
 نوٹ۔ اس قسم کا اینما کرنے سے نصف گھنٹہ پہلے سادہ گرم پانی سے اینما
 دیکر رودوں کو صاف ضرور کر لینا چاہیے تاکہ رودے اینما قبول کر لیں۔

اسٹو میلنٹ اینما

Stimulant Enema.

جب مریض بوجہ کمزوری چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا ہے۔ سستی کا عالم
 ہمیشہ چھایا رہتا ہے تھوڑی محنت سے کمر یا پیڑوس درد ہونے لگتا ہے۔ پیر
 کٹے ہوئے محسوس ہونے لگتے ہیں معدہ میں اس قدر ضعف آجاتا ہے کہ
 طاقت و غذا ہضم کرنا مشکل نظر آنے لگتا ہے۔ غیر ہاضم کے باعث خون کی تعداد
 روز بروز کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ چہرہ بر مردنی ظاہر ہونے لگتی ہے تو اس وقت
 مریض کو فرحت اور تازگی بخشنے کی غرض سے برانڈی یا شراب کا استعمال کرا
 ہیں۔ اگر کسی مریض کو اس کے استعمال کرنے میں گریز ہو یا کسی وجہ سے معدہ
 قبول نہ کرتا ہو تو اس کو مقعد کے راہ اندر داخل کرتے ہیں۔ اس طریقہ سے
 مقعد کے راہ اندر برانڈی پہنچانے کو اسٹو میلنٹ اینما دینا کہتے ہیں۔
 اس کا طرز عمل یہ ہے کہ دوا انس یعنی تقریباً یک چمٹا نک برانڈی ہمزون

اگر مہ پانی میں ملا لیتے ہیں اور اُس کو جیسا کہ گلیسرین سرخ کے بیان میں بتلایا جا چکا ہے پچکاری کی مدد سے اندر پہنچا دیتے ہیں۔ پچکاری کو باہر نکالنے کے بعد یہ لازم ہے کہ مقعد کو کسی کپڑے وغیرہ سے چند منٹ کے واسطے دبائے رکھیں تاکہ دوا کا خارج ہونیکا اتدلیشہ جاتا رہے۔

میڈیکٹڈ اینما

Medicated Enema.

مریض کے انسان کے جسم میں مقعد کے راہ کسی رفیق صورت کی دوا کو کسی مرض کو رفع کرنے کے واسطے اندر داخل کرنا میڈیکٹڈ اینما دینا کہتے ہیں۔ اصل اس اینما کا رواج کچھ کم ہوتا چلا جا رہا ہے اور جب تک قدرتنا مجبور نہیں ہو جاتے ہیں اس کو استعمال نہیں کرتے ہیں۔ اسپر بھی چند ادویات کا میڈیکٹڈ اینما استفادہ مفید و تاثیر میں حیرت انگیز ثابت ہوا ہے کہ اس کا استعمال لازم سمجھتے ہیں۔ ان میں سے ایک انجیکشن ہم باب سیلائن انجیکشن میں سیلائن سولیوشن کا میڈیکٹڈ اینما ریکٹل انجیکشن کی سرخی میں بالتفصیل تحریر کریں گے۔ یہ انجیکشن مرض ہیفنہ میں استفادہ ضروری سمجھا جاتا ہے کہ سب سے پیشتر اس کی طرف نگاہ اٹھانی جانی ہے۔ اور کیوں نہ ہو جب اس سے نسلی بخش نتائج حاصل ہو رہے ہیں علاوہ اس کے اشراج کا میڈیکٹڈ اینما بھی دستوں کو روکنے کی غرض سے کبھی کبھی عمل میں لایا جاتا ہے اس کا طرز عمل یہ ہے کہ اشراج (نشاستہ) ایک ڈرام ٹھنڈے پانی میں ملا لیتے ہیں اور اس کے بعد ابلتے ہوئے تقریباً

لصف پائمنٹ بائی میں ہر شے کر لیتے ہیں۔ اب بہ اسٹارچ اینما کیواسطے
 تیار سمجھا جاتا ہے لیکن یہ دھیان رکھنا ضروری ہے کہ اسٹارچ گرم صورت
 میں استعمال نہیں کرتے ہیں بلکہ چند منٹ ٹھنڈا ہو نیکی غرض سے رکھے رہنے
 دیتے ہیں۔ اگر یہ جلدی میں گرم اسٹارچ کا اینما دے دیا جاوے گا تو بہت ممکن
 ہے کہ رووے اسکو قبول نہ کریں۔ اس قسم کا اینما گلیسرین سرخ سے بھی کیا
 جاسکتا ہے۔ تھوڑی تھوڑی مقدار چند مرتبہ دن میں استعمال کرنا چاہیے لیکن
 یہ خیال ضرور رکھنا چاہیے کہ دو جسم کے اندر جھٹکے سے داخل نہ ہو۔ علاوہ
 اس کے تفصیل کے واسطے ملاحظہ ہو بیان گلیسرین سرخ وغیرہ کچھ عمدہ مشیر
 گلوکوس (Glucose) سولیوشن نیز کوانٹن بائی ہائڈروکلورائڈ
 کا بھی میڈیکل اینما دیا جاتا ہے لیکن اس جوقت سے دیگر عمدہ طرائق
 انجیکشن کے ایجاد ہوئے ہیں اسکو عمل یا لانا ترک کر دیا ہے۔



یوریتھریل انجیکشن

Urethral Injection.

جب انسان پر مرض سوزاک اپنا سکہ جمالیتا ہے جس میں شروع میں آلت تناسل کے منہ پر خراش معلوم ہوتی ہے۔ آخر دو تین یوم بعد پیشاب کی نالی میں دہم ہو جاتا ہے۔ سپاری و سوراخ بول متورم و مسرخ ہو جاتا ہے۔ نالی میں آخر کار زخم ہو جاتے ہیں جنہیں مواد و پیپ بڑھ جاتا ہے جو پیشاب کر نیکی قبل خارج ہوتا ہے۔ بعد ازاں اس قدر تکلیف اور صلب محسوس ہوتی ہے کہ مریض جینے لگتا ہے۔ زور زور سے چلاتا ہے۔ غرضیکہ مریض پیشاب کرنا ایک عجیب محشر نما قیامت خیز زمانہ خیال کرتا ہے جس کو ختم کرنا دوسری زندگی حاصل کرنا محسوس کرتا ہے۔ اگر شروع ہی میں اسکی دیکھ بھال نہ کیجا دے تو چند یوم کے بعد اس میں پیپ و مواد کثیر مقدار میں خارج ہونے لگتا ہے۔ آغاز میں زخم نالی کے اگلے حصے میں رہتے ہیں لیکن درجہ بہ درجہ اندر کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ متانہ تک پھیل جاتے ہیں۔ اس حالت میں پیشاب کے ہمراہ خون بھی آتے لگتا ہے۔ تجربہ سے ثابت کیا ہے کہ اس خونناک اور خطرناک مرض کا موجد ایک قسم کا جرم ہے جو اس قدر تیزی کے ساتھ ترقی کرتا ہے کہ اس سے بریت حاصل کرنا اہم نظر آنے لگتا ہے۔ اگر مرض سے قطعاً رہائی حاصل کرنا منظور ہے تو اس جرم کو طبیعت نابود کرنا نہایت ضروری ہے ورنہ بہت ممکن ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد وہ بھڑپنا زور پیدا کرے۔ اس کامیابی کو حاصل کرنے کے واسطے دیگر ویکسین انجیکشن۔ عمل میں لاتے ہیں لیکن اس میں محتاج

کے ہمراہ چند ادویات بصورت عرق بذریعہ پچکاری پیشاب کی نالی میں پہنچاتے ہیں اس طریقہ سے رقیق ادویات کو اعضائے تناسل میں نالی کے اندر پہنچانے کو یوریتھریل انجیکشن دینا کہتے ہیں۔

اگر خالی یوریتھریل انجیکشن سے ہی علاج میں کامیابی حاصل کرنے کا خیال کیا جائے تو بیکار ہے۔ اس انجیکشن کا اثر بخوبی سمجھنے کی واسطے ایک ایسے مریض کا خیال کرنا ہوتا ہے ضروری ہے جس کا خون خراب ہو گیا ہے جس کی وجہ سے تمام بدن پر پھنسی پھوٹے نیز زخم ہو گئے ہیں۔ اگر خون کی صفائی کا خیال نہ کرتے ہوئے زخموں کا خارجی استعمال جاری رکھا جاوے تو موجودہ زخم ضرور ٹھیک ہو سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ نئے نئے نکلنے بند نہیں ہو سکتے۔ اسی طریقہ سے یوریتھریل انجیکشن سے موجودہ زخم وغیرہ دھلکر صاف اور ٹھیک ہو سکتے ہیں لیکن سوزا کی مادہ موجود ہونے کی وجہ سے وہ پھر ہرے پھرے ہو جا دیں گے۔ اس انجیکشن کا اثر صرف جیسا بتلایا گیا ہے زخموں کو دھونے کی طرح سے ہے۔ اس کے ہمراہ وکیمن انجیکشن بھی ضرور عمل میں لاتے رہنا چاہیئے ورنہ کامیابی کی امید کرنا بیکار ہے۔

اس انجیکشن کو کرنے کی واسطے یوریتھریل پچکاری کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر کسی موقع پر پچکاری موجود نہ ہو تو معمولی کایچ کی پچکاری سے بھی یہ انجیکشن کیا جاسکتا ہے۔ نیشنل انجیکشن مریض کو پیشاب وغیرہ سے فارغ ہونے کے واسطے دیتے دیتے ہیں۔ بعد ازاں اس کو کسی گرمی پر سیدھا بٹھا کر اس کے اعضائے تناسل کے منہ کو بورک لوشن والکوحل سے صاف کرتے ہیں اس کے بعد ایک اونس دالی پچکاری یا یوریتھریل پچکاری میں انجیکشن کی دوائی ڈال کر پچکاری کے

نازل پر دیسلیس لگاتے ہیں اور اس نازل کے اعصاب نے تناسل کے خشفے کو پیچھے ہٹا کر پیشاب کی نالی کے اندر پہنچاتے ہیں اور آہستہ آہستہ پچکاری کے پسٹن کو ڈھکیلتے ہیں جس کی مدد سے دوا اندر پہنچتی جاتی ہے۔ اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کہ پسٹن بیکایک اندر نہ ڈھکیلا جاوے۔ اگر ایسا کیا جاوے گا تو زخموں کے بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

اس طریقہ سے انجیکشن کرنے کے بعد پچکاری کو نکال کر ٹھوڑی دیر کی واسطے سواخ کو اٹھکی سے دبائے رکھنا چاہیئے۔ اس طریقہ سے دبائے رکھنے دوا بیکایک باہر خارج نہ ہو سکیگی۔ تقریباً ۵ منٹ کے بعد اپنے ہاتھوں کو کاربولک یا نیم کے صابن سے خوب صاف کرنا چاہیئے اور مریض کو استری سے ہم بستری کی واسطے سخت پرہیز رکھنے کے واسطے ہدایت کرنا چاہیئے کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایسے امراض میں ایک سے دوسرے کو مرض ہو جانیکا احتمال ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض کسی عورت کو ہے تو یہ انجیکشن بذریعہ ڈوشس ہوتا ہے جس میں ایک یوریتھریل نازل زائد لگا دیا جاتا ہے۔

ادویات جو استعمال ہوتی ہیں

اس میں چند ادویات مفید ثابت ہوئی ہیں جو ذیل میں درج ہیں۔ کسی خاص دوا کو ترجیح دیتے ہوئے بتلانا مشکل نظر آتا ہے کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی مریض کو کسی دوا سے شفا حاصل ہوتی ہے اور کئی دوسری سے لیکن زیادہ تر نسخہ نمبر ۱۲ استعمال کراتے ہیں۔

(۱) سلورٹرائٹ *Silver Nitrate*. ۴ گریں

دستلڈ واٹر *Distilled Water*. ۱۱ اونس

(۲) پراٹارگول *Protargol*. ایک حصہ

دستلڈ واٹر *Distilled Water*. ۳ حصہ

اس طریقہ سے ایک حصہ دوائی اور ۳ حصہ پانی ملا کر جو سولیوشن تیار ہوتا ہے وہ ۲۵ فیصدی سولیوشن تیار ہوتا ہے کیونکہ اس میں ۲۵ حصہ دوا اور ۷۵ حصہ

پانی رہتا ہے۔ اسی طریقہ پر چند موقوفوں پر ۲۵ فیصدی سولیوشن راجیرول (*Argyrol*) سلول (*Silverol*) بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

(۳) مرکریک پیرکلورائیڈ *Mercuric Per Chloride* ایک حصہ

دستلڈ پانی *Distilled Water*. ہزار حصہ

(۴) اگر مرض ترقی کر گیا ہو جسکی وجہ سے پیپ و مواد وغیرہ زیادہ خارج ہونے لگا ہو تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ مرکوریل سے بہت جلدی فائدہ ہوتا ہے۔

(۵) پوٹاشیم پرمینگنیٹ *Potassium Permanganate* ۴ گریں

دستلڈ واٹر *Distilled Water*. ۴ اونس

اسی طریقہ سے زنک پرمینگنیٹ ۴ گریں ۸ اونس پانی میں وہ گریں زنک سلفٹ ۵ اونس پانی میں ہائیڈریٹس لیکو ڈھموزن پانی میں بھی ملا کر استعمال کراتے ہیں

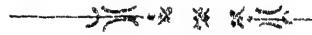
ویجا نسئل انجیکشن

Vaginal Injection.

عموماً ہر ماہ خارج کے راہ خراب خون جو رحم میں جمع ہوتا رہتا ہے خارج ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات اس خون کے علاوہ ہلکا پالا لائی کے رنگ کا یا زرد یا سبز رنگ کا اخراج جاری ہو جاتا ہے۔ علم بشریح النسائی جسم سے دافقت کا اس امر کو بخوبی جانتے ہیں کہ حالت تندرستی میں جھلی دار استراود متعدد کلٹیاں جو کہ فلم الرحم کے قریب ہوتی ہیں ایک رطوبت خارج کرتی رہتی ہیں جو کہ مقابل کی سطح کو چکنا کرنے کے واسطے کافی ہوتی ہے۔ لیکن بعض اوقات بوجہ رحم کے ٹھیک آنے کثرت مجامعت۔ غلات امراض اسکریٹریوس۔ پتھری بہر رطوبت زائد مقدار میں خارج ہونے لگتی ہے اسکی کثیر مقدار کے خارج ہونے کو انگریزی میں لیکوریا *Leucorrhoea* اور اردو میں سیلان الرحم کہتے ہیں۔ یہ مرض اسقدر ہی عورتوں کی تندرستی کو خستہ کرنا والا ہے جتنقدر مردوں کو جربان۔ لیکن اکثر سمجھنے دیکھا ہے کہ شروع میں اس مرض کی چنداں فکر نہیں کی جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آہستہ آہستہ باضمہ کی طاقت کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اول تو کھانسنے کی خواہش ہی نہیں ہوتی اور اگر کسی موقع پر کھا بھی لیا جاوے تو بدھشی کی شکایت بنی رہتی ہے۔ بجرہ کا رنگ زرد۔ بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ کمر اور پیٹلیوں میں درد رہنے لگتا ہے۔ سستی کا عالم چھا جاتا ہے۔ غرضیکہ تندرستی خراب ہوتے ہوئے اکثر ذوق اپنا سکھ چھا بیٹھتا ہے اور مرض زندگی سے معذور ہو کر جلد موت کو ترجیح دیتے

لگتی ہے۔ ایسی عورتوں کے اول تو بچہ ہوتے ہی نہیں اور کسی موقع پر لطفہ قائم بھی
 ہو جاتا ہے تو بچہ نہایت کمزور۔ مرض اسکرافیولس میں مبتلا پیدا ہونا ہے۔ ان
 سب باتوں پر غور کرتے ہوئے دانشمندی اس میں نظر آتی ہے کہ اس مرض کے
 آغاز میں اس کا کافی نگہداشت سے علاج کرنا چاہیے۔ اس میں اکثر چند دقیق
 ادویات بذریعہ ڈوش فرج میں داخل کرنا اور اسکی مدد سے اسکو صاف کرنا بھی
 مفید پایا گیا ہے۔ اس طریقے سے کسی رفیق شے کو فرج میں داخل کر نیکو فرج
 یاد بخیر اس انجیکشن دینا کہتے ہیں۔ یہ انجیکشن اسقدر آسان ہے کہ مریضہ خود
 بخود بھی کر سکتی ہے لیکن بعد ازاں ہر یاز چھ کی حالت میں خود نہیں کرنا چاہیے
 ورنہ بجز نقصان کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا ہے۔ اس انجیکشن کو بعض وقت
 ڈوشنگ (Douching) بھی کہتے ہیں۔ ادویات جو اس میں
 زیادہ تر استعمال کی جاتی ہیں بورک ایسڈ ۴ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں دو ٹاس
 پرمیگنٹ ۲ گرین۔ دس لغایت ۲۰ اونس گرم جل میں ہیں۔ اکثر سلول۔ پیراٹریکل
 اور اجیول ۲۵ فیصدی سولیوشن بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ان کے
 کاربوئک ایسڈ ایک ڈرام ایک پائنٹ میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طریقہ
 پر لائی سول *Lysol* آئی ڈل *Izal* دھنکچر اور دین
 اور مرکبوں پر کلورائیڈ نے بھی تسلی بخش نتائج دکھائے ہیں۔
 ان ادویات کو استعمال کرنا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ان کا سولیوشن
 پانی کا حسب المذکرہ بالا مقدار میں بنا لیا جاتا ہے۔ اور اس کو ڈوش میں بھر لیتے
 ہیں اور اس کو کسی دیوار پر چار یا پانچ فٹ کی اونچائی پر لٹکاتے ہیں۔ اس کے بعد مریضہ

کو پریٹ کے بل لٹا کر ڈوش کے نازل میں ویجائسل ٹیوب لگا کر فرج میں آہستہ
 آہستہ داخل کرتے ہیں۔ بعد ازاں انہیں طرائق کو عمل میں لاتے ہیں جو ریکٹس
 انجیکشن میں مفصل طور پر تحریر کیا گیا ہے۔
 اس انجیکشن میں انس امر کا ہمیشہ وہ بیان رکھنا چاہئے کہ مریضہ لیٹی ہوئی
 رہے اسکو بیٹھا کر انجیکشن کرنا نہایت نقصان مند ثابت ہوگا۔



یوٹرائن انجیکشن

Uterine Injection.

جب کسی مریضہ کے رحم سے پیپ خارج ہونے لگتا ہے یا دوران حمل کسی اونچے نیچے پر پیر پٹنے کی وجہ سے یا کسی دیگر وجوہات سے اسقاط ہو گیا ہو۔ خون جاری ہونے لگا ہو۔ دوران اخراج یکایک بند ہو گیا ہو۔ بچہ یا خون اندر مٹرنے لگا ہو جس کی موجودگی سے خون میں زہر ملا مادہ سرایت کر نیک اندیشہ ہو۔ یا بروقت پیدائش بچہ اعصابی تناسل زنانہ میں ہاتھ گھیرنے پر ناخون وغیرہ کا زہر اثر کر گیا ہو یا قبل ہاتھ گھیرنے کے صالون وغیرہ سے صاف نہ کر دی گئی وجہ سے کوئی خراب مادہ تیار ہو گیا ہو تو اسکو دور کر نیکی واسطے چند دقیقہ صورت کی آؤدیاں کو رحم میں پہنچا نیکو یوٹرائن انجیکشن و یوٹرائن ڈوش دینا سکتے ہیں۔

یہ انجیکشن و یوٹرائن انجیکشن کے بمقابلہ شکل ہے۔ اس میں کامیابی بہت کچھ تشریح انسانی جسم کی واقفیت پر منحصر ہے۔ اس واسطے اس علاج کو صرف وہ اشخاص عمل میں لاویں جو علم متذکرہ بالا سے مکمل طور پر واقف ہوں ورنہ بجز فائدہ نقصان کا احتمال ہے۔

اس انجیکشن میں بھی ڈوش کی ضرورت پڑتی ہے لیکن اس کے معمولی نازل میں بوزمین رٹرن کیٹھڑ *Bozemann's Rubber Catheter*۔

قبل ڈوش دینے کے ڈوش و بوزمین رٹرن کیٹھڑ وغیرہ سب کو گرم پانی

میں اسٹریلائز کر لیتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو کاربولک صابن سے خوب صاف کر لیتے ہیں اس کے بعد مرلینہ کو ایک گدے پر سیٹ کے بل لٹا دیتے ہیں اور اس کی چھاتیوں کے زیرین ایک نکیہ لگا دیتے ہیں۔ مرلینہ کو لٹانے پر گرم پانی میں حسب ذیل مقدار سولیوشن تیار کرتے ہیں۔

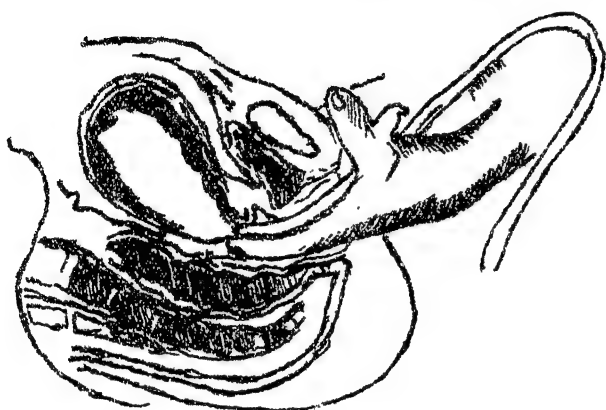
لائی سول Lysol. دو ڈرام
گرم جل Hot Water ایک پائنٹ

اس سولیوشن کے تیار ہونے پر ڈوش کو اس سولیوشن سے بھر لیتے ہیں ہیں اور اعضا و تناسل زنانہ کے اندلی اور باہری حصوں کو بحوب و بجا کنجکشن خوب دھلواتے ہیں اس طریقہ سے دھلوانے کے بعد ذیل کے دو سولیوشن تیار کرتے ہیں اور ان کو برابر برابری مقدار میں ملا کر ڈوش میں بھر لیتے ہیں۔

کر یولین ۱/۲ اونس
گرم پانی ۱ گیلن
لائی سول ۲ ڈرام
گرم پانی ۱ پائینٹ (11)

جس ڈوش میں اس طریقہ سے تیار شدہ دوا بھری جاتی ہے۔ نزدیک کی دیوار پر اس کو چار یا پانچ منٹ کی اونچائی پر لٹکا دیتے ہیں اور اس کے نازل میں بوئین زٹرن کی تھم لگا لیتے ہیں۔ اس بات کی ہدایت لازم ہے کہ پانی کی حرارت ۱۰۰° نہایت ۱۰۰° ڈگری فahren ہیت کے درمیان قائم رہے۔ اب بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی سے رحم کے منہ کو جس طریقہ سے ذیل کی تصویر سے

ظاہر ہوتا ہے ٹھیک کرتے ہیں۔



اس کے بعد وائس ہاتھ میں کاج کا نازل ہمراہ بوزمین رٹرن کیتھڑ لیکر
بائیں ہاتھ کی انگلی کے اوپر وچم کے منہ تک پہنچاتے ہیں۔ اور اس کے اندر عجیباً
سے ظاہر ہوتا ہے اندر پہنچا دیتے ہیں۔ لیکن اس بات کی نگہداشت لازم ہے کہ
قبل کیتھڑ اندر پہنچانے اس کے ذریعہ کچھ دوائی باہر کرادی جیسی تاکہ ہوا اندر نہ
رہے ورنہ اس سے نقصان ہو تو نیک اندیش ہے۔
اس طریقہ سے کیتھڑ اندر پہنچنے پر بائیں ہاتھ کی انگلی کو باہر نکال لیتے
ہیں اور دوا اندر پہنچا دیتے ہیں۔

باب دوم

ہائپرڈرک انجکشن

ہائپوڈرمل انجیکشن

Hypodermic Injection.

ہائپوڈرمل سرخ یا پچکاری کی مدد سے بدن کی کھال کے اندر کی نشوونما دوانی پہنچانیکو ہائپوڈرمل انجیکشن کہتے ہیں۔ اس نو ایجاد طرز علاج کو سنکر تعجب اور حیرانی تو ضرور پیدا ہوتی ہے کہ قدرت کے خلاف راستہ سے دوا کا پہنچانا انسان نے کس خاص بنے پراعتیار کرتا مناسب خیال کیا ہے۔ یہ امر ہر کسی پر روشن ہے کہ منہ کے راستہ جو کچھ ہم کھاتے پیتے۔ نگلتے ہیں وہ معدہ میں پہنچتی ہے۔ معدہ میں چند قسم کے غدود ہوتے ہیں جن میں ایک خاص قسم کا رس نکلتا رہتا ہے جو غذا کو ہضم کرنے میں مددگار ہوتا ہے اس رس کو گیسٹرک رس کے نام سے پکارتے ہیں۔ غرضیکہ جو کچھ ہم بطور دوا منہ کے راستہ معدہ میں پہنچاتے ہیں وہ بھی اس رس کی کارگزاری سے خالی نہیں جاتا ہے۔ کون کہہ سکتا ہے کہ ایادوا اپنی اصلی حالت میں ہی کام کر رہی ہے ایسا اس رس کی موجودگی سے وہ کسی خاص صورت میں تبدیل ہو گئی ہے۔ کون بتلا سکتا ہے کہ یہ تبدیلیاں موافق ہیں آیا غیر موافق۔ ان سب شک کو رفع کرنے کے واسطے انجیکشن علاج ہی موزوں بتلایا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ علاج دیگر علاج کی طرح بڑھکر اور صرف علم حاصل کر کے ہی نہیں آسکتا ہے۔ اس میں ہاتھ کی صفائی نہایت لازم ہے جو کسی طبی جگہ پر یا کسی مشہور ڈاکٹر کے زیر کام کرنے پر حاصل ہو سکتی ہے۔ ڈاکٹر کی لاعلمی اور ناتجربہ کاری سے مریض کو اس علاج میں عائناتا نا میں بہت

نقصان ہو سکتا ہے اس واسطے ہر کس کو لازم ہے کہ اس علاج کو بغیر علی تجربہ شروع نہ کرے ورنہ ایسا کرنا بجائے فائدہ پہلک میں اس علاج کو بدنام کرنا اور عذاب و آزار
 اس اندیشہ کے موجود ہونے پر بھی چند موقعوں پر تجربہ میں معلوم ہوتا ہے کہ بغیر
 اس کے کوئی شفا حاصل کرنے کا ذریعہ ہی نمودار نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً کوئی مریض ہیومی
 کے عالم میں پڑا ہوا ہے۔ دوا کو پیئے تنک کا مریض کو ہوش نہیں ہے۔ یا کوئی دوا
 استفادہ نہ ہوئی یا کڑوی ہے کہ مریض اسکو برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ استعمال
 کر نیکیے چند سیکنڈ بعد ہی دوائے کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے تو ایسے موقعوں پر
 انجیکشن کی مدد سے دوا با آسانی پہنچائی جاسکتی ہے جس سے نہایت عمدہ نتائج
 حاصل بھی ہوئے ہیں۔

ہائپوڈرمک سرینج یا پکاری

Hypodermic Syringe.

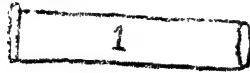
ہائپوڈرمک سرینج اُس پکاری کو کہتے ہیں جس کی مدد سے ہائپوڈرمک انجیکشن کئے
 جاتے ہیں۔ ایسی پکاری سے واقفیت حاصل کر نیکیے واسطے ہم ذیل میں ایک ایسی
 پکاری کی تصویر دیتے ہیں۔



اس کو غور سے ملاحظہ کرنے پر معلوم ہوگا کہ اس کے حصّہ علیحدہ کئے جاسکتے

ہیں۔ یہ حصہ تعداد میں کل چار ہیں جو علیحدہ علیحدہ ذیل کی تصویروں میں دکھلائے گئے ہیں۔

بیرل
پسٹن
نوزل
نیڈل



تصویر نمبر ۱
تصویر نمبر ۲
تصویر نمبر ۳
تصویر نمبر ۴

بیرل بچکاری کا وہ حصہ ہے جس میں دو آقبل انجیکشن بھر لی جاتی ہے یہ دونوں طرف سے کھلا رہتا ہے۔ اگر اس کو ایک کالج کی خالی ٹی جس پر مقدار کے نشانات بتے ہوئے کہیں نو نامناسب نہ ہوگا۔ اس ٹی کے ایک جانب پسٹن لگایا جاتا ہے پسٹن کا وہ حصہ جو ٹی میں جاتا ہے اس طریقہ سے ٹی میں سٹ جاتا ہے کہ ہوا اُدھر سے اُدھر آسانی سے نہیں جاسکتی ہے۔ اس پسٹن کے دوسری طرف سے جو ٹی سے باہر ہوتا ہے پکڑنے کی جگہ ہوتی ہے۔ اس جگہ کو پکڑ کر پسٹن ٹی میں اوپر نیچے کیا جاسکتا ہے۔ اوپر کرنے سے ہوا باہر نکل جادگی اور اس کی جگہ حاصل کر نیچے واسطے دو دوسری طرف سے کھینچ آدگی اور نیچے کرنے سے دو ابھر دوسری طرف سے نکل جادگی۔ ٹی یعنی بیرل کے دوسری طرف جدھر سے دو آتی اور جاتی ہے نوزل لگا رہتا ہے۔

چند قسم کی بچکاری میں یہ نوزل مستقل طور پر بیرل سے ملا رہتا ہے لیکن بہتر وہ ہے جس میں علیحدہ کیا جاسکتا ہے نوزل میں نیڈل یعنی سوئیں لگی رہتی ہے۔

اس سوئیں میں کسی قسم کی چیز ایسی نہ لگی رہ جانی چاہئے جو سڑ کر خرابی پیدا کر دے
یہ احتیاط تمام سرخ کیوا سٹے ہونی چاہئے۔ سوئیں علاوہ اس کے اسٹڈ زئیر
اور نوکیلی ہونی چاہئے کہ جسم مریض کے اندر جادے تو مریض کو اس کی تکلیف
محسوس نہ ہو۔

یہ پچکاری تین قسم کی ملتی ہیں۔ پہلی قسم کی پچکاری مکمل دھات کی بنی ہوئی ہے
دوسری قسم کی نصف دھات اور نصف کالج کی اور تیسری قسم کی مکمل کالج کی بنی
ہوئی ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان میں کون کون سی پچکاری بہتر ہے۔ پہلی نگاہ پر عام
طور پر دھات کی پچکاری پسند کیا ویک کیونکہ خیال یہ پیدا ہو گا کہ یہ دھات سی ہونیکے
باعث زائد مضبوط رہے گی۔ اسمیں ٹوٹنے کا اندیشہ نہیں رہیگا۔ علاوہ اس کے
اس کو صاف کرنے میں بھی سہولت رہیگی لیکن ان سب سہولیات اور حفاظت
کا انتظام ہوتے ہوئے بھی اس کو زیادہ پسند نہیں کرتے ہیں جس کی خاص وجہ یہ ہے
کہ جسم ڈاکٹر انجیکشن کر نیکے واسطے تیار ہوتا ہے اسکو یہ احتیاط رکھنا لازم ہوتا ہے
کہ سوئیں بدن میں اسوقت لگاوے جب اس کو یہ یقین ہو جاوے کہ ہرل کے
اندر ہوا کا نام و نشان نہیں ہے۔ اس یقین کو پورا کر نیکے واسطے پسٹن کو
اسوقت تک آگے بڑھاتے جاتے ہیں جب تک کہ پسٹن بالکل دواسے چھو کر اسکو
باہر نہ نکلنے لگے۔ یہ سب باتیں دھات کی پچکاری میں نظر نہیں آتی ہیں۔ جبکی
وجہ سے بعض اوقات یکایک پسٹن کو چلانے سے دواسے بالکل سے کچھ کم باہر نکل
آتی ہے۔ اس نقصان سے بچنے کے واسطے اور یہ بھی معلوم رکھنے کے واسطے

کہ دو اکل بدن کے اندر پہنچ گئی ہے دوسری قسم کی سرخ استعمال میں لاتے ہیں۔ اس قسم کی بچکاری میں بہہ خاص حصہ یعنی ہیرل کانچ کا باقی دھات کا بنا ہوتا ہے۔ لیکن جو وقت ایسی سرخ کو ہم اسٹریلایز یعنی صاف کرتے ہیں تو ایک نئی مشکل پیدا ہو جاتی ہے۔

عام طور پر سرخ کا صاف کرنا معمولی طریقہ یہ ہے کہ ایک کانچ یا کسی انہیں چڑھے ہوئے برتن میں تھوڑا ٹھنڈا پانی لیتے ہیں اور اس میں سرخ رکھ دیتے ہیں۔ اس پانی کو تقریباً امانٹ تک گرم کرتے ہیں۔ آبلے پر وہ منٹ تک اس سرخ کو پانی میں پڑا رہنے دیتے ہیں۔ یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ چیزیں گرمی یا کڑکڑاہٹ میں جتنی ایک معمولی مثال دیتے ہیں۔ آپ نے غور کیا ہو گا کہ گاڑیوں میں لکڑی کے پتے کے اوپر ایک لورے کا چکر جسکو ہال کہتے ہیں چھڑی رہتی ہے۔ اگر یہ حال ٹھنڈی صورت میں ہو تو آپ کتنی ہی طاقت سے اسکو اسپرچٹھانا چاہیں تو ممکن نہیں لیکن لوہا اسکو چاروں طرف سے گرم کر نیچے بعد اس لکڑی کے پتے پر آسانی سے چڑھا دیتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ گرم کرنے پر وہ ہال بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے آسانی سے اسپرچٹھ جاتی ہے جو پھر ٹھنڈے ہونے پر لکڑی کے پتے کو جکڑ لیتی ہے غرض کہ ہر ایک چیز تھوڑی یا بہت گرمی یا کڑکڑاہٹ سے۔ وہ دھات جو سرخ میں لگائی جاتی ہے اتنا ہی انہیں بڑھتی ہے جتنا کہ کانچ۔ اس برابر نہ بڑھنے کی وجہ سے وہ بعض وقت پھٹ جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہندوستانی مریض سرخ کے پھٹ جانے کو قابل مبارکباد واقع سمجھیں گے کیونکہ وہ یقین رکھنا ہے کہ اگر دوائی گر جائے یا اوزار ٹوٹ جاوے تو جلد آہرام ہوتا ہے۔ لیکن کوئی ڈاکٹر

اس نقصان اور دقت پر دھوکہ پانیکو پسند نہ کر گیا یہ سب کچھ ٹھیک ہے کہ ہم اس کے حصّہ علیحدہ کر کے صاف کر سکتے ہیں لیکن پھر ان کو اُس وقت تک نہیں لگا سکتے ہیں جب تک کہ وہ بالکل ٹھنڈے نہ ہو جاویں۔ ان سب وجوہات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ صاف نظر آتا ہے کہ مکمل کالج کی سرخ کو ترجیح دینا چاہیئے لہذا آجکل عام طور پر وہ ہی استعمال کی جاتی ہے۔

ایک بہترین طریقہ جس سے مکمل دھات کی سرخ صاف کی جاسکتی ہے ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے۔

ایک جج میں تھوڑا سا لیتے ہیں اور اس میں روئی کا ایک چھوٹا ٹکڑا گیر دیتے ہیں۔ اس تیل کو گرم کرتے ہیں اور جب روئی کا ٹکڑا بالکل سرخ ہو جاتا ہے جو ۴۰ ڈگری ۱۶۰ پر ہوتا ہے اُس تیل کو سرخ میں کھینچ لیتے ہیں اور کوشش ایسی کرتی ہیں کہ سرخ کے تمام اندرونی حصّہ تیل سے صاف ہو جاویں۔ بعد ازاں اُس تیل کو نکال دیتے ہیں۔ اس طریقہ سے تیل سے پکاری چھ بار صاف کرتے ہیں اس کے بعد ۵۰ فیصدی طاقت کے ایلکو حال سے صاف کرتے ہیں اور پھر گرم ڈسلف پانی سے خوب صاف کرتے ہیں۔ اس طریقہ سے وہ بالکل صاف ہو جاتی ہے۔ لیکن آجکل سوئیں وغیرہ کو ۵۰ فیصدی طاقت کی ایلکو حال میں رکھتے ہیں جسکی وجہ سے اُس کو انجیکشن کرنے وقت صاف کر نیکی ضرورت نہیں رہتی۔



ہائپوڈرمک ادویات

ہائپوڈرمک ادویات کی تیاری میں نہایت صفائی - سچائی - اور احتیاط لازم ہے جیسا کہ ہم اگلے صفحوں میں بتلا دینگے کہ جتنا ادویات صرف دھوپ اور روشنی سے ہی خراب ہو جاتی ہیں۔ علاوہ اس کے ان کی طاقت نیز نہایت قاعدہ سے رہنی چاہیے۔ یہ ادویات آج کل دو صورت میں تیار کی جاتی ہیں۔

(۱) ٹیمبلیٹ (۲) عرق۔

ٹیمبلیٹ انجیکشن۔ ٹیمبلیٹ ایک قسم کی گول نیز چمچی گولی ہوتی ہے۔ ان کی خوبی یہ ہے کہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتی ہیں۔ بدستور اپنی اصلی حالت میں قائم رہتی ہیں۔ جبوقت ہائپوڈرمک ٹیمبلیٹ انجیکشن کرنا منظور ہوتا ہے ان میں سے ایک یا جس قدر خوراک اجازت دے ایک کا بیج یا اینمل کئے ہوئے برتن میں رکھ دیتے ہیں۔ اس برتن کو قبل استعمال ابکو حال سے دھو کر گرم صاف پانی سے دھو لیتے ہیں۔ اسی برتن میں۔ انہایت ۵ قطرہ صاف ڈسٹلڈ پانی کے ڈال دیتے ہیں۔ تھوڑے عرصہ کے بعد وہ ٹیمبلیٹ اس پانی میں حل ہو جاتی ہے اور ایک قسم کا عرق تیار ہو جاتا ہے۔ اس عرق کو بند ریوہ پسٹن سرنج میں کیچ لیتے ہیں اور بعد ازاں اس کا انجیکشن کرتے ہیں اس انجیکشن کو ٹیمبلیٹ انجیکشن کہتے ہیں۔

دوسرا طریقہ جو استعمال میں لاتے ہیں وہ یہ ہے کہ سرنج میں تقریباً ۱۰ قطرہ صاف ڈسٹلڈ پانی کے پہلے کیچ لیتے ہیں اور اس کے بعد سرنج کو

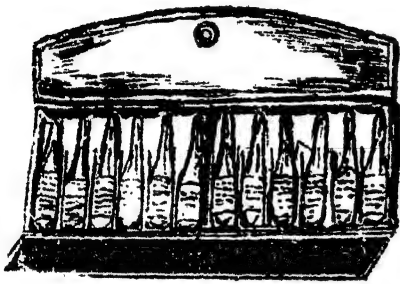
اس طریقہ سے پکڑتے ہیں کہ اس کا نوزل اوپر کی جانب رہے۔ بعد ازاں نزل علیحدہ کر لیا جاتا ہے اور بیرل میں جس میں پانی موجود ہے ایک ٹیمپلیٹ گیر دی جاتی ہے۔ ٹیمپلیٹ گہرنے کے بعد نوزل پھر اپنی پرانی جگہ پر لگا دیا جاتا ہے اور ایک انگلی سے ایسا حال لگا کر اس سے نوزل کا منہ بند کر لیتے ہیں اور دھیرے دھیرے پچکاری کو ہلاتے ہیں۔ اس طریقہ سے ٹیمپلیٹ جلد ٹھس جاتی ہے۔ اس کے بعد نوزل میں سوئیں لگا دی جاتی ہے اور پچکاری کو ایسی حالت میں رکھا جاتا ہے کہ سوئیں کا منہ اوپر رہے۔ اب پسٹن کو آہستہ آہستہ آگے بڑھاتے ہیں تا وقتیکہ سوئیں میں سے ایک بوند نہ نکل جاوے۔ اس بوند کے نکلنے سے یہ انداز لگایا جاسکتا ہے کہ اب سرخ تچ کے اندر دالی تمام ہوا نکل گئی ہے اور ٹیمپلیٹ انجیکشن کیا جاسکتا ہے۔

جن سرخ میں نوزل بیرل سے مستقل طور پر ملتا رہتا ہے اور علیحدہ نہیں ہو سکتا ہے اس میں بیرل سے پسٹن پہلے علیحدہ کر لیا جاتا ہے اور وہ ٹیمپلیٹ بیرل میں گیر دی جاتی ہے۔ بعد ازاں پسٹن پھر لگا دیا جاتا ہے اور کسی کا بیج کے برتن میں قطرہ صاف پانی سرخ میں کھینچ لیا جاتا ہے۔ ٹیمپلیٹ صاف ہونیکے بعد اوپر دی ہوئی ترکیب سے ہوا نکال کر انجیکشن کیا جاتا ہے۔

عرق الیمپولس انجیکشن۔ اس قسم کی دو معمولی عرق کی صورت میں تیار کرتی ہے جن کو واپرول Vaporole یا پانی پلاٹ یا Ampoules کہتے ہیں لیکن سب سے زیادہ مشہور۔

نام جس کو عام طور پر ہر کوئی استعمال کرتے ہیں الیمپولس ہے یہ عرق

ایک خاص قسم کی شیشی میں موجود ہوتا ہے جو نیچے سے چوڑی اور اوپر سے تنگ اور لمبی ہوتی ہے۔ اس میں سہولیت کے علاوہ خاص فائدہ یہ ہے کہ ہر کسی قسم کے جرم سے محفوظ رہتی ہے۔ ذیل کی تصویر میں ایک جلیبی کبس ہے جس میں کچی قسم کے ایمپولس رکھے ہوئے ہیں۔ اس کو ملاحظہ کرنے سے اس قسم کی شیشی سے واقفیت حاصل ہو سکتی ہے۔



یہ شیشی بڑھیا کا بچ کی بنی ہوئی ہے۔ کاچ کے اجزاء میں وہ خراب مادہ علیہ کردئے جاتے ہیں جو ان ادویات کو برباد کرنے کی کوشش کرتے

ہیں۔ ان میں دوا احتیاط کیسا خفہ بھری جاتی ہے اور بعد ازاں اس کا منہ کلچ پکھا کر بند کر دیا جاتا ہے پکھلائے وقت یہ احتیاط رکھی جاتی ہے کہ دوا کی حرارت زائد نہ ہونے پادے۔ اس طریقہ سے بند کی ہوئی شیشی میں ہوا کے پھو پھو کی گنجائش نہیں رہتی ہے۔ جو قوت ایمپولس انجیکشن کرنا منظور ہوتا ہے شیشی کا قنوطر اساد پر دالا جھٹہ دد کر دیا جاتا ہے اور اس کو طیر ہا کر کے اس میں ہا پوڈرک بچکاری کی سوئیں گھسا کر بند کر دیتے ہیں۔ دوا کی سرخ میں کھینچ لی جاتی ہے اس کے بعد بچکاری اس طریقہ سے پکڑی جاتی ہے کہ سوئیں کا منہ اوپر کی جانب ہو اور جیسا ٹیلیٹ انجیکشن میں بتلایا ہے اس بچکاری کی ہوا نکال کر انجیکشن کر دیتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا لازم ہے کہ اس عرق یعنی ایمپولس میں کسی دوسری چیز مثلاً

سیلاؤن سولیوشن وغیرہ کے ملانے کی ضرورت نہیں ہے اس دوا کا اسی صورت میں انجیکشن کرتے ہیں۔ اس دوا کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ عموماً ان میں ایک کیوبک سینٹی میٹر یا نصف کیوبک سینٹی میٹر دوا رہتی ہے۔ (ایک کیوبک سینٹی میٹر = ۱ قطرہ)

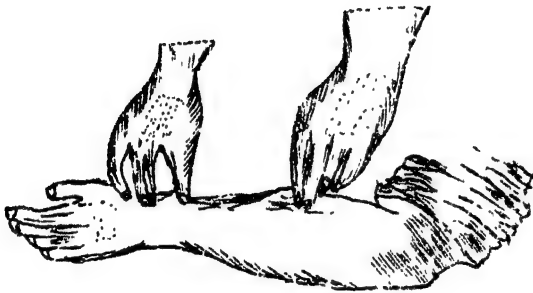
انجیکشن کرنے کا طریقہ

ٹیبلیٹ اور اینپولس انجیکشن میں ہم نے باشریح شرح میں دوا پھرے اور اس میں سے ہوا نکالنے کا طریقہ تحریر کیا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ انجیکشن کس طریقہ سے کرنا چاہیے اور کس مقام پر کرنا چاہیے۔ یوں تو ہائپوڈرمک انجیکشن بدن کے کسی مقام پر کیا جاسکتا ہے لیکن سب سے مناسب مقامات ذیل میں درج ہیں۔

ہمارا ہاتھ دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ کہنی سے کندھے تک والے حصہ کو پھیلا اور کہنی سے انگلیوں تک والے کو اگلا حصہ کہتے ہیں۔ پہلا مناسب مقام ہاتھ کے پچھلے حصہ میں پشت کی طرف ہے۔ دوسرا مناسب مقام ہاتھ کے اگلے حصہ میں سامنے کی طرف ہے۔ جانگ اور پیٹ بھی انجیکشن کے واسطے بعض اوقات پسند کئے جاتے ہیں۔

خواہ بدن کا کوئی مقام پسند کیا جاوے اسکو صاف یعنی اسٹریلائز کرنا لازم ہے جس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ اُس مقام پر سنبھرا پوڈین یا الکوحل لگا دیتے ہیں۔

مقام پسند کرنے اور اسکو اسٹریلائز کر نیکے بعد تیار شدہ سرخ کو دائیں ہاتھ میں لے لیتے ہیں اور سرخ کو اس طریقہ سے پکڑتے ہیں کہ اس کا پسٹن نیچے کی جانب اور نوزل اوپر کی طرف ہو۔ اب اس مقام کو جہاں انجکشن کرنا منظور ہے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور دو انگلیوں کی مدد سے اٹھا لیتے ہیں جیسا کہ ذیل کی تصویر سے ظاہر ہوتا ہے۔



اس جگہ کو اوپنی رکھنے کے بعد اس میں نہایت تیزی سے سرخ کی سوئیں سیدھی کھال میں تقریباً ایک انچ گھونس دیتے ہیں۔
 قحط - سوئیں اندر کرنی مرتبہ نہایت ہوشیاری اور احتیاط کی ضرورت سے سوتیل کو اس طریقہ سے رکھنا چاہیے کہ سوئیں کھال پر کھڑی یعنی ذاد یہ قاحیہ (ہڈی) کا ذاد یہ بناوے اس طریقہ سے سوئیں اندر کی ملائم نغہ تک پہنچ جاتی ہے۔ اگر سوئیں سیدھی نہ رہے گی یعنی ترچھی رہے گی تو وہ اندر کے ملائم حصہ تک نہ پہنچ پادگی بلکہ کھال میں رہے گی۔ ترچھے رکھنے سے دو باتیں ہونگی اول دوا دیر میں جذب ہوگی اور دیر میں اثر دکھلاوے گی۔ دوم وہ متورم یعنی سوج

آویگا۔ اور مرض کو درمخوس ہونے لگیگا۔ اس خطرہ کو دور کرنے کے واسطے ہمیشہ دھیان رکھنا چاہیے کہ سوئیں کھال پر کھڑی صورت میں اندر دھسانی بجا دے۔ علاوہ اس کے انجیکشن ایسے مقام پر نہیں کرنا چاہیے جس کے نیچے کوئی نس شریان یا ہڈی موجود ہو۔

سوئیں کو کھال کے اندر کرنے کے بعد بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو ہٹا کر ان سے پسٹن دبا دیتے ہیں پسٹن دبا دینے سے دوا اندر چلی جاتی ہے۔ دوا کے اندر پہنچنے پر جلدی سے سوئیں کو باہر نکال لیتے ہیں اور انٹھی سے اس چھید کو ٹھوڑی دیر دبائے رکھتے ہیں تاکہ دوا فوراً باہر نکل نہ جائے۔ اگر ضرورت محسوس ہوتو اس مقام کو ٹنکچر مینزورین کمپاؤنڈ ورنی سے مندر دیتے ہیں۔

صاف سیلائن سولیوشن

یہ ہم کو بخوبی معلوم ہے کہ ہائپوڈرمک ادویات دو صورت میں ملتی ہیں اور یہ بھی معلوم ہے کہ ٹیبلیٹ کو حل کرنے کے واسطے یا تو صاف پانی یا سیلائن سولیوشن کی ضرورت ہے۔

پانی انسان کی ان ضروریات میں سے ضرور ہے جن کو بھولنا ایک مشکل معاملہ ہے لیکن اسپر بھی ہم خیال کرتے ہیں کہ بہت کم ایسے جوئے جو صاف پانی کے معنی اور اس کی ضرورت محسوس کرتے ہوں۔ خیر ہم کو اس بحث کی ضرورت نہیں صرف اس موقع پر یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ صاف پانی کے کیا معنی ہیں جس کو انگریزی میں اسٹریلائزڈ (Sterilized) پانی کہتے ہیں۔

اول پانی بھیکے میں کھینچا جاتا ہے جس کی مدد سے ہر قسم کے نمک وغیرہ علیحدہ
 ہو جاتے ہیں۔ ایسے پانی کو انگریزی زبان میں ڈسٹلڈ پانی کے نام سے موسوم
 کرتے ہیں۔ ڈسٹلڈ پانی بذات خود کافی صاف رہتا ہے لیکن قبل استعمال اسکو
 گرم کرنے سے جو حرایم پانی میں موجود رہتے ہیں وہ مٹ جاتے ہیں اور انکی موجودگی کو کوئی
 نقصان نہیں پہنچ سکتا ہے۔ اگر گرم کرنے کے بعد چھانسنے کے کاغذ سے
 چھان لیا جاوے تو بہتر ہے۔ اس طریقہ سے پانی ان ادویات میں استعمال
 کیا جاسکتا ہے جس کو ہم صاف پانی کہیں گے۔ دو کم سیلان سولیوشن کی
 ضرورت ہوتی ہے۔ اسکو ذیل کے طریقہ سے تیار کرتے ہیں۔ ۱۲۰ انس صاف
 پانی لیتے ہیں اور اس میں سوڈیم کلورائیڈ *Sodium Chloride*
 (*Na.Cl.*) کی ایک ٹیبلیٹ جس کا وزن ۴۰ گرین ہوتا ہے گیر دیتے ہیں
 یہ ٹیبلیٹ تھوڑی دیر میں حل ہو جاتی ہے۔ اس طریقہ سے جو سولیوشن تیار
 ہوتا ہے اسکو سیلان سولیوشن کہتے ہیں۔ عام طور پر اس سولیوشن کے ۲۰
 قطرہ میں ٹیبلیٹ حل کر کے انجیکشن کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔



باب سوم

ہائپرڈرک انجکشن
خواص الادویہ یعنی ادویات کا بیان

ایڈرنیلین کلورائیڈ سولوشن

Adrenalin Chloride Solution.

ایڈرنیلین کلورائیڈ سولوشن - ۱:۱۰۰۰ - ایک اونس کی شیشی میں ملتا ہے
یا ۱۶ کیوبک سینٹی میٹر کی ایمپولس میں فروخت ہوتا ہے۔
یہ ایک رفیق حالت میں ہوتا ہے جو سیرارنیل غدود سے پیدا کیا جاتا ہے۔
سیرارنیل (Suprarenal) گردوں سے ادھر دالے مقام کو
کہتے ہیں۔ اسکو ڈاکٹر ٹیکمن نے ۱۹۰۷ء میں علیحدہ کر کے بطور دوا استعمال کرنا
جاری کیا تھا۔ جو خون کے دوران کو تیز کرتا ہے یعنی خون کے دباؤ کو جس کو
انگریزی زبان میں بلڈ پریشر (Blood Pressure) کہتے ہیں۔
اگر بدن کے کسی مقام سے خون جاری ہو رہا ہو تو اسکو بند کرنے کے
واسطے ایڈرنیلین لاثانی پایا گیا ہے۔ یا اگر بدن کی کوئی کپیلری کٹ گئی ہے جسکی
معرفت خون زور سے جاری ہو رہا ہے تو اسکو فوراً بند کرنے کے واسطے اس دوا کو
رونی کی مدد سے لگاتے ہیں۔ اگر خون کی تیزی اسقدر ہے کہ اس مقام پر دوا
لگاتے ہی دوا دھل جاتی ہے یا بہہ جاتی ہے تو اس دوا کو بطور انجیکشن یعنی
ہائپوڈرمک سرینج کی مدد سے اس راستہ میں جس میں سے خون نکل رہا ہے
پھونچاتے ہیں۔ اس کے پونچنے پر خون بند ہو جاتا ہے۔ جراحی عمل میں جب
کسی ٹیوٹریے وغیرہ کا آپریشن کرنا ہوتا ہے۔ تو اس کے قبل اس دوا کو اس
ٹیبو میں جہاں آپریشن کرنا منظور ہے معرفت انجیکشن پھنچا دیتے ہیں

جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ زخم سے خون کثیر مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ اگر اس اخراج کو بند کرنا منظور ہے تو ایک کیوبک سینٹی میٹر کے ایمپولس کو ۵۰۰ کیوبک سینٹی میٹر یعنی ایک پائنٹ صاف سیلائن سولیوشن کے ہمراہ ملا کر انجیکشن کرنا چاہیے۔

اگر اس کو اس قدر ہلکا کر دیا جاوے کہ اسکی طاقت ۱:۱۰۰،۰۰۰ دواوے تو اس کو انٹراوینس انجیکشن کے ذریعہ بدن کے اندر پہنچانے سے صفراوی بخار *Typhoid Fever* میں جلد صحت مکی حاصل ہوتی ہے۔ علاوہ اسکے مرض پیش میں جبکہ آنتوں سے خون جاری ہو رہا ہو نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

بہہ دل کو طاقت پہنچانوالی عمدہ دوا ہے۔ اگر کسی بدخبر کو منکر یا ایک دل رد کئے لگا ہو یا کسی آپریشن سے دل پر اثر ہوا ہو غرض کہ دل اپنا کام بدلتا ہو حالت میں نہ کر رہا ہو تو ۲ لغایت ۵ - ۳ قطرہ لغایت صد گنا سیلائن سولیوشن میں ملا کر انٹراوینس انجیکشن کرنے سے دل کی حالت حسب معمول ہو جاتی ہے۔ یہ سے دل کے پٹھے میں بھی اکثر ایسی حالت میں انجیکشن کی معرفت اس دوا کو پہنچاتے ہیں۔ غالباً یہ سب سے جلدی اثر دکھلانے والی دوا ہے۔ یہ سولیوشن زبان کے اوپر یا نیچے رکھنے سے بھی بہت جلد جذب ہو جاتا ہے۔ یہ اپنا کام ڈیجٹالس (*Digitalis*) کے موافق کرتا ہے ایک سست چلتے والے دل کو تیز و تیز دوائے کو حسب معمول پچال پر لاتا ہے اس کے ۵ لغایت ۳ قطرہ تھوڑے تازہ پانی کے ہمراہ پلاتے بھی ہیں۔

اس کے اندرونی استعمال سے تجربہ میں ثابت ہوا ہے کہ یہ بونک طاعون کو نہایت فائدہ بخش ہے۔

ہیسنہ میں اگر اس دوا کے ۱۰ قطرہ ۲۰ اونس سیلان سولیوشن میں ملا کر خواہ ریکٹل (Rectal) خواہ سبکٹینس (Subcutaneous) خواہ انٹرا وینس (Intravenous) انجیکشن کے

جاوے تو نہایت تسلی بخش نتائج ملتے ہیں منہ کے ذریعہ ۳ یا ۴ قطرہ ہمراہ تازہ پانی دن میں تین بار استعمال کرنے سے کوکڑھانسی یعنی ہونک کف

(Whooping Cough) میں بہت سودمند ثابت ہوئی ہے۔ اس کے انفاہیتہ قطرہ پیش میں پیٹ کے درو کیواسطے بھی استعمال کرنا شفا حاصل کرنا سمجھتے ہیں۔

مرض دمہ سے رہائی حاصل کر نیکی واسطے اس دوا کے پچوں کو ۲۰ ڈیپرول قطرہ ڈسٹلڈ پانی میں ملا کر سبکٹینس انجیکشن کرتے ہیں۔

اگر اس کو با حفاظت ٹھنڈک اور روشنی سے دور جگہ پر رکھا جاوے تو اس دوا کا سولیوشن ایک عرصہ تک بدستور قائم رہ سکتا ہے۔ بد احتیاطی سے اس دہ نگاہی رنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں بھی وہ قابل استعمال رہتا ہے۔ مگر آہستہ آہستہ وہ بھورا یا مٹ میلا ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں وہ بالکل خراب سمجھا جاتا ہے جس کا استعمال کرنا بیکار ہے۔

اگر ایڈرنلین سولیوشن کو اسٹریلایز کرنا منظور ہے تو وہ ابالاجا سکتا ہے اس طریقہ پر ابالنے میں اس کی طاقت نیز خاصیت میں فرق نہیں آسکتا ہے

لیکن اتنا ضرور ہے کہ پھر وہ زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہ سکتا ہے۔ اس کی قائم رہنے کی طاقت برباد ہو جاتی ہے۔ اگر اسکو ہلکا کرنا منظور ہے تو اسٹرملائرڈ بھیجے گا کھنچا ہوا پانی جسکو ڈسٹلڈ پانی کہتے ہیں استعمال کرنا چاہیئے۔

کبھی کبھی دیکھا گیا ہے کہ ایڈریلین انجیکشن سے پیشاب میں خونی یعنی شکر آنے لگتی ہے یا پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے۔ اس واسطے لازم ہے کہ اس انجیکشن کرنے کے دوران میں کبھی کبھی پیشاب کا امتحان کر لینا چاہیئے تاکہ شک رفع ہوتا ہے۔



ایڈرنیلین معہ کوکین

Adrenalin and Cocaine.

ایڈرنیلین معہ کوکین - ٹمبلیٹ

یہ دوا مرکب ہے۔ ایڈرنیلین اور کوکین ہائڈروکلورائڈ کو ملا کر بنائی جاتی ہے۔ ان ہر دوا دیات کی مناسبت ذیل میں درج ہے۔

ایڈرنیلین ۱/۱۰ گریں

کوکین ہائڈروکلورائڈ ۱/۴ گریں

یہ دوا خاص طور پر چھوٹے چھوٹے آپریشن میں جگہ سن کر نیکے کام میں آتی ہے۔ جگہ سن ہونے پر مریض کو نشتر وغیرہ کے لگنے سے تکلیف محسوس نہیں ہوتی ہے۔

جس وقت کوئی دانت اکھاڑنا منظور ہوتا ہے تو اس کی ایک ٹمبلیٹ کو جو کپڑے لگنے سے کھوکھلی بن جاتی ہے اس میں رکھ دیتے ہیں۔ قد میں یہ نہایت چھوٹی ہوتی ہیں اکثر ہالفاٹ۔ ۳ قطرہ صاف ڈسٹلڈ پانی میں حل کر لیتے ہیں اور اس کا مسوڑ میں انجیکشن کر دیتے ہیں۔ وہ مقام سن ہو جاتا ہے۔ سن پڑنے پر دانت اکھاڑ لیا جاتا ہے جبکہ مریض کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی ہے۔ ان دونوں دوا کا سولیشن بھی تیار کیا جاتا ہے جس کو کوڈرینائن کے نام سے پکارتے ہیں۔

لاحظہ ہو بیان کوڈرینائن (Codrenine)



ایڈرنلین معہ بنزیامائن

Adrenalin and Benzamine.

ایڈرنلین معہ بنزیامائن - ٹیبلٹ۔

یہ دوا مرکب ہے۔ اس میں ایڈرنلین و بنزیامائن لیکٹیٹ شامل ہیں۔ جو ذیل کی مناسبت میں ملائی جاتی ہیں۔

ایڈرنلین ۱/۱۰۰ گرام

بنزیامائن لیکٹیٹ ۱/۱۰۰ گرام

چھوٹے آپریشن میں کلوروفارم استعمال کرنا نامناسب خیال کرتے ہیں۔ ان میں اس دوا سے ہی کام نکال لیتے ہیں۔ چھوٹے پھوڑے نیز زخم جن کا آپریشن کرنا منظور ہے اس جگہ کو اس دوا سے سن کر لیتے ہیں۔ ایک ٹیبلٹ کو، قطرہ پانی میں ملا کر قبل آپریشن دانت اٹھاڑنے کے انجیکشن کرتے ہیں۔ ایک ٹیبلٹ کو ۵۰ قطرہ پانی میں ملانے سے اسی طاقت کا سولوشن تیار ہو جاتا جس کو یونیورسٹی کلج ہوسپتال لندن میں جگہ سن کرنے کی واسطے استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ

اس دوا کو ایڈرنلین ٹریپو کیمین *Adrenalinum trypocimicum*

بھی کہتے ہیں۔

اپومورفین ہائڈروکلورائیڈ

Apomorphine and Strychnine

اپومورفین ہائڈروکلورائیڈ - $\frac{1}{4}$ گرین ٹیبلیٹ۔

اس دوا کا خاص کام تھے دلپینے لانا ہے۔ اگر کسی مریض کے اسوفیکس نالی میں جو منہ کا معدہ کے قلبی منہ سے تعلق پورا کرتی ہے کوئی باہری چیز اٹک گئی ہو جیسا کہ اکثر بچہ کھیلنے میں کسی بھل کی گٹھلی مانند جامن کی گٹھلی یا پتھر و شیشہ کی گولی۔ تانبہ کا دھیلا وغیرہ منہ میں رکھ لیتے ہیں اور اس کی کھانسی کو شش کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ حلق سے پار ہونے پر اسوفیکس نالی کے پیچھے کے تنگ حصہ میں اٹک جاتی ہے۔ تو ایسی حالت میں اس دوا کا انجیکشن کرنے سے تھے ہونے لگتی ہیں۔ اور ان تھے کے ہمراہ باہری چیز نکل جاتی ہے۔ اکثر جب کوئی سکھیا وغیرہ زہر خواہ غلطی میں خواہ خود کشی کی غرض سے کھا لیتے ہیں تو انہیں بھی قے کی معرفت زہریلے مادہ کو باہر نکالنے کے واسطے اس کا انجیکشن کرتے ہیں۔

اگر کسی مریض کو بوجھ سرسام یا بوجھ زیادتی استعمال شراب نیند نہیں آتی ہو تو اس حالت میں بھی $\frac{1}{4}$ گرین دالی اپومورفین ٹیبلیٹ کا سبکٹینس انجیکشن نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

اگر کسی مریض کو معلوم ہو کہ اس کا گلا گھٹا جا رہا ہے۔ سانس لینے میں رکاوٹ محسوس ہو رہی ہے۔ خاص طور پر جب ایسی حالت ہو جو بواسعہ کہ خون

میں کاربوئک ایسڈ گیس کے عیوض آکسیجن (Oxygen) لینے کی
آزادانہ حالت نہ ہو تو اس دوا کا انجیکشن نہایت سودمند پایا گیا ہے۔

علاوہ اس کے برنیکو نمونیا۔ حلق کے غدود کے درم۔ کرویپ۔ Croup۔
دجیمیں بچوں کے حلق میں سخت تکلیف رہتی ہے۔ علاوہ اس کے خشک گلے کو
بھرنے والی کھانسی بھی ہو (جنون۔ پاگل بن گیا) اسطے بھی مفید ہے۔
احتیاط لازم ہے کہ اگر مریض کی نبض کمزور ہو تو اس کو بچہ خالی ایو مارفین انجیکشن
ایو مارفین معہ اسٹرکٹائن کا انجیکشن دینا بہتر ہوگا۔

یہ یاد رکھنا لازم ہے کہ ایو مارفین جلد خراب ہو جاتا ہے۔ اس کو نہایت احتیاط
سے رکھنا چاہیئے۔ ایک کایج کی نشیستی میں جس میں کایج کا کارک لگا ہوا اس دوا
کو رکھنا چاہیئے تاکہ ہوا اندر نہ پہنچ سکے۔ اسکو دھوپ نیز روشنی سے بھی بچا کر
رکھنا چاہیئے۔

خوراک۔ ۱/۲ لغایت ۱/۱ گریں۔



اپومورفین معہ اسٹرنک نائٹن

Apomorphine and Strychnine.

اپومورفین معہ اسٹرنک نائٹن ٹیبلٹ۔

یہ دوا مرکب ہے جس میں ادویات ذیل کی مناسبت میں ملائی جاتی ہیں۔

اپومورفین ہائڈروکلورائڈ.....اپگرین

اسٹرنک نائٹن ٹائٹریٹ.....اپگرین

اس دوا کا بھی وہی کام رہتا ہے جو خالی اپومورفین انجیکشن کا لیکن جیسا کہ
بیان اپومورفین ہائڈروکلورائڈ میں بتلا آئے ہیں کہ جب مریض کی نبض کمزور
ہو۔ بے قاعدہ چل رہی ہو۔ تو خطرہ کو دور کرنے کی غرض سے اسٹرنک نائٹن ٹیبلٹ
اور ملا دیتے ہیں اور اس میں ہونی ادویات کا انجیکشن کرتے ہیں۔



اٹروپین سلفیٹ

Atropine Sulphate.

اٹروپین سلفیٹ - ۱۰۰ گریں - ٹبلٹ۔

یہ دوا بلاڈو نامی دوائے تیار کی گئی ہے۔ اس واسطے جن امراض کیواسطے بلاڈو نامی غیر ثابت ہوتا ہے انہیں امراض کے واسطے یہ بھی اپنا کام بخوبی انجام دیتی۔ صرف فرق یہ ہے کہ اس دوا کا انجیکشن ہوتا ہے اور وہ بھی ہائپوڈرمک سرینج کی مدد سے اور وہ بذریعہ منہ پیکر استعمال ہوتی ہے۔

حسوت کردہ کے کام میں خرابی واقع ہوتی ہے جبکی وجہ سے پیشاب کم اور بار بار آنے لگتا ہے۔ وقتاً فوقتاً خون آمیز سرخچے لے ہوتا ہے۔ اگر اس کی وجہ کردہ میں شہر کا کاٹر جانا ہو تو اس دوا کا انجیکشن نہایت سودمند ثابت ہوا ہے۔

اگر کسی آرٹری میں خون کی آمد و رفت بوجہ کسی پٹھے کے رک گئی ہو تو اسکو جاری کرنے کے واسطے یعنی اس رکاوٹ کو علیحدہ کرنے کے واسطے یہ انجیکشن خاصاً مخصوص ہے جب کسی شخص کو بوجہ زائد مقدار میں ایفون کھالینے سے غشی آ رہی ہو۔ بینہ لینا پسند کرتا ہو۔ باتوں سے نفرت ہو۔ ایفون کا زہر اپنا اثر پورا دکھارہا ہو تو اس دوا کا انجیکشن نہایت لافانی ثابت ہوا ہے۔

اگر مریض کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ مرض نیورلیجیا

Neuralgia نے اپنا شکار بنا رکھا ہے۔ جس کی علامات اس طریقے سے ظاہر ہوتی ہوں کہ کسی مقام پر بے چین کرنے والا درد ہو لیکن کسی قسم کی سوجن نہ ہو۔ نہ بخار آتا ہو۔ نہ اس حصہ کی

کی بناوٹ میں فرق ہو۔ تو اس دوا کا انجیکشن نہایت تسلی بخش نتائج ظاہر کرتا ہے۔
اس دوا کا انجیکشن اُس قسم کے دسمہ میں بھی نہایت سودمند ثابت ہوا ہے جس میں
پٹھے سکڑ گئے ہوں۔

جب کسی قسم کی ثقیل غذا کھانے سے آنکڑوں میں سُدے تیار ہو جاتے ہیں جنکی
باعث رُکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ سخت قبض کی شکایت بنی رہتی ہے۔ اُس وقت
بھی اس کا انجیکشن ضروری سمجھا جاتا ہے۔

اگر کسی مریض کو مرگی کے دورے ہوتے ہوں جس میں وہ بے خبر ہو کر اچانک
جہاں کھڑا ہو گر پڑتا ہو۔ ہونٹ چلتے رہتے ہوں۔ مہرے سے بعض اوقات جھاک بھی
آنے لگتے ہوں تو اُس حالت میں بھی اس دوا کا انجیکشن مفید ثابت ہوا ہے۔

علاوہ ان کے اگر اعضا تناسل زنانہ میں پٹھے سکڑ گئے ہوں۔ دق کے
مریض کو شب کو پسینہ زائد آتا ہو۔ دورانِ حمل متلی و آبکائی آتی ہوں۔ ہسٹیریا کا
مرض دورے لگاتا ہو تو بھی اس دوا کا انجیکشن کرنے سے تسلی بخش نتائج
حاصل ہوئے ہیں۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ کورڈ فارم سنگھا کر بیہوشی کا عالم پیدا کر کے آپریشن کرنے سے
جن مریضوں کا دل کمزور ہوتا ہے یا جن مریضوں میں کافی طاقت نہیں ہوتی ہے
یا جو عرصہ سے بیماری کے باعث کمزور ہو جاتے ہیں ان کا دل اکثر رُک کر
چلنے لگتا ہے۔ اکثر بند ہونیکا اندیشہ رہتا ہے تو اس وقت میں کے ہمراہ ایڈرنیلین
کا انجیکشن نہایت مفید پایا ہے۔ اکثر بیہوشی پیدا کرنے کے آدھ گھنٹے قبل اس کا
انجیکشن بھی کرتے ہیں۔ تنفس میں بھی بدستور حالت قائم کر نیکی واسطے بھی یہ فائدہ

مندرجہ ذیل ہے۔
خوراک $\frac{1}{100}$ گرین لغایت $\frac{1}{4}$ گرین۔



امیٹین ہائڈروکلورائیڈ

Emetine Hydrochloride.

امیٹین ہائڈروکلورائیڈ۔ ایمپولس نصف کیوبک سینٹی میٹر یعنی $\frac{1}{2}$ قطرہ میں
۱/۲ گرین و ۱/۲ گرین اور ایک گرین ایک کیوبک سینٹی میٹر میں۔ ڈیلیٹیٹ $\frac{1}{4}$ و $\frac{1}{2}$ و
۱/۲ گرین۔

یہ دوا اپیکاک کو ہانہ *Ipecacuanha* کی جڑ
سے تیار کیا جاتا ہے۔ اپیکاک کو منہ کے ذریعہ استعمال کرانے سے دیکھا گیا ہے
کہ اس کے بعد ابکائی ان وجی منٹا شروع ہو جاتا ہے لیکن اس دوا کے انجیکشن
سے اس قسم کا کچھ اثر نہیں ہوتا ہے اس واسطے اس دوا کا استعمال بذریعہ
انجیکشن بہتر سمجھا جاتا ہے۔

جب مرض پیش امائیا (*Amoeba*) جرم کی وجہ سے ہوتی
ہے اسوقت اس دوا کا انجیکشن بہت مفید پایا گیا ہے۔ یا آنتوں میں کچی خانی
کی وجہ سے خون کے دست آتے ہوں بڑی آنتوں کے کولن حصہ میں سو جن
بعضی ورم اگیا ہو جس کی وجہ سے دست جاتی مرتبہ پیٹ میں درد ہونا ہو یا دستوں کی

شکایت پرانی ہو گئی ہو۔ آنٹوں کی خرابی کی وجہ ہی سے بخار بھی آگیا ہو تو اس دوا کا انجیکشن نہایت فائدہ بخش پایا گیا ہے۔

جگر کے دم۔ تلی دجگر کے پھوڑے کی واسطے بھی اس دوا کا انجیکشن نہایت ضروری سمجھا جاتا ہے۔ جب مریض کو برا نکو نمونیا ہو۔ پھیپھڑوں سے خون خارج ہوتا ہو۔ منہ سے بعض اوقات خون کی تھ شریع ہو جاتی ہوں۔ ناک سے خون خارج ہوتا ہو۔ نکسیر کی بیماری پرانی ہو گئی ہو۔ تو اس دوا کا انجیکشن نہایت سودمند پایا گیا ہے۔

مرض پاٹریا *Piaorrhoea*۔ ہو۔ دانٹوں کی جڑ بلینی مسوڑوں سے خاص طور پر ادیر والے جڑ سے خون آتا ہو۔ اندیشہ ہو کہ پس پڑ گیا ہے تو اس دوا کا انجیکشن مرض مذکورہ کو بہت جلد رفع کرتا ہے۔ برٹش میڈیکل جنرل ۱۹۲۲ء صفحہ نمبر ۵۵۹ اور میڈیکل پریس نومبر ۲۹ صفحہ نمبر ۴۹۹۔ ان دو نگریری رسالوں میں اس دوا کی اس قدر تعریف کی گئی ہے کہ اگر کسی انسان کو شراب اور تمباکو پینے کی اس قدر لذت ہو کہ خوراک میں شامل ہو گئے ہوں۔ بغیر ان دو چیزوں کے زندگی محال ہو۔ اگر ان کو استعمال کرے تو کچھ کام کر سکے ورنہ ہمیشہ سستی اور کاہلی کا عالم چھایا رہتا ہو۔ اگر اپنی جیب میں خرچ برداشت کرنے کی گنجائش نہ ہو تو بھی دوسروں سے قرض و دیگر نامناسب طرائق سے روپیہ حاصل کر کے اپنا شوق کو پورا کر نیکو تیار ہو۔ غرض کہ خواہش حد درجہ کی ہو تو بھی اس دوا کے انظر امسکو لرا انجیکشن سے بہت جلد اسکی خواہش دور ہو جاوے گی۔ خواہش دور ہونا درکنار اس سے نفرت تک پیدا

ہو جاتی ہے۔
خوراک - ۱/۲ لغایت اگرین۔

امیٹین بسمتھ آئیڈائیڈ

Emetine - Bismuth Iodide

امیٹین بسمتھ آئیڈائیڈ - ٹیبلٹ - ایک گرین۔
چند موقع پر دیکھا گیا ہے کہ جب امیٹین ہائڈروکلورائیڈ کے بار بار انجیکشن
سے مرض پیش میں زیادہ کامیابی حاصل نہیں ہوتی ہے وہاں امیٹین بسمتھ آئیڈائیڈ
کی ٹیبلٹ نے تعجب خیز اثر دکھلایا ہے۔ اس کی ٹیبلٹ پر ایک قسم کا کوٹ
(Coat) چڑھا رہتا ہے جسکی باعث بہہ دوا معدہ میں حل نہیں ہوتی ہی
بلکہ آنتوں میں پہونچکر اپنا اثر دکھلاتی ہے۔ اگر کسی موقع پر بہہ معلوم ہو کہ کوئی اعصابی
کی تیزی آنتوں سے خارج ہو گئی ہے تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کے ایک کیپسول
(Capsule) میں رکھ کر دلا دینا چاہیے۔ یہ ایک قسم کا چینی کا خول ہوتا
ہے جس میں بد ذائقہ ادویات رکھ کر نگلوا دیتے ہیں۔ اس طریقہ کے سے دوا نگلوا دیتے
پر وہ بیکریسی متلی کے اندیش کے پہونچکر اپنا کام جاری کر دیتی ہے۔

خوراک - ۱/۲ ٹیبلٹ روزمرہ۔
نوٹ - بہہ دوا ہائڈروکلورائیڈ کی واسطے نہیں ہے۔ صرف منہ کے ذریعہ ہی
جاتی ہے۔ لیکن امیٹین ہائڈروکلورائیڈ کے بیان کے ساتھ اس کی ضرورت
کا لحاظ رکھتے ہوئے بیان کر دی گئی ہے۔

اسکوپولمین (ہائیوسین) ہائڈروبروماڈ

Scopolamine (Hyoscine) Hydrobromide

اسکوپولمین (ہائیوسین) ہائڈروبروماڈ ٹیبلٹ۔ $\frac{1}{10}$ و $\frac{1}{20}$ و $\frac{1}{40}$ و $\frac{1}{80}$ و $\frac{1}{160}$ و $\frac{1}{320}$ و $\frac{1}{640}$ و $\frac{1}{1280}$ و $\frac{1}{2560}$ و $\frac{1}{5120}$ و $\frac{1}{10240}$ و $\frac{1}{20480}$ و $\frac{1}{40960}$ و $\frac{1}{81920}$ و $\frac{1}{163840}$ و $\frac{1}{327680}$ و $\frac{1}{655360}$ و $\frac{1}{1310720}$ و $\frac{1}{2621440}$ و $\frac{1}{5242880}$ و $\frac{1}{10485760}$ و $\frac{1}{20971520}$ و $\frac{1}{41943040}$ و $\frac{1}{83886080}$ و $\frac{1}{167772160}$ و $\frac{1}{335544320}$ و $\frac{1}{671088640}$ و $\frac{1}{1342177280}$ و $\frac{1}{2684354560}$ و $\frac{1}{5368709120}$ و $\frac{1}{10737418240}$ و $\frac{1}{21474836480}$ و $\frac{1}{42949672960}$ و $\frac{1}{85899345920}$ و $\frac{1}{171798691840}$ و $\frac{1}{343597383680}$ و $\frac{1}{687194767360}$ و $\frac{1}{1374389534720}$ و $\frac{1}{2748779069440}$ و $\frac{1}{5497558138880}$ و $\frac{1}{10995116277760}$ و $\frac{1}{21990232555520}$ و $\frac{1}{43980465111040}$ و $\frac{1}{87960930222080}$ و $\frac{1}{175921860444160}$ و $\frac{1}{351843720888320}$ و $\frac{1}{703687441776640}$ و $\frac{1}{1407374883553280}$ و $\frac{1}{2814749767106560}$ و $\frac{1}{5629499534213120}$ و $\frac{1}{11258999068426240}$ و $\frac{1}{22517998136852480}$ و $\frac{1}{45035996273704960}$ و $\frac{1}{90071992547409920}$ و $\frac{1}{180143985094819840}$ و $\frac{1}{360287970189639680}$ و $\frac{1}{720575940379279360}$ و $\frac{1}{1441151880758558720}$ و $\frac{1}{2882303761517117440}$ و $\frac{1}{5764607523034234880}$ و $\frac{1}{11529215046068469760}$ و $\frac{1}{23058430092136939520}$ و $\frac{1}{46116860184273879040}$ و $\frac{1}{92233720368547758080}$ و $\frac{1}{184467440737095516160}$ و $\frac{1}{368934881474191032320}$ و $\frac{1}{737869762948382064640}$ و $\frac{1}{1475739525896764129280}$ و $\frac{1}{2951479051793528258560}$ و $\frac{1}{5902958103587056517120}$ و $\frac{1}{11805916207174113034240}$ و $\frac{1}{23611832414348226068480}$ و $\frac{1}{47223664828696452136960}$ و $\frac{1}{94447329657392904273920}$ و $\frac{1}{188894659314785808547840}$ و $\frac{1}{377789318629571617095680}$ و $\frac{1}{755578637259143234191360}$ و $\frac{1}{1511157274518286468382720}$ و $\frac{1}{3022314549036572936765440}$ و $\frac{1}{6044629098073145873530880}$ و $\frac{1}{12089258196146291747061760}$ و $\frac{1}{24178516392292583494123520}$ و $\frac{1}{48357032784585166988247040}$ و $\frac{1}{96714065569170333976494080}$ و $\frac{1}{193428131138340667952988160}$ و $\frac{1}{386856262276681335905976320}$ و $\frac{1}{773712524553362671811952640}$ و $\frac{1}{1547425049106725343623905280}$ و $\frac{1}{3094850098213450687247810560}$ و $\frac{1}{6189700196426901374495621120}$ و $\frac{1}{12379400392853802748991242240}$ و $\frac{1}{24758800785707605497982484480}$ و $\frac{1}{49517601571415210995964968960}$ و $\frac{1}{99035203142830421991929937920}$ و $\frac{1}{198070406285660843983859875840}$ و $\frac{1}{396140812571321687967719751680}$ و $\frac{1}{792281625142643375935439503360}$ و $\frac{1}{1584563250285286751870879006720}$ و $\frac{1}{3169126500570573503741758013440}$ و $\frac{1}{6338253001141147007483516026880}$ و $\frac{1}{12676506002282294014967032053760}$ و $\frac{1}{25353012004564588029934064107520}$ و $\frac{1}{50706024009129176059868128215040}$ و $\frac{1}{101412048018258352119736256430080}$ و $\frac{1}{202824096036516704239472512860160}$ و $\frac{1}{405648192073033408478945025720320}$ و $\frac{1}{811296384146066816957890051440640}$ و $\frac{1}{1622592768292133633915780102881280}$ و $\frac{1}{3245185536584267267831560205762560}$ و $\frac{1}{6490371073168534535663120411525120}$ و $\frac{1}{12980742146337069071326240823050240}$ و $\frac{1}{25961484292674138142652481646100480}$ و $\frac{1}{51922968585348276285304963292200960}$ و $\frac{1}{103845937170696552570609926584401920}$ و $\frac{1}{207691874341393105141219853168803840}$ و $\frac{1}{415383748682786210282439706337607680}$ و $\frac{1}{830767497365572420564879412675215360}$ و $\frac{1}{1661534994731144841129758825350430720}$ و $\frac{1}{3323069989462289682259517650700861440}$ و $\frac{1}{6646139978924579364519035301401722880}$ و $\frac{1}{13292279957849158729038070602803445760}$ و $\frac{1}{26584559915698317458076141205606891520}$ و $\frac{1}{53169119831396634916152282411213783040}$ و $\frac{1}{106338239662793269832304564822427566080}$ و $\frac{1}{212676479325586539664609129644855132160}$ و $\frac{1}{425352958651173079329218259289710264320}$ و $\frac{1}{850705917302346158658436518579420528640}$ و $\frac{1}{1701411834604692317316873037158841057280}$ و $\frac{1}{3402823669209384634633746074317682114560}$ و $\frac{1}{6805647338418769269267492148635364229120}$ و $\frac{1}{13611294676837538538534984297270728458240}$ و $\frac{1}{27222589353675077077069968594541456916480}$ و $\frac{1}{54445178707350154154139937189082913832960}$ و $\frac{1}{108890357414700308308279874378165827665920}$ و $\frac{1}{217780714829400616616559748756331655331840}$ و $\frac{1}{435561429658801233233119497512663310663680}$ و $\frac{1}{871122859317602466466238995025326621327360}$ و $\frac{1}{1742245718635204932932477990050653242654720}$ و $\frac{1}{3484491437270409865864955980101306485309440}$ و $\frac{1}{6968982874540819731729911960202612970618880}$ و $\frac{1}{13937965749081639463459823920405225941237760}$ و $\frac{1}{27875931498163278926919647840810451882475520}$ و $\frac{1}{55751862996326557853839295681620903764951040}$ و $\frac{1}{111503725992653115707678591363241807529902080}$ و $\frac{1}{223007451985306231415357182726483615059804160}$ و $\frac{1}{446014903970612462830714365452967230119608320}$ و $\frac{1}{892029807941224925661428730905934460239216640}$ و $\frac{1}{1784059615882449851322857461811868920478433280}$ و $\frac{1}{3568119231764899702645714923623737840956866560}$ و $\frac{1}{7136238463529799405291429847247475681913733120}$ و $\frac{1}{14272476927059598810582859694494951363827466240}$ و $\frac{1}{28544953854119197621165719388989902727654932480}$ و $\frac{1}{57089907708238395242331438777979805455309864960}$ و $\frac{1}{114179815416476790484662877555959610910619729920}$ و $\frac{1}{228359630832953580969325755111919221821239459840}$ و $\frac{1}{456719261665907161938651510223838443642478919680}$ و $\frac{1}{913438523331814323877303020447676887284957839360}$ و $\frac{1}{1826877046663628647754606040895353774569915678720}$ و $\frac{1}{3653754093327257295509212081790707549139831357440}$ و $\frac{1}{7307508186654514591018424163581415098279662714880}$ و $\frac{1}{14615016373309029182036848327162830196559325429760}$ و $\frac{1}{29230032746618058364073696654325660393118650859520}$ و $\frac{1}{58460065493236116728147393308651320786237301719040}$ و $\frac{1}{116920130986472233456294786617302641572474603438080}$ و $\frac{1}{233840261972944466912589573234605283144949206876160}$ و $\frac{1}{467680523945888933825179146469210566289898413752320}$ و $\frac{1}{935361047891777867650358292938421132579796827504640}$ و $\frac{1}{1870722095783555735300716585876842265159593655009280}$ و $\frac{1}{3741444191567111470601433171753684530319187310018560}$ و $\frac{1}{7482888383134222941202866343507369060638374620037120}$ و $\frac{1}{14965776766268445882405732687014738121276749240074240}$ و $\frac{1}{29931553532536891764811465374029476242553498480148480}$ و $\frac{1}{59863107065073783529622930748058952485106996960296960}$ و $\frac{1}{119726214130147567059245861496117904970213993920593920}$ و $\frac{1}{239452428260295134118491722992235809940427987841187840}$ و $\frac{1}{478904856520590268236983445984471619880855975682375680}$ و $\frac{1}{957809713041180536473966891968943239761711951364751360}$ و $\frac{1}{1915619426082361072947933783937886479523423902729502720}$ و $\frac{1}{3831238852164722145895867567875772959046847805459005440}$ و $\frac{1}{7662477704329444291791735135751545918093695610918010880}$ و $\frac{1}{15324955408658888583583470271503091836187391221836021760}$ و $\frac{1}{30649910817317777167166940543006183672374782443672043520}$ و $\frac{1}{61299821634635554334333881086012367344749564887344087040}$ و $\frac{1}{122599643269271108668667762172024734689499129774688174080}$ و $\frac{1}{245199286538542217337335524344049469378998259549376348160}$ و $\frac{1}{490398573077084434674671048688098938757996519098752696320}$ و $\frac{1}{980797146154168869349342097376197877515993038197505392640}$ و $\frac{1}{1961594292308337738698684194752395755031986076395010785280}$ و $\frac{1}{3923188584616675477397368389504791510063972152790021570560}$ و $\frac{1}{7846377169233350954794736779009583020127944305580043141120}$ و $\frac{1}{15692754338466701909589473558019166040255888611160086282240}$ و $\frac{1}{31385508676933403819178947116038332080511777222320172564480}$ و $\frac{1}{62771017353866807638357894232076664161023554444640345128960}$ و $\frac{1}{125542034707733615276715788464153328322047108889280690257920}$ و $\frac{1}{251084069415467230553431576928306656644094217778561380515840}$ و $\frac{1}{502168138830934461106863153856613313288188435557122761031680}$ و $\frac{1}{1004336277661868922213726307713226626576376871114245522063360}$ و $\frac{1}{2008672555323737844427452615426453253152753742228491044126720}$ و $\frac{1}{4017345110647475688854905230852906506305507484456982088253440}$ و $\frac{1}{8034690221294951377709810461705813012611014968913964176506880}$ و $\frac{1}{16069380442589902755419620923411626025222029937827928353013760}$ و $\frac{1}{32138760885179805510839241846823252050444059875655856706027520}$ و $\frac{1}{64277521770359611021678483693646504100888119751311713412055040}$ و $\frac{1}{128555043540719222043356967387293008201776239502623426824110080}$ و $\frac{1}{257110087081438444086713934774586016403552479005246853648220160}$ و $\frac{1}{514220174162876888173427869549172032807104958010493707296440320}$ و $\frac{1}{1028440348325753776346855739098344065614209916020987414592880640}$ و $\frac{1}{2056880696651507552693711478196688131228419832041974829185761280}$ و $\frac{1}{4113761393303015105387422956393376262456839664083949658371522560}$ و $\frac{1}{8227522786606030210774845912786752524913679328167899316743045120}$ و $\frac{1}{16455045573212060421549691825573505049827358656335798633486090240}$ و $\frac{1}{32910091146424120843099383651147010099654717312671597266972180480}$ و $\frac{1}{65820182292848241686198767302294020199309434625343194533944360960}$ و $\frac{1}{131640364585696483372397534604588040398618869250686389067888721920}$ و $\frac{1}{263280729171392966744795069209176080797237738501372778135777443840}$ و $\frac{1}{526561458342785933489590138418352161594475477002745556271554887680}$ و $\frac{1}{1053122916685571866979180276836704323188950954005491112543109775360}$ و $\frac{1}{2106245833371143733958360553673408646377901908010982225086219550720}$ و $\frac{1}{4212491666742287467916721107346817292755803816021964450172439101440}$ و $\frac{1}{8424983333484574935833442214693634585511607632043928900344878202880}$ و $\frac{1}{16849966666969149871666884429387269171023215264087857800689756405760}$ و $\frac{1}{33699933333938299743333768858774538342046430528175715601379512811520}$ و $\frac{1}{67399866667876599486667537717549076684092861056351431202759025623040}$ و $\frac{1}{134799733335753198973335075435098153368185722112702862405518051246080}$ و $\frac{1}{269599466671506397946670150870196306736371444225405724811036102492160}$ و $\frac{1}{539198933343012795893340301740392613472742888450811449622072204984320}$ و $\frac{1}{1078397866686025591786680603480785226945485776901622899244144409968640}$ و $\frac{1}{2156795733372051183573361206961570453890971553803245798488288819937280}$ و $\frac{1}{4313591466744102367146722413923140907781943107606491596976577639874560}$ و $\frac{1}{8627182933488204734293444827846281815563886215212983193953155279749120}$ و $\frac{1}{17254365866976409468586889655692563631127772430425966387906310559498240}$ و $\frac{1}{34508731733952818937173779311385127262255544860851932775812621118996480}$ و $\frac{1}{69017463467905637874347558622770254524511089721703865551625242237992960}$ و $\frac{1}{138034926935811275748695117245540509049022179443407731103250484475985920}$ و $\frac{1}{276069853871622551497390234491081018098044358886815462206500968951971840}$ و $\frac{1}{552139707743245102994780468982162036196088717773630924413001937903943680}$ و $\frac{1}{1104279415486490205989560937964324072392177435547261848826003875807887360}$ و $\frac{1}{2208558830972980411979121875928648144784354871094523697652007751615774720}$ و $\frac{1}{4417117661945960823958243751857296289568709742189047395304015503231549440}$ و $\frac{1}{8834235323891921647916487503714592579137419484378094790608031006463098880}$ و $\frac{1}{17668470647783843295832975007429185158274838968756189581216062012926197760}$ و $\frac{1}{35336941295567686591665950014858370316549677937512379162432124025852395520}$ و $\frac{1}{70673882591135373183331900029716740633099355875024758324864248051704791040}$ و $\frac{1}{141347765182270746366663800059433481266198711750049516649728496103409582080}$ و $\frac{1}{282695530364541492733327600118866962532397423500099033299456992206819164160}$ و $\frac{1}{565391060729082985466655200237733925064794847000198066598913984413638328320}$ و $\frac{1}{113078212145816597093331040047546$

اسکوپولمین (ہائیوسین) معہ مارفین

Scopolamine (Hyoscine)

+ *Morphine*.

اسکوپولمین (ہائیوسین) معہ مارفین - ٹیبلٹ۔
اسکوپولمین معہ مارفین بعض اوقات اینتھرا (*Ether*) اور کلوروفارم
Chloroform کے عیوض قبل آپریشن بیہوشی پیدا کرنے کے

واسطے کام میں لایا جاتا ہے کیونکہ اس دوا کی تھوڑی سی مقدار سے کافی بیہوشی پیدا
ہو جاتی ہے اور علاوہ اس کے اس دوا کے استعمال کے بعد کسی قسم کا قبض و متلی وغیرہ
بھی نہیں ہوتی ہے۔ اس دوا میں ہر دوا دیات کی مناسبت ذیل کی مقدار کے
موافق رہتی ہے۔

اسکوپولمین (ہائیوسین) ہائڈروبرومائڈ ۱/۱۵ گریں

مارفین ہائڈروبرومائڈ ۱/۴ گریں

ادیر کی مناسبت کی ٹیبلٹ کو آر۔ بی۔ (*R. B.*) کے نام سے پکارتے ہیں۔
اس کا سولیوشن تیار کر کے آپریشن کے ۱/۲ گھنٹہ قبل انجیکشن کرتے ہیں۔ اگر دوسری
مناسبت کی ٹیبلٹ موجود ہیں جن کو آر۔ اے۔ (*R. A.*) کے نام سے
موسوم کرتے ہیں۔ اس کی ایک ٹیبلٹ کا سولیوشن تیار کرتے ہیں اور اسکو تین
براہر حصہ میں تقسیم کر کے پہلے حصہ کا ۱/۲ گھنٹہ قبل آپریشن۔ دوسرے کا ۱/۲ گھنٹہ
اور تیسرے کا نصف گھنٹہ قبل آپریشن انجیکشن دیتے ہیں۔

علاوہ اس کے اس دوا کا انجیکشن ان حاملہ عورتوں کو بھی دیا جاتا ہے جنکے

دردزہ شروع ہو گئے ہوں جو چار پانچ منٹ کے فرق کے ہوتے ہوں اور ایک منٹ تک قائم رہتے ہوں۔ اس انجیکشن کا بہہ اثر رہتا ہے کہ حاملہ پر ایک قسم کی بیوشی طاری ہو جاتی ہے۔ اس کو یہ علم نہیں رہتا ہے کہ کون میرا بدن چھو رہا ہے اور کیا ہو رہا ہے۔ لیکن اس انجیکشن کے نیکے بعد اس بات کا آزمانا نہایت لازم ہے کہ حاملہ کو کس قدر ہوش باقی ہیں۔ اگر کچھ ہوش رہے تو ۴۵ منٹ پہلے گرین اسکو پولین جن کو ہائیوسین بھی کہتے ہیں انجیکٹ کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ۱۵ گرین اسکو پولین کا انجیکشن دیتے رہنا چاہیے تا وقتیکہ بچہ پیدا نہ ہو جاوے۔ تیمار دار و ڈاکٹر کو متواتر حاملہ کی دیکھ بھال نیز نبض کی نگہداشت رکھنا چاہیے اور اگر ضرورت پڑے تو اسی طریقہ سے ایک ایک گھنٹہ پر انجیکشن دیتے رہنا چاہیے۔ بچہ پیدا ہونیکے وقت حاملہ تھوڑا ضرور پھٹ پھٹاتی ہے۔ اس واسطے اس کو پکڑے رہنا چاہیے۔ بچہ پیدا ہونیکے ایک لغایت ۶ گھنٹہ کے اندر اندر ہوش قائم ہو جاتے ہیں۔ ہوش آنے پر دریافت کیا جاوے کہ کیا ہوا تو حاملہ اس کا کچھ جواب نہیں دی سکتی ہے۔

نوٹ۔ بہہ دھیان رکھنا نہایت لازم ہے کہ بہہ انجیکشن صرف دردزہ ناقابل برداشت ہونے پر نہیں بچہ نہ ہونے پر دے جاتے ہیں۔ ورنہ دیگر حالت میں اسکی کوئی ایسی خاص ضرورت نہیں ہے بغیر سخت ضرورت اس کا انجیکشن کرنا دشمندی میں شامل نہیں ہے کیونکہ بعض اوقات ایسا تجربہ میں آیا ہے کہ اس طریقہ سے حاملہ معجزہ بچہ کی زندگی ذائع ہو گئی ہیں۔

خیراگ۔ ۱۵ گرین سے ۱۵ گرین تک۔

اسکوپولمین (ہائوسین) کمپاؤنڈ

Scopolamine (Hyoscyne) Compound.

اسکوپولمین (ہائوسین) کمپاؤنڈ - ٹیبلیٹ۔

اس کمپاؤنڈ میں علاوہ اسکوپولمین اور مارفین کا اٹروپین ہائڈروبرومائیڈ اور ملایا جاتا ہے جن کی مناسب ذیل میں درج ہیں۔

اسکوپولمین (ہائوسین) ہائڈروبرومائیڈ ۱/۱۰ گریں

اٹروپین ہائڈروبرومائیڈ ۱/۱۰ گریں

مارفین ہائڈروبرومائیڈ ۱/۱۰ گریں

اس دوا کو ہم انھیں کام کے واسطے لاسکتے ہیں جن کے واسطے اسکوپولمین کو ہیں لیکن صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اگر دیوانگی و جنون کی طرح ہوئے درجہ کی ہوتی ہیں تو اس دوا کا انجیکشن استعمال کرتے ہیں۔ کچھ پیدا ہونے کے واسطے بھی دیا جاسکتا ہے۔

خو راک۔ ایک ٹیبلیٹ۔



آؤڈین

Iodine

آؤڈین - ایپولس - ایک کیوبک سینٹی میٹر -
یہ دوا ایپولس میں فروخت ہوتی ہے اور ہر ایک ایپولس میں ذیل کی ادویات
تحریر شدہ مناسبت میں موجود رہتی ہیں -

آؤڈین ۱/۱۰ گریں

پوٹیم آؤڈائیڈ مقدار بقدرت

اس سولیوشن میں آؤڈین اور پوٹیم آؤڈائیڈ اسقدر مقدار میں رہتے ہیں کہ
آؤڈین اس میں محلول رہ سکے - اس دوا کا انجیکشن ہمیشہ انٹرا وینس ہوتا ہے جبکہ
تفصیل کی بابت ملاحظہ ہو بیان سیلان انجیکشن - اس دوا کے انجیکشن سے تجربہ
میں دیکھا گیا ہے کہ امراض پیگ اور نمونیہ کو بہت جلد شفا حاصل ہوتی ہے -
نو رائل - ایک کیوبک سینٹی میٹر -



اسٹرک نائن سلفیٹ

Strychnine Sulphate.

اسٹرک نائن سلفیٹ - ایمپولس ۱/۲ کیوبک سینٹی میٹر - ڈیملیٹ ۱/۱۰ و ۱/۲۰
۱/۴ گرین۔

یہ دوا عرق کی صورت میں تیار شدہ ملتی ہے۔ نصف کیوبک سینٹی میٹر کے
ایمپولس میں ۱/۴ گرین اسٹرک نائن سلفیٹ موجود رہتا ہے۔

اسٹرک نائن کچلے (*Nux Vomica*) سے تیار کیا
جاتا ہے۔ اس کا علیحدہ انجیکشن ہوتا ہے لیکن اکثر دیگر ادویات کے ساتھ ملا کر بھی
دیا جاتا ہے۔ عموماً مارفین - اٹروپین - ڈیٹیلین وغیرہ کے ہمراہ اسکو استعمال کرتے
ہیں۔ علیحدہ یعنی خالص صورت میں دوطرائق سے دلایا جاتا ہے۔ اول اسٹرک نائن
سلفیٹ عرق کی حالت میں اور دوم اسٹرک نائن ہائیڈروکلورڈ ٹیبلٹ کی حالت
میں دیا جاتا ہے۔

جب انسان پر عزیز کی موت کی اچانک خبر سن کر یا کسی زبردست
نقصان کی خبر سن کر غشی ہو جاتی ہے۔ دل اپنا کام بدستور حالت میں نہیں کرتا ہی
اسوقت اس اسٹرک نائن کا انجیکشن دیتے ہیں۔

جب مقدار سے زائد ایفون کھالی جاتی ہے اور اس کے زہر کا اثر بدن میں
پھیل جاتا ہے مینہ لگنے لگتی ہے اسوقت بھی اسٹرک نائن کا انجیکشن مفید ثابت
ہوا ہے۔ علاوہ ایفون کے زہریلی مادہ کوہیہ کلورل (*Chloral*)

اور کلورڈ فارم *Chloroform* کے زہریلے مادہ کو بھی لپٹ کر تازہ عام طور پر جب نمونیا یا ٹائفائڈ مرض میں مریض کا دل ٹھیک کام نہیں کرتا ہے اس وقت اس کا انجیکشن سودمند ثابت ہوا ہے۔ لیکن اگر مریض ہاتھ پیر اپنے مڑوتا ہو تو اس دوا کا انجیکشن نہیں کراتے ہیں۔ علاوہ اس کے یہ تنفس کو بھی قاعدہ میں لاتا ہے۔

خوراک - ۳ لغایت ۲۵ قطرہ۔ ۶ گھنٹہ میں یک بار۔ دل اور تنفس ٹھیک ہونے پر اس کا انجیکشن بتدریج ادا کیا جاتا ہے۔ زیادہ انجیکشن کرنے سے اس کی مقدار بدن میں اکھٹی ہو کر زہریلا اثر دکھلاتی ہے۔



اسٹرک نائن کیکوڈاٹلٹ معہ سوڈیم گلیسر فوسفیٹ

Strychnine Cacodylate and Sodium Glycerophosphate.

سوڈیم کیکوڈاٹلٹ معہ سوڈیم گلیسر فوسفیٹ - ایپولس - ایک کیوبک سینٹی میٹر بہہ دو البصورت عرق ایپولس میں موجود رہتی ہے۔ ہر ایک ایپولس میں ذیل کی ادویات ذیل کی مناسبت میں موجود رہتی ہیں۔

اسٹرک نائن کیکوڈاٹلٹ $\frac{1}{165}$ گرین

سوڈیم گلیسر فوسفیٹ $\frac{1}{4}$ گرین

یہ ایک نہایت عمدہ طاقت رساؤ تک خیال کیا جاتا ہے۔ جب مریض ایک عرصہ کے بعد بیماری کی حالت سے اٹھتا ہے تو اس میں کمزوری حد درجہ کی ہو جاتی ہے چلتے پھرتے میں ٹانگیں اڑھکڑاتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھایا رہتا ہے۔ غرض کہ معدہ بھی استفادہ کمزوری محسوس کرتا ہے کہ کھانا وغیرہ بھی قاعدہ سے ہضم نہیں ہوتا ہے۔ اس وقت معدہ نیز دیگر اعضا کو طاقت پہنچانے کی غرض سے اس دوا کا انٹراسکولر انجیکشن دیا جاتا ہے۔

علاوہ اس کے پٹھوں میں ڈھیلا ڈھالا پن آگیا ہو تو بھی اس دوا کا انجیکشن نہایت تسلی بخش نتائج دے گھلاتا ہے۔

خوراک - یک کیوبک سینٹی میٹر یعنی ۱۰ قطرہ۔

اپوتھیسین

Apothesine.

اپوتھیسین ۱/۲ گریں ٹیبلٹ۔

یہ دوا بذات خود مرگب ہے اور سفید خورد۔ رو دین کی حالت میں پائی جاتی ہے۔ یہ پانی اور ایکو حال میں بہت جلد ص ہو جاتی ہے۔ یہ عرصہ تک تھوڑی احتیاط سے اپنی اصلی حالت میں قائم رہ سکتی ہے۔ جلد خراب نہیں ہوتی جو کام کوکین انجیکشن کا ہے وہی اس دوا کا بھی ہے۔ یعنی چھوٹے چھوٹے آرٹھ وغیرہ میں بدن کے کسی خاص حصہ کو سن کر نیچے واسطے استعمال کر سکتے ہیں تاکہ مریض کو نشتر کی تکلیف محسوس نہ ہو۔ یہ ہم نے کوڈرینائن انجیکشن میں بتایا ہے کہ کوکین میں زہر بلا مادہ موجود رہتا ہے جو زائد مقدار میں استعمال کرنے پر تمام بدن میں پھیل کر اپنا اثر دکھاتا ہے۔ اس واسطے اس کے اثر کو محدود کرنے کے واسطے ایڈریلین ملا کر انجیکشن کرتے ہیں۔ زہریلی طاقت اپوتھیسین میں بھی ہے لیکن بہت کم۔ تقریباً کوکین کا ۱/۲ حصہ اس واسطے اس کو بے خطر ہو کر زیادہ مقدار میں بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ اس کا استعمال اس اصول پر منحصر ہے کہ جس حصہ کو سن بنانا ہو اس کے مرکز میں اور ہر کے چاروں طرف ۱/۲ لغایت ۳ فیصد طاقت کا انجیکشن چند مقامات پر کرتے ہیں۔

اپوتھیسین بہت کثرت سے حلق کے غدود نکالنے لگی ہوئی کھال کاٹنے انجائٹس ہر دیا یعنی آنت اترنے۔ زخم کو سینے چھاتیوں کاٹنے۔ منہ کے ملام

آپریشن کرنے دانت اکھاڑنے میں بہت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔
 اپوتھیسین ٹیبلٹ ۱/۴ گرین وزن کی ہوتی ہیں۔ اگر ایک ٹیبلٹ ۸ قطرہ
 یعنی ۴۰ سی سی میٹر صاف پانی میں حل کیا دے تو ۲ فیصدی طاقت کا سولوشن
 بنجاویگا۔ اپوتھیسین ٹیبلٹ جو صرف دانت اکھاڑنے کے کام میں لائی جاتی ہیں کچھ سستا
 ایڈرنیلین کا بھی رکھتی ہیں۔ ایک ٹیبلٹ میں ہر دو ادویات ذیل مناسبت میں
 ہوتی ہیں۔

اپوتھیسین ۱/۴ گرین

ایڈرنیلین ۱/۴ گرین

اگر ایک ٹیبلٹ کو ۸ قطرہ پانی میں حل کر لیا جا دے تو دانت اکھاڑنے کے واسطے
 نہایت مناسب سولوشن بن جاتا ہے۔ ایڈرنیلین ہونکی دہرے خون زائد مقدار
 میں نہیں نکلتا ہے۔ اس سولوشن کا دانت کے نزدیک مسوڑے میں انجیکشن کرنے
 بعد دانت اکھاڑتے ہیں جس کی دہرے سے تکلیف محسوس نہیں ہوتی ہے۔



ارگوٹینائن سٹریٹ

Ergotinine Citrate.

ارگوٹینائن سٹریٹ - ٹیبلیٹ - بی۔ ڈی۔ ۱۵۰ گریں۔

عام طور پر بچہ پیدا ہونیکے بعد خون رحم یعنی بچہ دانی سے متواتر جاری رہتا ہے
 تاوقتیکہ کل صفائی نہ ہو جاوے لیکن کبھی کبھی ایسا ہو جاتا ہے کہ مقدار سے موافق
 زائد خون خارج ہونے لگتا ہے جسکی باعث کمزوری پڑھتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ
 دل اور نبض کی رفتار میں فرق آ جاتا ہے۔ ایسے موقع پر خون کو بند کر دینے واسطے
 ارگوٹینائن سٹریٹ کا انجیکشن دلو اتے ہیں۔ علاوہ اسکے اس دوا کا انجیکشن رحم
 کو سکوترنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ اگر اس دوا کے ساتھ اگر اسٹریکٹ نائن ملا لیا
 جاوے تو بہتر ہوتا ہے کیونکہ اسٹریکٹ نائن دل کو بھی طاقت پہونچاتا ہے۔
 خورک - یک ٹیبلیٹ۔



آئرن آرسینائٹ

Iron Arsenite.

آئرن آرسینائٹ۔ ایمپولس۔ ایک کیوبک سینیٹی میٹر۔
 اس دوا میں لوہے کا جز ہے۔ اگر اس دوا کو بذریعہ منہ استعمال کرتے ہیں تو
 اس دوا کا لوہے کا مٹا ہوا اجڑا علیحدہ ہو جاتا ہے جو لا محلول ہو نیکیہ باعث اپنی
 ذاتی صورت میں خارج ہو جاتا ہے۔ جن فوائد کی اس سے امید رکھی جاتی ہے بیکار ہو
 ہے۔ اس لئے اس دوا کو بذریعہ انٹراسکوپر انجیکشن اندر داخل کرتے ہیں۔ انٹراسکوپر
 انجیکشن حسب معمول طرائق سے با مدد ہائپوڈرمک سرنج کیا جاتا ہے لیکن اسکی
 سوئیں گہری پٹھوں میں داخل کر دی جاتی ہے اور دوا اندر پہنچا دی جاتی ہے جہاں
 سے جذب ہو کر اپنا اثر نمایاں کرتی ہے۔ اس دوا کے ایمپولس میں آئرن
 آرسینائٹ کے ہمراہ ایمونیم سائٹریٹ بھی ملا رہتا ہے۔ جس کی مقدار ۶۵ گرام
 ہوتی ہے۔ اس ملی ہوئی دوا کے وزن میں ۱۱ ملی گرام یعنی ۱/۴ گرین لوہا دھات
 اور ۹۰ ملی گرام یعنی ۱/۴ گرین آرسینس ایسڈ کا جز رہتا ہے۔ ایمونیم سائٹریٹ
 اس غرض سے ملا دیا جاتا ہے کہ یہ لوہے اور ایسڈ کے صل ہونے میں مدد
 کرتا ہے۔

جب بوجہ مزمن یعنی پرانی پیمیش انسان کے جسم سے خون کی تعداد کم ہو جاتی
 ہے یا نوجوان عورتوں کے بوجہ خرابی جیض خون کی مقدار کافی سے زائد خارج
 ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے کمزوری بڑھتی چلی جاتی ہے۔ چہرہ زردانظر آئے

لگتا ہے تو اس دوا کا انجیکشن استعمال کرتے ہیں۔

علاوہ اس کے جبکہ خون میں تعداد سفیدہ جراثیم زیادہ ہو گئی ہو جس کے ہمراہ تلی بھی کسی قدر بڑھ گئی ہو تو بھی اس دوا کا انجیکشن سو دمنہ پایا گیا ہے۔
 اگر مرض کو ریائے تشکار بنا رکھا ہو جس میں اعصاب خود بخود دھلتے رہتے ہوں تو بھی اس دوا کے انجیکشن سے تسلی بخش نتائج حاصل ہوئے ہیں۔
 خوراک - ۱/۲ لغایت ایک کیوبک سینٹی میٹر یعنی ۴ لغایت ۷ قطرہ



آئرن آرسینائٹ معہ اسٹریکٹائن

Iron Arsenite and Strychnine

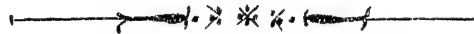
آئرن آرسینائٹ معہ اسٹریکٹائن۔ ایمپولس (ایک کیوبک سینٹی میٹر)
یہ دوا مرکب ہے جس میں ذیل کی ادویات ہر ایک ایمپولس میں ذیل کی نسبت
میں موجود رہتی ہیں۔

آئرن آرسینائٹ معہ ایمونیم سائٹریٹ ۰.۶۵ گرام

اسٹریکٹائن سائٹریٹ ۰.۰۱ گرام

یہ دوا علاوہ ان امراض کے جن کو خالی آئرن آرسینائٹ فائدہ پہنچاتا ہے کمزوری
رفع کرنے میں۔ کھوئی ہوئی تندرستی کے حاصل کرنے میں کیاتا ہے۔ اس واسطے جن مریضوں
کو کمزوری صدور جمع ہو گئی ہو تو اس دوا کا انجیکشن بمقابلہ خالی آئرن آرسینائٹ
کے زیادہ مفید ہو گا۔

خوراک ۱/۴ لٹایت ایک کیوبک سینٹی میٹر (۴ لٹایت ۱۶ قطرہ)



آئرن سٹریٹ

Iron Citrate.

آئرن سٹریٹ - ایمپولس - ایک کیوبک سینٹی میٹر۔
اس دوا میں صرف لوہا اور ایونیم سا سٹریٹ ہی رہتا جس کے ہر ایک ایمپولس
میں اگر ام وزن رہتا ہے۔ یہ دوا بھی مزمن پیمش نیز خرابی حیض جس میں خون
نہا کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور ہونچکا ہو مفید ہے۔
خوراک - $\frac{1}{4}$ لٹرا بیت $\frac{1}{4}$ کیوبک سینٹی میٹر یعنی ۴ لٹرا بیت ۸ قطرہ۔

اسٹروپنٹیون - ہلکا

Strophanthone Dilute.

اسٹروپنٹیون - ایمپولس - ایک کیوبک سینٹی میٹر۔
یہ دوا اسٹروپنٹیون کو سب نامی بیج سے خاص طور پر ہائیڈروک اور انٹراڈ
انجیکشن کیواسے تیار کی جاتی ہے۔ یہ عرق کی صورت میں ہوتی ہے۔ ہر ایک کیوبک
سینٹی میٹر اسٹروپنٹیون میں $\frac{1}{4}$ گرین اسٹروپنٹیون رہتا ہے۔
آجکل روزمرہ اس دوا کی ضرورت اور قدر بڑھتی جا رہی ہے۔ ابھی تک
دل کو اور بعض کو طاقت دینے کے واسطے ڈجیٹلین ایک لاشانی دوا سمجھی جاتی
تھی لیکن چند مہینے پر اس کا یعنی ڈجیٹلین کا استعمال جو چند حالات مرخص مانع
ہے۔ ان حالتوں میں اسٹروپنٹیون کا انجیکشن کرتے ہیں اور تجربہ اور کیفیت

سے ثابت ہو رہا ہے کہ یہ بہت اچھا کام دکھلا رہا ہے۔
یہاں تک معلوم ہوا ہے کہ چند موقع پر جبکہ ڈیٹیلین کے انجیکشن سے کڑی پیش
نہیں حاصل ہوا ہے اُن موقعوں پر اسٹروپنٹیوں کے انجیکشن سے بہت جلد
آرام ہوا ہے۔ دل کو اس قدر جلد طاقت دیتا ہے کہ اسکا استعمال روز بروز رائج
پارہا ہے اور بہت ممکن ہے کہ جلد اسکو ڈیٹیلین کا مقام ملجاوے۔ علاوہ اسکے
اس کا اثر عرصہ تک قائم بھی رہتا ہے۔ اور چونکہ یہ بدن کے اندر جمع ہو کر نہیں
رہتا ہے اس وجہ سے آجکل اسکی ایک بہترین دل کو طاقت دینے والوں میں
شمار ہونے لگی ہے۔
خوراک۔ سبٹینس انجیکشن کی واسطے ایک کیوبک سینٹی میٹر یعنی ۱ قطرہ دانہ اسٹروپن
انجیکشن کے واسطے نصف کیوبک سینٹی میٹر یعنی $\frac{1}{2}$ قطرہ ۵ انجیکشن دیا جاتا ہے



اسپارٹائن سلفیٹ

Spartine Sulphate.

اسپارٹائن سلفیٹ - ٹیبلٹ ۱/۲ گرین۔

جبوقت مرض استسقا جس کو بزبان انگریزی ڈراپسی (*Dropsy*) کہتے ہیں اپنا سکہ جالیتا ہے تو اس دوا کا انجیکشن نہایت سودمند ثابت ہوا ہے۔ اس مرض میں خون کا دوران رک جاتا ہے یا قوت جاذبہ کم ہوتی ہے جس کی وجہ سے بہت تھوڑا آب و خون جذب ہو سکتا ہے۔ اسوجہ سے کسی غلاف میں پانی بھرنے و جمع ہونے لگتا ہے۔ مگر ضعیف ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے قوت ہاضمہ میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ اعضاء و عیسہ یعنی قلب و دماغ پر اثر محسوس ہونے لگتا ہے۔ اکثر سرد پانی و برت کے استعمال میں جگر کی خرابی سے اچھی طرح غذا ہضم نہیں ہوتی ہے اور تمام بدن میں منتشر ہو کر جسم کے مسامات میں نفوذ کر جاتی ہے۔ تمام جسم میں چمکیلا درم آ جاتا ہے جس کو انگلی سے بایا جادے تو اس مقام پر گردھا پڑ جاتا ہے جو بعد میں انگلی ہٹا لینے سے تھوڑی دیر میں پیر ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں نیز خون کے دوران کو حسب معمول لاتے گئے واسطے اس دوا کا انجیکشن کرایا جاتا ہے۔ علاوہ اسکے یہ دوا مرض گردہ میں پیشاب خارج کرانیکے واسطے بھی استعمال ہوتا ہے۔

خوراک - ۱/۲ گرین۔

اودیرین سبسٹینس

Ovarian Substance.

اودیرین سبسٹینس۔ ایمپولس۔ ایک کیوبک سینٹی میٹر۔
 میہ دوا اودیری کے تمام جزدوں سے تیار کی جاتی ہے جس میں کورپس لیوٹیم
 بھی شامل ہوتے ہیں۔ جب کسی عورت کے رحم یا قاعدہ پر دردش ہونے
 کے باعث وہ حصہ حسب الموعول نہیں ہوتے ہیں۔ غرضیکہ ان میں کوئی نقص موجود
 رہتا ہے تب اس دوا کا انجیکشن بہت فائدہ دیتا ہے۔
 عمر کافی ہونے پر حیض بند ہونیکہ وقت جب کوئی خرابی واقع ہو جاتی ہے جسکی
 وجہ سے درد وغیرہ ہونے لگتا ہے تب بھی اس دوا کا انجیکشن نہایت تسلی بخش
 نتائج دکھاتا ہے۔
 خوراک۔ روزمرہ یا تیسرے روز ایک کیوبک سینٹی میٹر کا انٹرمسکولر انجیکشن
 دیا جاتا ہے۔

اودیرین ریزیڈیو

Ovarian Residue.

اودیرین ریزیڈیو۔ ایمپولس۔ ایک کیوبک سینٹی میٹر۔
 بہہ دوا اودیرین ٹیشو سے تیار کی جاتی ہے جس سے کورپورال لیوٹما

Corpora Lutea دور کر دیا جاتا ہے۔

جب کسی عورت کو ماہواری قاعدہ سے نہ ہوتا ہو۔ مہینہ میں ایک بار سے زائد مرنہ ہو جاتا ہو۔ یا حیض تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہو۔ بعد میں درد سے آنے لگتا ہو حیض کے جاری ہونے سے ایک ہفتہ پہلے کمرو پڑ میں درد ہو جاتا ہو۔ درد سر ہو کر خفیف بخار بھی ہو جاتا ہو۔ بعض اوقات چکر آتے ہوں طبیعت مائلش کرتی ہو۔ غرضکہ حیض تھوڑی مقدار و تکلیف سے ہوتا ہو تو اس دوا کا انجیکشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

یہ دوا حیض کی ہر ایک خرابی کو دور کرتی ہے۔ اگر حیض کی خرابی کے اسباب یہ ہوں کہ رحم پر بند چھٹی ہو۔ یا بہت کم کھلی ہو جس کی وجہ سے مکمل کارروائی نہ ہو سکے۔ تنگی فرج جو وجہ تکلیف وضع حمل ہو گئی ہو یا قدرتی ہو گیلی و گمڑی اور درم رحم یا فرج عین الرحم کا بند ہو جانا ہو۔ محرکات۔ شہوت۔ درم خبیثہ الرحم کا بے قاعدہ ہو جانا ہو۔ جبکی وجہ سے لطفہ تک قائم نہ ہوتا ہو غرضکہ یا تجھ پر تک کامرض قرار دیا گیا ہو تو بھی اس دوا کا انجیکشن کامیاب رہتا ہے۔

تجوڑاک۔ روز مرہ یا تیسرے روز ایک کیوبک سینٹی میٹر کا انٹراسکولر انجیکشن دیا جاتا ہے۔



بسمتھ سیلی سائلٹیٹ

Bismuth Salicylate.

بسمتھ سیلی سائلٹیٹ - ایمپولس - ۲ گرین -
ہر ایک ایمپولس میں ۲ گرین خالص بسمتھ سیلی سائلٹیٹ بہت باریک سفوف کی صورت میں ایک کیوبک سینٹی میٹر زیتون کے تیل میں ملا ہوا ہوتا ہے جس میں ۳ فیصد کی کلورٹون ہمرشٹہ رہتا ہے۔ کلورٹون کے ملانے سے انجیکشن کرنے پر درد نہیں معلوم ہوتا ہے اور انجیکشن کے مقام پر جلن محسوس نہیں ہوتی ہے۔

اس دوا کا انجیکشن بذریعہ ہائپوڈرمک سرینج پیچھے کے اندر یعنی انٹر اسکولر انجیکشن کیا جاتا ہے۔ جب مرض آتشک اپنا سکہ جالیتا ہے جس میں شروع حالت میں اعضا متناسل پر ایک خارش دہن کرنے والی لائن معلوم ہوتی ہے و ایک آبلہ بن جاتا ہے دو تین یوم بعد آبلہ پھوٹ کر زخم بن جاتا ہے۔ جس کے چاروں طرف آبرو ہوئے کنارے معلوم ہوتے ہیں۔ مواد بہت کم خارج ہوتا ہے۔ بعد میں جھم پر گلابی رنگ کے دانے (جو شروع میں بازو دھجانی کے اوپر نکلتے ہیں) نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جن کا رنگ تبدیل ہو کر تانبے کے مانند سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کے تلوؤں و بعض وقت ہتھیلیوں پر چھانچن و چمپل (خراب پھوڑا) وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں بھی اس دوا کا انجیکشن نہایت فائدہ مند رہتا ہے۔ غرضیکہ چھوٹے بڑے نیز آتشک کی ہر ایک صورت میں یہ دوا سودمند رہتی ہے۔
خوراک - ایک کیوبک سینٹی میٹر۔

پٹیوٹرین

Pituitrine.

پٹیوٹرین - ایملوس - $\frac{1}{2}$ یا ایک کیوبک سینٹی میٹر۔
 ہم نے ایڈرنیلین کلورائیڈ کے بیان میں یہ بتلایا ہے کہ وہ نکلنے ہوئے
 خون کو روکنے والا نیز خون کے دوران کو تیز کرنے والی خاص دوا ہے۔ پٹیوٹرین
 بھی خون کے دوران کو تیز کرنے والی ایک خاص الخاص دوا سمجھی جاتی ہے۔
 خاص طور پر اس کام کے واسطے ایڈرنیلین کلورائیڈ کے مقابلہ اس کو ترجیح
 دیتے ہیں جبکی خاص وجہ یہ ہے کہ اسکا اثر زائد عرصہ تک قائم رہتا ہے۔
 علاوہ اس کے دل کو طاقت پہنچانے کے واسطے بھی یہ نہایت کارآمد دوا
 کی جاتی ہے جس وقت مرض ہیضہ میں زیادہ تھوڑے اور دست ہونیکے باعث خون میں
 نمک اور پانی کا جڑ کم ہو جاتا ہے۔ نمک اور پانی کم ہونے پر دل کی رفتار میں فرق آتا
 ہے۔ آہستہ آہستہ کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس وقت دل کو طاقت پہنچانے کے
 واسطے اس کا انجیکشن کیا جاتا ہے۔ جب کسی بدخبر کو سکر یکایک دل آہستہ آہستہ
 چلتے لگتا ہے۔ کبھی چلتے چلتے رک جاتا ہے رک کر پھر چلتے لگتا ہے۔ ایسا محسوس
 ہوتا ہے کہ چند منٹوں میں دل اپنا کام چھوڑنے والا ہے تو بھی اسکا انجیکشن کرتے
 ہیں۔ کسی بڑے اوپریشن ہونیکے بعد جس سے کثیر تعداد میں خون خارج ہوا ہو اور
 یہ اندیشہ ہو کہ اسکا دل پر پورا اثر ہو نیوالا ہے تو بھی اس دوا کو ہمد خیال کیا
 جاتا ہے۔ مرض نمونیا۔ نقیصہ یا یعنی خناق دہائی
 Diphtheria.

پیریٹونٹیس (Peritonitis) دایندوکارڈیٹس (Endocarditis) میں بھی جو وقت دل پر اثر محسوس ہوتا ہے بغرض طاقت اسکا انجیکشن کیا جاتا ہے۔
 ڈیٹیمبر یا باجس کو خفانی دبائی کہتے ہیں ایک بڑا خوفناک و خطرناک مرض ہے جس میں
 حلق کے اندر درم ہو کر تنفس کی نالیاں ایک خاص قسم کے پردہ سے ڈھک جاتی
 ہیں۔ جس کے ہمراہ تیز سر درد اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مریض بہت تھمت ہڈھا
 شست ہو جاتا ہے۔ غنودگی۔ گردن میں اکڑاؤ۔ آواز کا بھاری ہو جانا۔ حلق
 میں سوزش فوراً معلوم دینے لگتی ہے۔ دلیر اسقدر زبردست اثر ہوتا ہے
 کہ ہر وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ چند منٹ میں اس کا کام پورا ہو نیوالا ہے۔
 اس طریقہ سے جلد خبر نہ لینے پر مریض جلد اجل کا شکار بنکر راول عدم کو کوچ کرتا
 ہے۔ اسی طریقہ سے پیریٹونٹیس (Peritonitis) بھی ایک
 خطرناک مرض ہے جس میں معدہ کا خول جسکو انگریزی میں پیریٹونیم کے
 (Peritonium) نام سے پکارتے ہیں متورم ہو جاتا ہے جس کا
 دلیر بہت جلد اثر ہوتا ہے۔ علاوہ ان کے مرض اینڈوکارڈیٹس میں دل کے خول
 اینڈوکارڈیم (Endocardium) کے اندرونی حصہ
 پر کچھ روئے جمع ہو جاتے ہیں جس کے باعث خون کے دوران میں فرق پیدا
 ہو جاتا ہے جس کا دل کی رفتار نیز چال پر بڑا اثر پڑتا ہے۔ ان سب امراض میں
 دل کو طاقت پہنچانے کے واسطے اس دوا کا انجیکشن لانا پڑتا ہے۔
 پیچیدہ پیدا ہونے کے بعد اکثر رحم کے مسکھنے کی وجہ سے درد رک رک کر موتے
 رہتے ہیں اکثر کم از کم ۶ گھنٹہ تک درد متواتر رہتے ہیں لیکن بعض عورتوں کے

زائد مصمتک اور سخت تکلیف سے جاری ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں رحم کو حسب معمول حالت میں لائیکے واسطے اس انجیکشن کو کرتے ہیں جس سے درد میں بہت جلد کمی ہو جاتی ہے۔

جبکہ شریان کمزور ہو جاتی ہیں جن میں سے اکثر خون جاری ہونے لگتا ہے مثلاً لنگسیر کا جاری ہونا اس میں بھی اس دوا کا انجیکشن نسلی بخش نتائج دیتا ہے بعض عورتوں کو حیض زیادتی سے آتا ہے۔ معمول سے زیادہ دن تک جاری رہتا ہے یا ایک ماہ میں چند مرتبہ جاری ہونے لگتا ہے۔ چہرہ کا رنگ پھیکا ہو جاتا ہے۔ چکر آنے لگتے ہیں۔ جسم کمزور رنگ زرد۔ پشرد میں درد۔ بعض وقت پیروں پر درم آ جاتا ہے۔ ایسی حالت میں بھی اس کا انجیکشن کار آمد ثابت ہوا ہے۔

موسم گرما کے شروعات میں اکثر زکام ہو جاتا ہے۔ از حد چھینکیں آتی ہیں۔ ناک اور حلق میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ چیز تا ہوا دروسر رہتا ہے۔ جس کو (ہے فیور) Hay Fever کہتے ہیں۔ اس مرض میں بھی یہ دوا سود مند رہتی ہے۔

امراض دمر۔ تنفس کا رگ جانا وغیرہ میں بھی اس دوا کا انجیکشن کرتے ہیں۔ خوراک۔ آپریشن کے بعد ایک لغایت دو کیوبک سینٹی میٹر۔ افسوس ناک خبر سننے پر ۱۲ لغایت ایک کیوبک سینٹی میٹر یعنی ۲ لغایت ۱۰ قطرہ ہمراہ گرم سلائن سولیوشن کا انٹرووینس انجیکشن کرنا چاہیے۔ معمولی خوراک۔ ایک کیوبک سینٹی میٹر۔

پیشیم پرنیگنیٹ

Potassium Permanganate.

پیشیم پرنیگنیٹ - ٹیلیٹ - ۲ گرین۔

یہ عام اصول تقریباً سب کو ہی معلوم ہے کہ تندرستی قائم رکھنے کی واسطے انسان کو کم از کم دن میں ایک مرتبہ اپنے جسم کے تمام حصوں کو صاف کرنا چاہیے۔ غرض کہ قریب ہندوستان میں پھیپھڑے وغیرہ تک کو سانس روک کر صاف کیا کرتے تھے اور وہ طریقہ آج کل مروج ہے۔ اس اصول کی پابندی عورتوں میں بھی لازم ہے۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ بہت کم عورتیں ایسی ہیں جو اپنے اعضائے تناسل کو صاف کرتی ہیں۔ یہ صاف نہ کرنے سے طرح طرح کے امراض پیدا کر لیتی ہیں۔ اگرچہ کچھ صاف بھی کرتی ہیں تو ان کے طرز و طریق نہایت پرانے ہیں جن کی وجہ سے کافی صفائی نہیں ہو پاتی ہے۔ اس کو صاف کرنے کے واسطے اور سفید رطوبت کے خارج ہونے کے مرض سے رہائی حاصل کرنے کے واسطے اس دوا کی ایک ٹیلیٹ ۲۰ وٹنس گرم پانی میں حل کر کے بذریعہ دوش اندر پہنچانا چاہیے۔

یہ دوا زیادہ پیچیدہ نہیں ہے جس کا بیان ہم سیمپل انجیکشن میں با تفصیل کر آئے ہیں۔ اس میں ایک انیمیل چڑھا ہوا برتن ہوتا ہے جس میں دوا ایک کنڈا لگا رہتا ہے۔ اس کنڈے کی مدد سے یہ دوا زردیوار تیرہا فٹ کی اونچائی پر کسی کیل میں لٹکا دیا جاتا ہے۔ اس برتن کے نیچے کے حصے میں ایک انیمیل چڑھی ہوئی ٹلی لگی رہتی ہے۔ اس ٹلی میں ربڑ کی ٹلی لگی رہتی ہے جو

تقریباً ۲ گز لمبی رہتی ہے۔ رڑ کی ٹلی کے دوسرے کنارے پر ایک قسم کی لکڑی کی ٹونٹی لگی رہتی ہے۔ اس ٹونٹی کے گھمانے سے برتن میں سے پانی باہر نکل سکتا ہے اور نکلنے ہوئے پانی کو روکا جاسکتا ہے۔ اس آذرار کو اوپر دے ہوئے طریقہ سے بنائے ہوئے سویلوشن سے بھر لیتے ہیں۔ مریضہ کو لیٹنے کے واسطے کہتے ہیں۔ اس ڈوش کی ٹونٹی میں ویجانل ٹیوب لٹکا کر اس ٹیوب کو اعضا کی تناسل زنان میں داخل کرتے ہیں۔ اب ٹونٹی کھول دیتے ہیں۔ اس کے کھلنے پر دوا اندر پہنچ جاتی ہے۔ اگر کچھ پیدا ہونیکے بعد بھی اس ڈوش کی ضرورت پڑے اسی طرز عمل کو اختیار کرتے ہیں۔ اس دوا کے ڈوش دینے سے مستورات کو مرض لیکوریا میں ہنا بہت تسلی بخش شفا حاصل ہوئی ہے۔

اگر کسی مریضہ کو سوزاک کی بیماری ہو تو بھی اس دوا کا پیشاب کی نالی میں بذریعہ ڈوش وغیرہ انجیکشن کیا جاتا ہے۔ ایک ٹیمپلیٹ ۸ انس گرم پانی میں ملا کر انجیکٹ کرتے ہیں۔ بغرض مفصل حالات ملاحظہ ہو باب سمپل انجیکشن سپیان یوریتھیرل انجیکشن۔ صفحہ نمبر

اگر کسی انسان کو سانپ نے کاٹھ لیا ہے تو بھی اس دوا کا انجیکشن کرتے ہیں جس کا طرز عمل یہ ہے کہ جس مقام پر سانپ کا ٹھتا ہے اس کے چار پانچ انچ دوری پر بدن کو ادھر ادھر خوب زور سے ریشم کے دھاگے سے باندھ دیتے ہیں تاکہ خون کا دوران آزادانہ صورت میں قائم نہ رہے۔ اگر یہ بہ دستور رہ گیا تو خون میں زہر فوراً اثر کر جاوے گا اور زندگی سے ناامید ہونا پڑے گا اس طریقہ سے خون کو روکنے سے زہر ملا مادہ بدن میں سرایت نہیں کر پاتا ہے۔

اب اس مقام کو جہاں سانپ نے کاٹا ہے ایک صاف چاقو سے کھرچتے ہیں اور سفوف کئے ہوئے پیسٹیم پر ٹیبلٹ سے رگڑتے ہیں۔ اسی درمیان میں ایک فیصدی طاقت کے سولیکوٹن کا آئس زخم پر اور اس کے چاروں طرف کافی دو تریک ہائیڈروک انجیکشن کرتے ہیں۔
خوراک۔ ایک ٹیبلٹ گرم پانی میں۔

پائلوکارپین نائٹریٹ

Pilocarpine Nitrate.

پائلوکارپین نائٹریٹ۔ ٹیبلٹ۔ پیگرن
یہ خاص طور پر اسوقت کام آتی ہے جب گردہ کی شکل صورت نیز بناوٹ میں کوئی فرق پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے پیشاب سفیدی، مائل مانند الیہ میں کے آنے لگتا ہے۔ خون سے پیشاب وغیرہ مکمل طور پر علیحدہ نہ ہونے کے باعث جسم کا کوئی حصہ پھول آتا ہے۔
جب پسینہ لہنا منظور ہوتا ہے تو اس دوا کا انجیکشن کرتے ہیں۔ اس دوران میں مریض کو کسی کپڑے وغیرہ سے ڈھکے رہتے ہیں ورنہ ہوا لگ کر درد نیز درم جسم میں پیدا ہونیکا اندیشہ رہتا ہے۔
جب بیلاڈونا۔ مرکری (پارہ)۔ ہائیوسامس کا زہریلا مادہ بدن میں اثر کر جاتا ہے تو اسوقت بھی اس دوا کا انجیکشن سودمند ثابت ہوا ہے۔

علاوہ اس کے پلورسی۔ نمونیا۔ گٹھیا۔ مرگی۔ دمہ وغیرہ میں بھی اس دوا کو استعمال کرتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال کرنے سے قبل مریض کے دل کا امتحان کر لینا چاہیئے۔ اگر دل کمزور ہے تو اس دوا کو بھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے ورنہ نتیجہ ہمیشہ بد ہوگا۔
خوراک۔ ۱/۲ گریں تک۔

پٹریسین Pitressin.

پٹریسین۔ ایپوس۔ نصف کیوبک سینٹی میٹر
اس دوا کو پہلے دیو پٹریسین کے نام سے پکارتے تھے۔ اس دوا کا خاص استعمال قبل کسی بڑے آپریشن کے ہوتا ہے۔ اگر کسی مریض کا دل کمزور خیال کیا جاتا ہے تو اسکو قبل اور بعد آپریشن اس دوا کا انجیکشن دیتے ہیں تاکہ اس کے دل کو کسی قسم کا دھکا محسوس نہ ہو۔
جب کسی مریض کو ذیابیطیس کی شکایت رہتی ہے جس میں پیشاب کے ہمراہ شکر جاتے لگتی ہے تو بھی اس دوا کا انجیکشن سودمند ثابت ہوا ہے۔
علاوہ ان کے خون کو رد کرنے نیز اس دوا کو بڑھانیکے واسطے بھی اس دوا کو استعمال کرتے ہیں۔
خوراک۔ نصف کیوبک سینٹی میٹر۔

تھرو پروٹین سولوشن

Thyroprotein Solution.

تھرو پروٹین سولوشن - ایمپوس - ۱/۲ گرن ایک کیوبک سینٹی میٹر میں
ہر ایک ایمپول میں ۱/۲ گرن تھرو پروٹین اسٹریپٹا سٹریڈ سیلان سولوشن
میں ۵ فیصدی کلورٹون ملا ہوا ہوتا ہے۔ کلورٹون اس کو حفاظت سے قائم رکھنے
کے واسطے رکھا جاتا ہے۔

ڈاکٹر بیب Dr. Beebe یا شندے نیویورک امریکہ نے اپنے
نویجاد طریقہ سے تندرست تھرو پروٹین گلی سے جو نخرہ سے ملی رہتی ہے یہ دوا
تیار کی ہے۔ قدرتا میں ۳۳ فیصدی جز آؤڈین کا موجود رہتا ہے۔
جب گلی کسی گلی کے متورم ہو جانے کے باعث گلی کے اگلے حصہ پر ایک
قسم کا پھوڑا نکل آتا ہے تو اس دوا کا انجیکشن نہایت مفید پائیا گیا ہے۔
علاوہ اسکے جب آنکھ کا ڈبلا اپنی حسب معمول جگہ سے آنکھ نکل آتا ہے جسکی
باعث بینائی میں فرق پیدا ہو جاتا ہے تو اس دوا کا انجیکشن نہایت مفید
ثابت ہوا ہے۔

خوراک - ایک لفایت دو کیوبک سینٹی میٹر۔



ٹیوبرکیولن

Tuberculin.

ٹیوبرکیولن - ٹیبلٹ

یہ دوا دو اقسام کی ٹیبلٹ میں فروخت ہوتی ہے۔ پہلی (بی۔ ای) کے نام سے پکاری جاتی ہے دوئم (ٹی۔ آر) کے نام سے موسوم ہوتی ہے۔ ہر دو قسم کی ٹیبلٹ پانچ اقسام کی طاقت میں ملتی ہے۔ یہ گولیاں شیشے کی نالیوں میں ملتی ہیں جن میں ہر ایک ملی میں دس ٹیبلٹ موجود رہتی ہیں ہر قسم کی ٹیبلٹ میں ذیل میں ان کے آگے ٹیوبرکیولن کی مقدار دی ہوئی ہے۔

پہلی طاقت والی ٹیبلٹ ۱/۱۰۰ ملی گرام

دوسری طاقت والی ٹیبلٹ ۱/۱۰۰ ملی گرام

تیسری طاقت والی ٹیبلٹ ۱/۱۰۰ ملی گرام

چوتھی طاقت والی ٹیبلٹ ۱/۱۰۰ ملی گرام

پانچویں طاقت والی ٹیبلٹ ۱/۱۰۰ ملی گرام

یہ ٹیبلٹ سب دقت کے مریض کو دلائی جاتی ہیں۔ اگرچہ اس مرض کی کثیر تعداد میں زندگی ضائع ہو رہی ہے جسکی وجہ سے آجکل بہت کم ایسے اشخاص بچے ہیں جو اس شدید مرض سے واقف نہ ہوں۔ اس مرض کی مکمل شناخت نہیں کی گئی ہے لیکن یہ جسکی آوازوں کا حال مفصل طور پر ہمارے رسالہ بنام رہنما طبی تصدیق میں دیا ہے جس کو اس موقع پر بیان کرنا مضمون کی حد سے باہر

جانتا ہے۔ ہاں علاوہ اسکے عام شناخت یہ ہے کہ عزارت یا بخار سمہ پھر کو ہو جاتا ہے
 ٹھنکے کی خشک و ٹھائیں ٹھائیں کی آواز نکلنے والی کھانسی ہوتی ہے۔ اکثر بلغم بھی
 نکلتا ہے۔ طبیعت متفکر رہتی ہے۔ بھوک بہت کم ہو جاتی ہے۔ جب غیر منظم
 غذا خارج ہونے لگتی ہے تب بھوک بڑھ جاتی ہے۔ خواہ بھوک کم ہو یا زیادہ
 کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ پسینہ زیادہ نکلنے لگتا ہے۔ پھر بارش
 بننا رہتا ہے۔ ترقی پا جانے پر پھیپھڑوں سے خون آنے لگتا ہے پھیپھڑوں
 میں ٹیوبریکولوسز کی وجہ سے انجماد خون ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ مواد بڑھ جاتا
 ہے۔ پھیپھڑے سڑ جاتے ہیں اور مہین ختم ہو جاتا ہے۔ اس مرض کیواسطے
 اس دوا کا انجیکشن استعمال میں لایا جاتا ہے۔

اس دوا کا استعمال نیز انجیکشن نہایت آسان ہے۔ ان انجیکشن میں اول
 سب سے کم طاقت والی ٹیبلٹ سے شروع کرتے ہیں یعنی ۱۱۱۱ ملی گرام والی
 ٹیبلٹ کو اگلے صفحہ پر دے ہوئے نقشہ کے مطابق صاف پانی میں حل کر لیتے ہیں
 پانی کی مقدار کسی حالت میں دس کیوبک سینٹی میٹر سے زائد نہیں لیتے ہیں۔
 شروع میں ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر پانی لیتے ہیں اور آہستہ آہستہ گھٹاتے جاتے ہیں
 ایک مرتبہ میں اس سے ہوئے سولیوشن میں سے ایک کیوبک سینٹی میٹر سے
 زائد کا انجیکشن نہیں دیتے ہیں۔ پہلی مرتبہ انجیکشن دینے کے بعد اداہیاتہ ۱۰
 کے بعد پھر ٹیبلٹ کو تقریباً ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر پانی میں حل کر کے اور اس کا ایک
 کیوبک سینٹی میٹر انجیکشن کرتے ہیں۔ اس طریقہ سے ۱۰ مرتبہ پیچھے دے ہوئے
 پانی کی مقدار میں حل کر کے انجیکشن دینے کے بعد دوسری طاقت والی

سے ڈائلیوشن تیار کرنا منظور ہے تو یہ طرز عمل ہے کہ پہلے ۱۱ ملی گرام والی ٹیبلٹ پککاری کے بیرل میں ڈال دیتے ہیں۔ اس کے بعد صاف ہیں ایک کیوبک سینٹی میٹر کی مقدار کے برابر بیرل کے اندر بذریعہ پمپ کھینچ لیتے ہیں۔ ٹیبلٹ اس میں حل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد نیچے دے ہوئے نقشے کے مطابق ۱ کیوبک سینٹی میٹر یعنی اس سے لیکر ۱ کیوبک سینٹی میٹر یعنی ۸ سی سی کرتے ہیں۔ انجیکشن، لغایت، ایوم کے وقفہ سے دے جاتے ہیں۔

مقدار جو انجیکٹ کی جاوے مرتب

| | | | | | |
|---------|----|---|---|---|---|
| پہلی | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| دوسری | ۱۳ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| تیسری | ۱۶ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| چوتھی | ۲۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| پانچویں | ۲۵ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| چھٹی | ۳۲ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| ساتویں | ۴۵ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| آٹھویں | ۵۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| نویں | ۶۳ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |
| دسویں | ۸۰ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ |

اوپر دے ہوئے طریقہ سے پہلی طاقت والی ٹیبلٹ کا انجیکشن کرنے کے بعد دوسری، تیسری و چوتھی نیز پانچویں طاقت والی ٹیبلٹ سے انجیکشن کرنا

چاہیے۔ اگر انجیکشن کے بعد حرارت بڑھ جاوے تو انجیکشن کی دوا کی مقدار میں اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ڈیجیٹلین Digitalin.

ڈیجیٹلین - پاپ گریں - ٹیبلٹ۔

اس دوا کا انجیکشن اُس موقع پر دیا جاتا ہے جبکہ مریض کی نبض کمزور پڑتی چلی جاتی ہے بدن میں گرمی کا حصہ کم ہو جاتا ہے۔ دل کی طاقت زوال پڑ جاتی ہے۔ تنہر میں ثابت ہوا کہ یہ دوا دل اور نبض کو طاقت پہنچانے میں بکثرت ہے۔ علاوہ اس کے جبکہ مریض کو پیشاب رک رک کر آتا ہے اور وہ بھی مقدار میں فیصل۔ ہمیشہ حاجت محسوس ہوتی رہتی ہے۔ ایسا خیال بننا ہوتا ہے کہ پیشاب ہو نہ والا ہے۔ لیکن حاجت رفع کرتے وقت چند قطرہ خارج ہو کر بند ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں بھی اس دوا کا انجیکشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے جس کی مدد کو پیشاب کافی مقدار میں خارج ہونے لگتا ہے اور حاجت کا شک بھی رفع ہو جاتا ہے۔ خوراک - پاپ گریں نہایت پاپ گریں۔

ڈیجیٹالین معہ اسٹرنک نائن

Digitalin and Strychnine

ڈیجیٹالین معہ اسٹرنک نائن - ڈیجیٹ -

یہ دوا ترکیب ہے جس میں ذیل کی ادویات ذیل کی مناسبت میں موجود
رہتی ہیں

ڈیجیٹالین $\frac{1}{10}$ گرین
اسٹرنک نائن ٹاکٹریٹ $\frac{1}{4}$ گرین

جس وقت مریض ٹائفائیڈ بخار یا ٹیفوئیا کا شکار ہو جاتا ہے اور اس دوران میں
دل کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ نبض بھی بے قاعدہ چلنے لگتی ہے۔ اکثر چلتے چلتے
ترک جاتی ہے۔ ترک کر پھر چلنے لگتی ہے۔ اگر ایسی حالت ہو جاوے تو ہر سچے
گھنٹہ کے وقفے سے ڈیجیٹالین معہ اسٹرنک نائن کا انجیکشن نہایت سودمند
نابین ہوا ہے۔

خود آگ - ایک ڈیجیٹ -



سوڈیم کیوڈ اٹلیٹ

Sodium Cacodylate

سوڈیم کیوڈ اٹلیٹ - ایمپولس - (۳۳ گریں ایک کیوبک سینٹی میٹر میں) و
 (۳۳ گریں ایک کیوبک سینٹی میٹر میں) - یہ دوا دو اقسام کے ایمپولس میں ملتی ہے
 جن میں دوا کی تعداد ۳۳ گریں اور ۳۳ گریں ہوتی ہے جیسا اور بظاہر ہوتا ہے۔
 الف - یہ یاد رکھنا لازم ہے کہ اس دوا میں آرشیٹک یعنی سنگھیا کا جز آرگنیک
 کہاؤٹڈ کی صورت میں ہوتا ہے اس لئے اُن امراض میں جن میں سنگھیا کی ضرورت سمجھی
 جاتی ہے اور اُس کے نقصانات سے محفوظ بھی رکھنا منظور ہوتا ہے تو اس دوا کو
 استعمال کرتے ہیں۔ یہ ان آرگنیک نہ ہونے کی وجہ سے رائد مقدار میں بھی دی جاسکتی
 ہے لیکن احتیاط لازم ہے کہ یہ اجتماع ہو کر اپنا اثر بر ملا اثر نہ کرتے پادے اس
 واسطے شروع میں ۸ قطرہ استعمال کرنا چاہیے اور آہستہ آہستہ قطرہ بہ قطرہ بڑھا کر
 ۱۰ قطرہ تک دینا چاہیے۔

جب خون میں سرخ جراثیم کی مقدار کم ہو جاتی ہے تو اس دوا کا انجیکشن مفید
 ثابت ہوا ہے۔ مزمن ملیریا۔ نسوں کی کمزوری میں بھی سودمند ظاہر ہوا ہے۔
 علاوہ ان کے مرض سوریاسس (Psoriasis) میں جبکہ جسم
 کا کوئی حصہ دیگر مقامات کے مقابلہ بھول آتا ہے اور جس پر سفید دھاریاں نظر
 آنے لگتی ہیں تو اس کا انجیکشن نہایت کارآمد ثابت ہوا ہے۔

تھوراک - ۱/۲ لغایت ایک کیوبک سینٹی میٹر یعنی ۸ لغایت ۱۰ قطرہ۔

یہ۔ یہ مقدار خاص طور پر ان مریضوں کے واسطے موزوں رہتی ہے جن کو مرض آشک کی شکایت ہو جس کی ترقی اس حد کو پہنچ گئی ہو کہ تمام جسم پر مادہ پھوٹ پھوٹ کر دانہ کی صورت میں نکل آیا ہو اور ہمراہ اس دوا کے پارہ کا استعمال بھی کرنا منظور ہو۔ اس دوا کا روزمرہ انجیکشن اسی حالت میں کرنا مناسب ہے جب بیمار داری نیز طبی نگہداشت کامل ہو ورنہ ایک یا دو روز کا وقفہ دیکر کرنا بہتر ہے۔ اگر ہمراہ اس کے پارہ کا علاج اول بد لکر ہو رہا ہے تو اول دوا تین ہفتہ اس کو استعمال کرنا چاہیئے بعد ازاں اس کو بدل کر تقریباً برابر عرصہ تک پارہ استعمال کرنا چاہیئے۔ اس طرز عمل کو اختیار کرنے سے یہ مفید مطلب ثابت ہوا ہے کہ ٹھکے کی مقدار دوران استعمال پارہ اور پارہ کی مقدار دوران استعمال سنکھیا زائل ہوتی رہتی ہے۔ اس طریقہ سے ہر دوا میں سے کسی کو جمع ہو کر اپنا بد اثر دکھلانی کا موقع نہیں مل پاتا ہے۔

علاوہ مرض آشک اس دوا کا انجیکشن لمیر یا بخاریں اس حالت میں کیا جاتا ہے جبکہ کوئین سے صحت کلی حاصل نہیں ہوتی ہے۔ خون میں کمی سرخ جراثیم ہونے پر بھی جبکہ حالت زائد خراب ہوتی چلی جاتی ہے استعمال ہوتا ہے۔ درد عصبی یعنی *Neuralgia*۔ میں یہ خاص طور پر کارآمد ثابت ہوا ہے۔ یہ

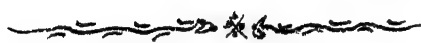
درد عجیب قسم کا ہوتا ہے جس میں سوزش دوم دونوں حالتوں میں سے کوئی بھی نہیں رہتا ہے۔ صرف ایک لہر اٹھنے کی وجہ سے مقام مائلوت پھڑکتا۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے تیزی سے چھری یا شتر لگا دیا ہے۔

مرض گوٹری یعنی گھینگھا (*Goitre*) میں جبکہ حلق کے سامنے

ٹھوڑی کے نیچے کے حصہ پر پھوڑے کے مانند گلیٹی بن جاتی ہے جس کی وجہ سے کسی غدد کا متورم ہو جانا ہو تو اس دوا کا انجیکشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ مرض عام طور پر اس جگہ کے آدمیوں کو ہوتا ہے جہاں کے پانی میں مگنیشیا کے علاوہ چونا زیادہ مقدار میں ملا رہتا ہے۔

جن مریضوں کو مارفین کا انجیکشن دیا جاتا ہے تو اس کے ساتھ اول بد لکڑا سکو بغرض طاقت قائم رکھنے استعمال کراتے ہیں یا اس کے استعمال کے بعد چند یوم تک اس کا انجیکشن کرتے ہیں۔

خوراک - ۳ گرین۔



سودیم گلیسر فوسفیٹ

Sodium Glycerophosphate.

سودیم گلیسر فوسفیٹ - ایمپولس ۱/۲۰۔ اگرین ایک کیوبک سینٹی میٹر میں جو اصحاب ہیومن اناٹومی

یعنی تشریح انسانی جسم سے واقف ہیں۔ ان کے واسطے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے کہ دماغ کا بذریعہ نہیں *Nerves* بدن کے تقریباً ہر ایک حصہ سے تعلق رہتا ہے۔ جیوقت ان نروسوں میں کمزوری پیدا ہو جاتی، ہوا احساسات میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کا دل اور دماغ پر بمقابلہ دیگر حصوں کے اثر زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ اگر مجبوری ایسا اتفاق ہو جاوے تو پیدہ سے جسم شرابور ہو جاتا ہے

دل کی دھڑکن غیر معمولی ہو جاتی ہے۔ سانس جلد بلد چلنے لگتا ہے۔ اگر فوراً مدد نہ کیجاوے تو دل بیٹھا ہوا محسوس ہونے لگتا ہے۔ ہوتے ہوئے استفد کمزوری ہو جاتی ہے کہ افسوس ناک خبروں کو سنکر برداشت کرنا اہم نظر آتا ہے۔ علاوہ دل کے دماغ کی استفد حالت ہو جاتی ہے ذرا زائد محنت سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہو جاتا ہے۔ چاروں طرف کی چیزیں گھومتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ مریض اکثر جکڑ کھا کر بھی گر پڑتا ہے۔ بیہوش ہو جاتا ہے۔ جب مکر کھڑا ہوتا ہے تو پھر وہی عمل ہوتا ہے۔ اگر شروع میں احتیاط نہ لی جاوے تو جنون اور دیوانگی کا شکار بن جانا کچھ متعجب نہیں جب ایسی حالت مریض میں ظاہر ہوں تو شروع ہی میں اس دوا کا انجیکشن کرنا چاہیے جس سے نسپس طاقت پا کر دل اور دماغ کو حسب معمول حالت میں قائم کر کے سکیں۔ اس دوا کی اس مرض میں استفد نوعیت پانی لگنی ہے کہ اس کو انگریزی میں نرڈ ٹونک (Nerve Tonic) یعنی نسوکی طاقت پہنچانوالی کہتے ہیں۔

علاوہ اسکے اگر بڈیوں میں چند کھار کا جزم ہو گیا ہو مثلاً کیلشیم فرسفیٹ وغیرہ جسکی باعث بڈیوں میں کمزوری آگئی ہو۔ چلتے پھرتے میں پیرا کھڑا آنے نظر آتے ہوں تو اس دوا کا انجیکشن ضرور کرنا چاہیے جو نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

اکثر بچوں کو مرض *Rickets* رکیش شکار بنا لیتا ہے جس میں بچہ نیکی ہڈیاں نہیں بڑھتی ہیں۔ نرم اور ڈیڑھی ہو جاتی ہیں۔ بعض وقت سر بڑا ہو جاتا ہے۔ پیٹ بھی بڑھ جاتا ہے۔ سر کی ہڈی کے جوڑے قریق سے پیوستہ نہیں ہوتے۔

ہیں۔ بچہ دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں بھی اس دوا کا انجیکشن نہایت کارآمد پایا گیا ہے۔

ڈاکٹر روبن *Dr. Robin* صاحب کا تجربہ یہ ہے کہ اس دوا کا چار گرین پتھوں کے اندر گہرے حصہ میں دن میں ایک یا دو مرتبہ انجیکشن کرنے سے عرق النسا *Sciatica* نیز گرد *Lumbago* کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ عرق النسا ایک قسم کا مشہور درد ہے جو سرین کے جوڑے نیچے پاؤں تک اتر کر انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ بعض وقت کھٹنے کے پھلی طرف سے ہوتا ہوا ٹخنہ تک محسوس ہوتا ہے۔ کبھی کبھی دونوں پاؤں میں ہو جاتا ہے جو ٹانگوں کو بہت کمزور کر دیتا ہے۔ جس کو ننگری کا درد بھی کہتے ہیں۔

خوراک۔ ایک کیوبک سینٹی میٹر یعنی، قطرہ۔

فائسوسٹگمین

Physostigmine.

فائسوسٹگمین ٹیبلٹ۔ ۱/۱۰ گرین

اس دوا کو دوسرا نام *اسیرین ہیلیا کڈٹ* *Eserine salicylate* بھی ہے۔ اس دوا کا خاص استعمال یہ ہے کہ جبوقت آنکھ کی پتلی کو سکڑانا منظور ہو تا ہے تو اس دوا کا انجیکشن کرتے ہیں۔



کوکین ہائڈروکلورائڈ

Cocaine Hydrochloride.

کوکین ہائڈروکلورائڈ - $\frac{1}{4}$ گرین ٹیبلیٹ نمبر ۵
 $\frac{1}{8}$ گرین ٹیبلیٹ نمبر ۴

جس وقت چھوٹا آپریشن کرنا ہوتا ہے تو اس جگہ کو سن بنانیکے واسطے اس دو اکائیٹنس انجیکشن کرتے ہیں۔ جگہ سن ہونیکے باعث نشتر سے چیرا گائے کوئی زیادہ تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ سولیوشن $\frac{1}{4}$ فیصدی لغایت ۱۰ فیصدی تک استعمال کئے جاتے ہیں۔ اگر $\frac{1}{2}$ فیصدی سولیوشن بنانا منظور ہے تو $\frac{1}{4}$ نمبر کی ڈیسیلیٹ ۵ قطرہ بھسکے کے کھینچے ہوئے پانی جس کو ڈسٹیلڈ پانی کہتے ہیں ملا نا چاہیے۔ اسی طریقہ ۴ فیصدی سولیوشن بنانیکے واسطے ۲ قطرہ پانی ۱۰ فیصدی سولیوشن کے واسطے ۲ قطرہ اور ۱۰ فیصدی سولیوشن بنانیکے واسطے ۱۰ قطرہ لینا چاہیے۔ اس سولیوشن کا قبل آپریشن جگہ مقرر کئے بیج میں اور اسکی حد کے اندر چند مقامات پر سبکٹنس انجیکشن کرنا چاہیے۔

عموماً دانت اپنی عمر پر اگر خود بخود گر جاتے ہیں لیکن چند موقع پر دیکھا گیا ہے کہ ایام جوانی میں دانت بوجھ کیڑا لگ جاتے اور اس کی احتیاط نہ کرتے پر اسقدر خراب ہو کر پلٹے لگتے ہیں کہ جن کی موجودگی سے کما سنے میں تکلیف رہتی ہے۔ ایسے دانت کو اکھڑانا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ بعض اوقات کسی خاص دانت کی جڑ خون دینے لگتی ہے۔ خون دینے دیتے اسقدر

کمزور ہو جاتی ہے کہ درد کرنے لگتی ہے۔ اگر ایسے دانٹوں کو اکھاڑا جاوے تو مریض کو نہایت تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن اگر اس دوا کا پہلے مسوڑے میں انجیکشن کر دیا جاوے اور بعد ازاں اس دانٹ کو اکھاڑا جاوے تو اس حالت میں مریض کو قطع تکلیف نہیں ہوتی ہے۔

Sciatca علاوہ اس کے اس دوا کا انجیکشن عرق النساء و متواتر متنی دینے میں مفید پایا ہے۔
خود رک - ۱/۲ گرین تک۔



کوڈین فوسفیٹ

Codeine Phosphate.

کوڈین فوسفیٹ - ۱/۲ یا ۱/۴ گرین کی ٹیبلٹ کی صورت میں ملتی ہے۔ جب مرض ذیابیطس اپنا سکھ جاتا ہے جس کے باعث بار بار پیشاب آنے لگتا ہے۔ پیشاب کا رنگ سفیدی مائل رہتا ہے۔ جس میں شکر کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اسوقت اس دوا کا انجیکشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ شروعات میں انجیکشن کرالینیا مرض سے جلد اور آسانی رہا ہی حاصل کرالیتا ہے۔ در نہ ترقی کرنے پر یہ نہایت خوفناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ یہاں تک کہ پیشاب کی رنگت بالکل دودھ کے مانند ہو جاتی ہے۔ پہلے یہ دوا

کھلائی جاتی تھی لیکن آج کل بذریعہ انجیکشن زیادہ تر استعمال ہوتی ہے۔
 خوراک ۱/۲ لٹریٹ ۱/۲ گریں۔



کوڈرینائن

Codrenine.

کوڈرینائن۔ ایک ادویہ یا ایکو بک سینٹی میٹر کی شیشی میں یا ۱/۲ ایکو بک سینٹی میٹر کے ایمبولس میں ملتا ہے۔

یہ دوا مرکب ہے۔ اس میں کوکین ہائڈروکلورائڈ اور ایڈرنیلین کلورائڈ شامل ہیں جو ذیل کی مناسبت میں ملا کر سیلائن سولوشن میں حل کر لی جاتی ہیں
 کوکین ہائڈروکلورائڈ..... ۲۰ فیصدی

ایڈرنیلین کلورائڈ..... ۱/۱۵ فیصدی

اوپر کی مناسبت میں ملائے پیرا قطرہ کوڈرینائن میں ذیل کے اوزان ہر دوا کے ہونے چاہئے۔

کوکین ہائڈروکلورائڈ..... ۱/۲ گریں

ایڈرنیلین کلورائڈ..... ۱/۱۵ گریں

ہم نے علیحدہ علیحدہ ہر دوا دیات کی خصوصیات پچھلے صفحوں میں بیان کیا ہے جس کو ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہی دوا بدن کے کسی مقام کو سن بنانے واسطے خاص الخاص ہے اور دوسری دوا اگر کسی مقام سے خون نکل رہا ہو تو اس

خون کو بند کرنے کے واسطے لاثانی ہے ان خصوصیات سے انداز لگایا جاسکتا ہے کہ کوڈرینائن انجیکشن سے کیا فائدہ پہنچیکا لیکن ہم بھی سہولیت کی نظر سے ذیل میں تشریح بیان کر دیں گے۔

اگر ہم کو جھوٹا آپریشن کرنا ہے تو مقرر مقام کو سن بنانے کے واسطے اسکو استعمال کرتے ہیں تاکہ نشتر کے لگانے اور ہاتھ کے دبانے سے جو سخت تکلیف ہوتی ہے وہ محسوس نہ ہو۔ اسکے کام کے واسطے کوکین ہائڈروکسیڈ اکیلا بھی فائدہ بخش ہے لیکن کوڈرینائن میں ایڈرنیلین کلورائیڈ ملے رہنے کی وجہ سے کئی فائدہ رہتے ہیں۔ اولین زائد خون نہیں خارج ہوتا ہے۔ دوم کوکین کے ذریعے مادہ کو بدن میں سرایت ہونے سے روکتا ہے۔ مطلب یہ کہ کوکین کا اثر اس خاص مقام پر ہی محدود رہتا ہے۔ ان فوائد کی وجہ سے کوڈرینائن کو ترجیح دیکاتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے آپریشن کی واسطے اسکو ہلکا کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن جب زائد زہ کو سن کرنا ہوتا ہے تو ایک حصہ کوڈرینائن اور ۹ حصہ سیلان سولیوشن ملا کر چند مقامات پر انجیکشن کرتے ہیں۔

اگر اس کو دانتوں کے اکھاڑ نیکی حالت میں استعمال کرنا منظور ہے تو ۸ قطرہ (یعنی ۱/۲ کیوبک سینٹی میٹر) جو ایک ایپولس کے برابر ہوتا ہے) دانت کے چاروں طرف لگی جگہ کامل لگا دینا چاہیے۔ کچھ ڈاکٹر ایک حصہ کوڈرینائن اور ایک حصہ سیلان سولیوشن ملا کر استعمال کرنا پسند کرتے ہیں۔

کافور

Camphor.

کافور۔ ایمپولس۔ ۳ گریں ایک کیوبک سینٹی میٹر میں یعنی ۴ قطرہ میں۔
اس دوا کے نام سے تقریباً سب ہی واقف ہیں۔ اسکو بطور انجیکشن استعمال
کرنے کے واسطے زیتون کے تیل (Olive Oil) میں حل کر لیتے ہیں
جس میں ذیل کی مناسبت رہتی ہے۔

کافور ۳ گریں

تیل ۲۸ قطرہ

یہ دوا جب مرض ہیضہ میں بدن ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ نبض غائب ہو جاتی
ہے۔ دل کمزور ہو جاتا ہے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے ۵ انچایت۔ ۳ قطرہ
ہر ایک دو دو گھنٹہ پر ہاپوڈرمک انجیکشن کی مدد سے بدن کے اندر پہنچائے جاتے
ہیں۔ جس سے دل کو طاقت اور بدن میں گرمی پہنچتی ہے۔ مرض ہسٹیریا میں بھی
اس دوا کے استعمال سے کسی بخش نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

جب مرض ہیچکی اپنا سکہ جمالیتا ہے۔ متواتر ہیچکی آتی رہتی ہیں۔ اسوقت
اس دوا کا انجیکشن نہایت ضروری سمجھا جاتا ہے۔ علاوہ اسکے مرض نمونیا میں
اس دوا کا زائد مقدار میں انجیکشن کرتے ہیں جس سے نہایت جلد فائدہ ہوتا ہے۔
خوراک ۳ سے ۳ گریں تک یعنی ایک سے ایک کیوبک سینٹی میٹر۔

کا فورمہ ایٹھر

Camphor and Ether

کا فورمہ ایٹھر ایپوس۔

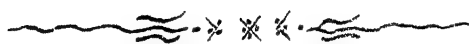
یہ دو مرکب ہے۔ اس میں ذیل کی مناسبت میں ادویات فی ایپوس ملائی جاتی ہیں۔

کیمنٹر کا فورمہ ۳۰ گریں

ایٹھر ۱۰۰ قطرہ

خالص زیتون کا تیل ۱۰۰ قطرہ

اس دوا کا انجیکشن بھی انہیں امراض کو فائدہ پہنچاتا ہے جن کو خالی کا فورمہ لیکن اس ترکیب میں خاص بات دیکھی گئی ہے کہ اس کا اثر جلد معلوم ہونے لگتا ہے اور زائد عرصہ تک ملائم رہتا ہے۔ انہیں دو وجوہات کی وجہ سے اس کو ترجیح دینے لگے ہیں



کو نائن ہائڈروکلورائڈ

Quinine Hydrochloride

کو نائن ہائڈروکلورائڈ ایمپولس۔ ایک کیوبک سینٹی میٹر میں ۵ گریں۔
اس دوا کی گولیاں بھی ملتی ہیں جو منہ کے ذریعہ نگلی جاسکتی ہیں لیکن چند مریض
استغناء پر ضد ہوتے ہیں کہ اسکو کڑوے ہو نیکی باعث استعمال نہیں کرتے ہیں اور
اگر کسی نہ کسی طریقہ ٹیمپلیٹ کو کھلو ابھی دیا جاوے تو وہ منہ کے ذریعہ ان کو نکال دیتے
ہیں۔ ایسی حالت میں جبکہ عمدہ ان کو قبول نہ کرے اور بعد استعمال فوراً ہی واپس
کر دے تو اس دوا کے ایمپولس کا ہائڈروکلورائڈ انجیکشن کرتے ہیں۔

جبکہ سردی سے بخار چڑھتا ہے۔ بدن تمام کا پیٹہ لگتا ہے۔ ہاتھ پیر تمام
ٹھنڈے معلوم دیتے لگتے ہیں طبیعت یہ چاہتی ہے کہ کوئی اور سے دبا کے
رکھے۔ سردی معلوم دینے کے بعد بخار بڑھ آتا ہے۔ تھوڑے عرصہ تیزی بھر کے
اُتر جاتا ہے اور پھر تیسرے یا چوتھے روز اسی وقت پر بڑھ آتا ہے غرضیکہ ملیریا
بخار کے علامات ہوں تو ایسی حالت میں کو نائن ہائیڈروکلورائڈ کا انجیکشن دیتے
ہیں۔ اگر مریض کو کو نائن ہائیڈروکلورائڈ برداشت نہیں ہوتی ہے تو ان کو
کو نائن ہائڈروکلورائڈ کا انجیکشن دیا جاتا ہے۔ لیکن زیادہ تر کو نائن ہائڈروکلورائڈ
ہی استعمال کرتے ہیں۔

اس دوا کو دیگر ادویات کی طرح اصلی حالت میں انجیکٹ نہیں کرتے ہیں بلکہ حقیقتہً
دوا ہوتی ہے اس کا دو گنا حصہ صاف ڈسٹلڈ پانی ملا کر انجیکشن کرتے ہیں۔ اگر

چار گنا پانی لیا جاوے تو اور بھی موزوں ہوگا۔

خوراک۔ اس دوا کی خوراک عمر اور مریض کے برداشت کرنے کی طاقت پر منحصر ہے جو تجربہ سے طے کی جاسکتی ہے لیکن عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ۳۰ گریں لغایت ۹۰ گریں استعمال کرتے ہیں۔ یعنی ۱/۲ کیوبک سینٹی میٹر سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر تک استعمال کرتے ہیں اگر مریض کو غنودگی ہو۔ چھپکی لگ جاتی ہوں۔ جھومٹی نیت آتی ہوئی معلوم ہوتی ہو یعنی کوماٹوز (Comatose) یا کوما (Coma) کی حالت ہو تو اس کو ہلکا کر نیکے بعد انجیکشن دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں انسٹراومینس انجیکشن دیتے ہیں۔ ۴۰ گریں دوا ۴۰ سے ۶۰ اونس سیلائن سولوشن میں ملا کر دے سکتے ہیں۔ کونائن کی مقدار بدن کے اندر ایک انجیکشن میں ایک گریں سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے احتیاط۔ اس دوا کا انجیکشن زیادہ رائج پانا جا رہا ہے لیکن اس میں ایک احتیاط ثابت ضروری ہے۔ ہائپوڈرمک سرینج کی سوئیں زیادہ گہری اندر پہنچانی چاہیے اول تو یہ انجیکشن انسٹراومینس کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر ایسا نہ کیا جاوے تو سوئیں کو زیادہ گہرا اندر کر کے انجیکشن کرنا چاہیے۔ اگر اسکے خلاف دوا صرف پٹھوں میں ہی پہنچ پادگی تو اس مقام پر ایک بھوڑا پید ہو جاوے گا۔ اس دوا کا انجیکشن ثابت ضروری ہونے کے باعث اسکی تفصیل آگے چل کر کونائن انجیکشن کی سرخی میں دیں گے۔

کونائن معہ یوریا ہائڈروکلورائیڈ

Quinine and Urea Hydrochloride.

کونائن معہ یوریا ہائڈروکلورائیڈ۔ امپولس۔ ا فیصدی سولیوشن
یہ دوا کوکین کے مانند دین کے کسی حصہ کو سن بنانیکے کام میں آتی ہے لیکن
اس میں چند خصوصیات موجود ہونکی وجہ سے یہ ایک خاص قسم کی جراحی عمل میں
لائی جاتی ہے۔ اس میں کسی قسم کا زہر یا مادہ موجود نہیں ہے۔ اور اس دوا میں
خود خون روکنے کی قوت موجود ہے۔ اس واسطے کسی دوسری دوا کی اس کام کو
پورا کرنے کے واسطے ملانے کی ضرورت نہیں ہے۔ علاوہ اس کے زیادہ قیمتاً نہیں
ہے۔ اس میں سن کرنے کی طاقت کوکین کے ہی برابر ہے لیکن اس کا اثر دیر میں
شرع ہوتا ہے۔ تقریباً نصف گھنٹہ لگ جاتا ہے۔ اس وجہ سے نصف گھنٹہ قبل
آپریشن اس دوا کا انجکشن کر دینا نہایت ضروری ہے۔ لیکن جس طریقہ سے اثر
دیر میں شرع ہوتا ہے اسی طریقہ سے دیر تک قائم بھی رہتا ہے۔ تجربہ سے معلوم
ہوا ہے کہ اس کا انجکشن کرنے کے کئی دن بعد تک اثر رہتا ہے۔ اس وجہ سے یہ ان
آپریشن کے قبل استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جن میں بعداً آپریشن دیر تک تکلیف باقی رہتی
ہے۔ جہاں درمیان شفا درد اور تکلیف ہی رہتی ہے۔ زیادہ تر جس وقت مقعد کا
آپریشن مثلاً مرض بواسیر وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔ اس وقت اس کا انجکشن ضرور عمل
میں لایا جاتا ہے۔ اگر انگلیوں کے کناروں کا آپریشن کرنا منظور ہے تو ایک فیصدی
سولیوشن سے ہلکا استعمال کیا جاتا ہے۔

گرے آئل

Grey Oil .

گرے آئل - ایمپولس - ۱۰ فیصدی - ایک کیوبک سینٹی میٹر - ہر ایک ایمپولس میں ۱۱ گرام یا ۱۱۱۱ اگرین مرکری یعنی پارہ موجود رہتا ہے جو استفادہ مختصر صورت میں تبدیل کر لیا جاتا ہے کہ اسٹریمائزڈ تیل میں معہ کچھ مقدار کلوروٹون *Chloretone* حل ہو سکے۔ کلورٹون اس غرض سے ملا دیا جاتا ہے کہ درد محسوس نہ ہو یعنی اس سے درد کے احساسات رفع ہو جاتے ہیں۔

یہ دوا خاص طور پر مرض سوزاک میں مفید ثابت ہوئی ہے جس وقت اعضائے تناسل پر ایک غارش و جلن کرے والی لائن معلوم ہوتی ہے و ایک آبلہ بن جاتا ہے جو بھوٹ کر زخم ہو جاتا ہے۔ بعد میں جسم پر گلابی رنگ کے دانے جو شروع میں بازو و چھاتی پر نکلتے شروع ہوتے ہیں نکلتے لگتے ہیں جن کا رنگ تبدیل ہو کر تانبے کے مانند سیاہی پائل ہو جاتا ہے۔ تو ایسی حالت میں پٹھے کے اندر بذریعہ انٹر امسکولر انجکشن اس دوا کو جسم کے اندر پہنچاتے ہیں اور مفید بھی پایا گیا ہے۔

خوراک - ۱۱۱۱ لغایت ۱۱ گرام (۱۱۱۱ لغایت ۱۱ اگرین) مردوں کے واسطے اور ۱۱۱۱ لغایت ۱۱۱۱ گرام (۱۱۱۱ لغایت اگرین) عورتوں کے واسطے کافی خیال کیا جاتا ہے لیکن کچھ ڈاکٹر صاحبان اس سے زائد بھی استعمال کرتے ہیں۔



مرکیوروسال سولوشن

Mercurosal Solution

مرکیوروسال سولوشن - ایپولس - ہکیوبک سینٹی میٹر ۱۰ گرام میں
مرکیوروسال ایک آرگنک گٹاڈینڈ ہے جس کو علم کیمیا میں ڈائی سوڈیم مرکری
سالیسیل ایٹ *Di-Sodium Mercury Salicylate* کہتے ہیں۔

اس میں ۲۲ فیصدی دھات کا جز ہے۔ یہ رنگ میں سفید اور سفوف کے مانند
ہوتی ہے۔ یہ بذریعہ انٹراسکولر انٹراوینس انجیکشن مرض آتشک میں استعمال
کی جاتی ہے۔ بغرض ترکیب انٹراسکولر انٹراوینس باب چارم ملاحظہ ہو۔
خوراک - ۱۰ گرام - انٹراسکولر انجیکشن کے ساتھ اور ۱۰ گرام انٹراوینس انجیکشن
کی حالت میں دی جاتی ہے اور دو سے لیکر ۶ یوم کے وقفہ سے انجیکشن کئے
جاتے ہیں۔



مرکری سلیسائیٹ

Mercury Salicylate.

مرکری سلیسائیٹ - ایمپولس - ایک کیوبک سینٹی میٹر -
یہ دوا ایک کیوبک سینٹی میٹر کے ایمپولس میں فروخت ہوتی ہے۔ ہر ایک ایمپول
میں ایک گرین تیار شدہ مرکری سلیسائیٹ نیل میں ملا ہوا ہوتا ہے جس کے ہمراہ
نھوڑی کو نائن نیز پوریا ہائڈروکلورامڈ بھی ملی رہتی ہے۔ یہ ادویات اس غرض کو
ملا دی جاتی ہیں کہ درد محسوس نہ ہو۔

یہ دوا اسوقت استعمال کرائی جاتی ہے جب انسان مرض آنشک میں مبتلا ہو جاتا
ہے۔ اسکا ہر چوتھے روز پچھوں میں انٹراسکولر انجیکشن کیا جاتا ہے۔ خاص
طور گلوٹن پٹھے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس قسم کے انجیکشن کا مفصل بیان کو نائن
انجیکشن میں تحریر کیا گیا ہے۔ بغرض ترکیب ملاحظہ ہو باب چہارم۔ اگر کسی وجہ سے
اسکا اثر جلد ظاہر نہ ہو تو یہ انجیکشن جلد جلد بھی کیا جاتا ہے۔
خوراک - ایک گرین۔



مارفین معہ اٹروپین

Morphine and Atropine

مارفین معہ اٹروپین - ٹیلیٹ - امپولس
اس دوا کی ٹیلیٹ تین اقسام کی ہوتی ہیں جن میں ہر دوا دیات کا وزن نیز
مناسبت مختلف رہتی ہے جو حسب ذیل تحریر ہے۔

نمبر ۱ مارفین سلفٹ $\frac{1}{10}$ گرین
اٹروپین سلفٹ $\frac{1}{100}$ گرین
نمبر ۲ مارفین سلفٹ $\frac{1}{10}$ گرین
اٹروپین سلفٹ $\frac{1}{50}$ گرین
نمبر ۳ مارفین سلفٹ $\frac{1}{10}$ گرین
اٹروپین سلفٹ $\frac{1}{100}$ گرین
امپولس میں ایک کیوبک سینٹی میٹر دوا ہوتی ہے جن میں ادویات وغیرہ کی
ذیل میں تحریر کی ہوئی مقدار موجود رہتی ہے۔

مارفین سلفٹ $\frac{1}{10}$ گرین
اٹروپین سلفٹ $\frac{1}{50}$ گرین
صاف پانی ۵ قطرہ
یہ ہم پہلے بتلائے ہیں کہ اٹروپین کے ملائے سے کس طریقہ سے لیا جائے
تکلیف دور ہو جاتی ہیں علاوہ اس کے یہ دوا گروہ میں پیچھری پڑ جانے کے

واسطے لاشکی ہو جاتی ہے جس میں مریض کو پیشاب کم مقدار میں نیز جلدی جلدی آوے۔ کبھی سرخی مائل خون آمیز خارج ہو۔ کمر میں نیچے کی جانب گردہ کے مقام پر درد چیمچن کا محسوس ہو تو اس درد کا انجیکشن نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ علاوہ اس کے جب مریض کو کھانسی ہو جیسے خون منہ کی راہ خارج ہوتا ہو تو اسکو بھی یہ دوا بہت فائدہ دیتی ہے۔

مریض کو علاوہ اٹروپین بعض وقت اسٹرک نائٹن کے ساتھ ملا کر بھی انجیکشن کرتے ہیں جبکہ تکلیف دار کھانسی ہوتی ہے اور دل کمزور ہو جاتا ہے۔



مارفین سلفیٹ

Morphine Sulphate.

مارفین سلفیٹ۔ ٹیبلٹ و ایمپولس
 یہ دوا دونوں صورت میں تیار ہوتی ہے ٹیبلٹ کی صورت میں $\frac{1}{4}$ گرین
 لغایت $\frac{1}{2}$ گرین تک رہتی ہیں اور عرق کی صورت میں ایک کیو ایک سینٹی میٹر میں $\frac{1}{4}$
 گرین لغایت $\frac{1}{2}$ گرین رہتی ہیں۔
 مارفین دوا انہیں سے تیار کی جاتی ہے۔ جب کسی مریض کے بواسطہ انتحال
 آف فیڈل غذا پرست میں سدے پڑ گئے ہوں جس کی باعث سخت درد و تکلیف ہو۔ نہایت
 بے چینی کے باعث چیختا۔ چلاتا ہو۔ یا سیدھے فوجی موٹر پر لٹک گئی ہوں جسکی وجہ سے
 بیتاب کرنے والا کالک یا فوجی درد ہو۔ یا گردہ میں پتھری پڑ جانے کی باعث اپانک
 جھٹن والا سخت درد ہو جو پیش میں ہو کر فوطوں کی طرف بڑھ رہا ہو۔ تو مارفین کا انجیکشن
 دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے درد میں کمی ہو جاتی ہے اور مریض کو نیند بھی آ جاتی ہے
 غرضیکہ درد کو دور کر کے نیند کو لانا اس کا خاص کام ہے۔
 جس آپریشن کے بعد درد باقی رہ جاتا ہے تو بھی مارفین کا انجیکشن دیتے ہیں
 جس سے درد بند ہو جاتا ہے۔

علاوہ اس کے مرض ایکلیمنسیا (Eclampsia) یعنی دہش
 جس میں حاملہ عورتوں کے اینٹھن دورے سے ہوتی ہے جس میں معلوم ہوتا ہے کہ
 بیٹے کی نسین سکڑی چلی جا رہی ہیں۔ ان کو بھی اس دوا کا انجیکشن مفید ثابت ہوا

ہے ایٹھن شروع ہونے پر ہی گرین مارفین کا انجیکشن کر دینا چاہیے۔ اس کے بعد جب تک کہ ایٹھن بالکل کم نہ ہو جاوے دو گھنٹہ کے وقفہ پر گرین مارفین کا انجیکشن دیتے رہنا چاہیے۔ لیکن اس امر کی احتیاط نہایت لازم ہے کہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر جسم میں ۳ گرین مارفین سے زائد نہ پہنچ جاوے۔

مارفین کے انجیکشن میں ایک عیب پایا گیا ہے کہ انجیکشن کے بعد آیا قبض یا متلی شروع ہو جاتی ہیں لیکن اگر مارفین کے ہمراہ اٹروپین ملا کر دیا جاوے تو یہ شکایت نہیں پیدا ہوتی ہے۔



مشک معہ ایتھر

Musk and Ether.

مشک معہ ایتھر۔ ایپولس۔ ایک کیوبک سینٹی میٹر۔
 یہ دوا کالے ہرن کی نان سے جو مشک یعنی کستوری نکلتی ہے اس سے
 تیار ہوتی ہے اگرین اسی کستوری ایک کیوبک سینٹی میٹر اسپرٹ ایتھر میں ملا کر
 بنتی ہے۔

جب دل و تنفس کو طاقت دینا منظور ہوتا ہے تو اس وقت اس دوا کا
 انجیکشن کرتے ہیں۔ خاص طور پر مرض ٹائیفائیڈ۔ نمونیا۔ القلیو میز۔ وغیرہ میں جب
 تکلیف زیادہ رہتی ہے اور اس تکلیف کی وجہ سے یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ
 نبض غائب ہونے والی ہے تب اس دوا کا انجیکشن نہایت مفید پایا گیا ہے



نیوکلین سولیوشن

Nuclein Solution.

نیوکلین سولیوشن نمبر ۱۵ فیصدی۔ ایک کیوبک سینٹی میٹر۔ ایمپولس۔
 ہر ایک ایمپول میں ایک کیوبک سینٹی میٹر سوڈیم نیوکلینٹ سولیوشن جس میں ۵
 فیصدی نیوکلینک ایسڈ ہوتی ہے رہتا ہے۔ یہ نہایت صاف و ہائپوڈرمک سرخ
 سے استعمال کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

یہ دیگر اقسام کے جراثیم سے محفوظ رکھنے کے واسطے استعمال ہوتا ہے
 کیونکہ اس میں چند جراثیم برباد کرنے کی طاقت ہے۔ اس واسطے بغرض حفاظت
 استعمال ہوتا ہے۔

خوراک ۲ لغایت ۴ کیوبک سینٹی میٹر (۱۰ لغایت ۶۰ قطرہ) معہ ہموزن
 سیلان سولیوشن۔



ہومیٹروپین ہائڈروکلورائڈ

Homatropine Hydrochloride.

ہومیٹروپین ہائڈروکلورائڈ - ٹیبلٹ - $\frac{1}{50}$ گرام -
 اس دوا کا انجیکشن بروقت بیماری آنکھ ہوتا ہے - آنکھوں کی پٹی کو پھیلا
 کی غرض سے اس کا انجیکشن کیا جاتا ہے



ہیروئن ہائڈروکلورائڈ

Heroin Hydrochloride.

ہیروئن ہائڈروکلورائڈ - ٹیبلیٹ - $\frac{1}{4}$ گرین

یہ دوا آجکل ڈائی مارفین ہائڈروکلورائڈ

کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ ڈائی مارفین کے مسئلہ کے قبل چند تجارتی نام تھے مثلاً ہیروئن۔ ایسٹو مارفین۔ اور ڈائی ایسیٹائل مارفین۔ لیکن اس سال اس کے تمام ناموں کے عیوض ڈائی مارفین رکھنا انگریزی فارمو کوپیالے منظور فرمایا اور اسی زمانہ سے اس کو زیادہ تر ڈائی مارفین ہائڈروکلورائڈ کے نام سے پکارتے ہیں لہذا اس نئے نام سے ہی کچھ انداز لگایا جاسکتا ہے کہ یہ ان امراض کو فائدہ ضرور کرے گی جن کو مارفین کرتی ہے لیکن تجربے نے یہ ثابت کیا ہے کہ بمقابلہ مارفین کے یہ دوا پیٹ وغیرہ کے دردوں کو زیادہ مفید ہے۔ عورتوں کے واسطے بھی مرض ایپٹھن کے دورے یعنی (Eclampsia) میں بھی بمقابلہ مارفین سے بہتر نتائج دیتا ہے۔ تفصیل کی غرض سے ملاحظہ ہو دوا مارفین سلفیٹ خوراک - $\frac{1}{4}$ گرین لغایت $\frac{1}{16}$ گرین۔

باب چهارم
دیگر مشهور انجیکشن
یعنی

کونائن - سیلائن وانسٹراونین سیرم انجیکشن کابیان

کوئائن انجیکشن

Quinine Injection

یہ ہم لئے کوئائن ہائڈروکلورائیڈ کے بیان میں تحریر کیا ہے کہ یہ دوا اذائقہ میں کڑوی ہے جس کے باعث چند مریض اس کو کھانا پسند نہیں کرتے ہیں۔ اگر ان کی منشاء کے خلاف ان کو کھلا بھی دیا جاوے تو اکثر وہ اس کو تے کے ذریعہ کھال دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جبکہ معده قبول نہ کرتا ہو تو اس دوا کو بذریعہ انجیکشن جسم کے اندر پہنچاتے ہیں۔

یہ دوا خاصی طور پر ملیریا سنجار میں استعمال کرائی جاتی ہے۔ چونکہ ملیریا سنجار ہندوستان کے اندر ہر سال استفد تیزی کے ساتھ پھیلتا ہے کہ ہزاروں انسان کو اجل کا شکار بنا دیتا ہے۔ اس واسطے اس انجیکشن کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے ہم اس موقع پر اس کا طرز عمل بالتفصیل تحریر کرتے ہیں یہ دوا بذریعہ انجیکشن چار طریقہ سے استعمال ہوتی ہے جن کے نام ذیل میں درج ہیں

1. Intravenous. ۱۔ انٹراوینس
2. Intramuscular. ۲۔ انٹرامسکولر
3. Rectal. ۳۔ ریکٹل
4. Hypodermic. ۴۔ ہائپوڈرمک



کونائن انٹراوینس انجکشن

Quinine Intravenous Injection.

یہ ہم کو بخوبی معلوم ہے کہ چند امراض کے موجد چند اقسام کے جراثیم ہیں مانند
تو یہ کیا جاتا ہے کہ تقریباً ہر ایک مرض کا موجد کسی نہ کسی قسم کا جرم ہے لیکن تا وقتیکہ
ایسے جرم کی موجودگی انسانی جسم میں ظاہر نہ کر دی جاوے اس امر کی تائید ناممکن
ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ جن امراض کے جراثیم کی معلومات ظاہر کر دی گئی ہیں ان
میں شک کرنا بھی ممکن نہیں ہے۔ مثلاً ملیریا ہیضہ۔ سوزاک وغیرہ وغیرہ۔
ان امراض کے جراثیم انسانی خون میں کسی نہ کسی طریقہ سے پہنچ جاتے ہیں اور
انسان کو اس مرض کا شکار بنا دیتے ہیں۔ یہ استعداد تیزی کے ساتھ تعداد میں
بڑھتے ہیں کہ جقدر جلد ممکن ہو سکے ان کی بربادی کی کوشش کرنا چاہیے انسانی
خون ہمیشہ ہمارے جسم میں دوران کرتا رہتا ہے۔ جن نالیوں میں ہو کر یہ گزرتا ہے
آرٹریز اور وین کے نام سے پکاری جاتی ہیں۔ آرٹریز میں ہو کر دل سے تمام جسم
کو خون پہنچتا ہے اور وین کے ذریعہ وہ خون پھر دل کو واپس جاتا ہے غور کرنے
سے ہر ایک اس طرز عمل کو مفید خیال کرے گا کہ سیدھے ان نالیوں میں دوا کو پہنچاؤ
تاکہ فی الفور وہ دوا جراثیم سے مقابلہ کرنے لگے اور ان کی بربادی کا کام انجام دے
لہذا اس کے موافق ذریعہ ہائپوڈرمک سرخج دوا ان نالیوں میں پہنچائی جاتی
ہے لیکن ان ہر دو قسم کی نالیوں میں سے وین کو خاص طور پر پسند کرتے ہیں اور
ان میں سے بھی مہلک نامی وین کو جو ہاتھ کی ہتھیلی اوپر کی جانب رکھنے پر کہنی کے

نزدیک ایک طرف رہتی ہے۔ قدرگاہ یہ نظر نہیں آتی ہیں لیکن اگر ہاتھ کے اوپر لے
حصہ میں ایک پٹی زور سے باندھ دی جاوے تو یہ برنگ نیلی نظر آنے لگتی ہے جو
کہ تجربہ سے فوراً پہچانی جاسکتی ہے۔ اس دین میں دوا پہنچانے کو انٹروینس
انجیکشن دینا کہتے ہیں۔

یہ انجیکشن دو طریقہ سے کیا جاسکتا ہے۔ اولین نشتر لگا کر کھال کے ہر دو
حصہ کو ادھر ادھر کر کے۔ دین کو اوپر نکال کر۔ اس میں چیرا لگا کر۔ یا پودر رک
سریج کی مدد سے دوا داخل کرنا ہے۔ اس طریقہ سے انٹروینس انجیکشن کرنے کا
عمل مفصل طور پر سیلائن انجیکشن کے بیان میں تحریر کیا ہے۔ جہاں اس دین
کی تصویر نیز انجیکشن کرنے ہوئے بھی تصویر کے ذریعہ دکھلایا ہے۔

اس کے علاوہ دوسرا طریقہ بغیر دین کو چیرے ہوئے عمل میں لایا جاتا ہے لیکن
یہ دھیان رکھنا لازم ہے کہ اس طریقہ سے دوا زائد مقدار میں نہیں پہنچانی جاتی
ہے۔ اگر زائد مقدار میں پہنچانا منظور ہے تو دین کو چیرنا تاہم ضروری ہے تاکہ
خون کے دوران میں وہ دوا جسم میں پہنچتی رہے۔ اگر اس طریقہ سے زائد دوا پہنچا
ارادہ کیا جاوے گا تو اس کا انجام یہ ہوگا کہ دوران خون بوجہ ہاتھ کا اوپری
حصے میں پٹی بندھے رہنے کے کم ہوگا اور حقیقت دوران کے موافق دوا کافی پہنچ
جاوے گی تو اس سے زائد باہر نکلنے لگے گی۔ اور حقیقت باہر کھال پر دوا کرنی
شرع ہو جاوے گی تو جیسا کہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے اس مقام پر ایک قسم کا
پھوڑا تیار ہو جاوے گا۔ لیکن چونکہ کونائن ہمیشہ ۵ یا ۱۰ اگرین سے کم استعمال ہوتی
ہے اس واسطے اس دوا کے واسطے ہر دو طریقہ کام میں لائے جاسکتے ہیں لیکن

اس پر بھی احتیاط نہایت ضروری ہے کہ ایک بوند بھی جسم کی کھال پر نہ گرے۔ اس انجکشن کا طرز عمل یہ ہے کہ اولین ہاتھ کے اوپری حصے میں جس کو بازو کہتے ہیں۔ ایک رٹر کی نلی یا کپڑے کی پٹی باندھتے ہیں۔ اس پٹی کے باندھنے سے ہاتھ والی دین چمک اٹھتی ہے۔ اس دین کی اوپر والی کھال پر جہاں انجکشن کر نیکا ارادہ کیا ہے تھوڑی جگہ الکوہال سے صاف کر لیتے ہیں۔ بعد ازاں ایک ہائیڈروک سرینج مکمل کو اسٹرلایز کر لیتے ہیں اور اس کے حصوں کو صاف ہونے پر پھر اسی طریقہ سے لگا لیتے ہیں اور اس میں کوئٹن سولیوشن کھینچ لیتے ہیں۔ یہ سولیوشن ایک صاف برتن میں۔ اگر کوئٹن ہائیڈروکلورائیڈ اکوبال سینٹی میٹر آٹھ ہوئے پانی میں حل کرتے سے تیار ہو جاتا ہے۔ اب ہسٹک دین کو انگوٹھے اور دو انگلیوں کی مدد سے کھینچ کر اوپر کر لیتے ہیں اور دین کو ٹھیک کر اس میں پچکاری کی سوئیں گھونس دیتے ہیں۔ پچکاری کے دین میں داخل ہوتے ہی اس میں خون آنے لگتا ہے۔ اس وقت فوراً اوپر کی پٹی کھول دیتے ہیں اور بذریعہ پسٹن تمام دوا اندر پہنچا دیتے ہیں۔ دوا اندر داخل ہونے کے بعد سوئیں کو آہستہ آہستہ نکال لیتے ہیں اور اس مقام کو تھوڑی دیر تک انگوٹھے سے دبائے رکھتے ہیں۔ بعد ازاں اس مقام پر ٹینک بنزین کا روٹی کا پچھایا رکھ دیتے ہیں۔ اکثر یہ تجربہ میں دیکھا گیا ہے کہ خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اس واسطے کوئٹن سولیوشن میں پانچ قطرہ ایڈرنالین سولیوشن کا ملانا مفید مطلب ثابت ہوا ہے۔

یہ انجکشن اس قدر آسان نہیں ہے کہ اسکو ہر کوئی کامیابی کے ساتھ کر سکے

اس کے واسطے تجربہ تیز ہاتھ کی صفائی نہایت ضروری ہیں۔ علاوہ اس کے یہہ ملیریا بخار میں صرف اس وقت ہی استعمال ہوتا ہے جبکہ تریض کی حالت نازک ہو جاتی ہے۔ بہوشی کا عالم چھایا ہوا رہتا ہے اور مرض کے خون کا امتحان کرنے سے اس میں میگلگنٹ ٹرشین پیریسائٹ (Malignant Tercian Parasite) نامی کیڑا ملتا ہے۔ اگر مرض کی شروعات ہے تو انٹر اسکولر انجیکشن سے بھی کافی تسلی بخش نتائج حاصل ہوتے ہیں جو ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے۔

کوئائن انٹر اسکولر انجیکشن

Quinine Intramuscular Injection

یہہ ہم نے اوپر بیان کیا ہے کہ دوا کو جراثیم کے مقابلہ پہنچانیکے واسطے غور کرنے پر بہترین طریقہ دوا کا خون کی نالیوں میں پہنچانے کا ہے۔ لیکن وہ انجیکشن کسی قدر مشکل ہونے کے باعث صرف نازک حالات میں عمل میں لایا جاتا ہے۔ خون کی نالیوں کے اوپر ہمارے گوشت کے پٹھے موجود رہتے ہیں جن کو بزبان انگریزی میسلس (Muscles) کہتے ہیں۔ اگر دوا ان پٹھوں میں گہری اندر پہنچادی جاوے تو بھی جلد جذب ہو کر وہ دین میں داخل ہو جاتی ہے اور دین میں داخل ہو کر جراثیم کی بربادی کا کام شروع کر دیتی ہے جس سے مطلب پورا ہو جاتا ہے۔ اس طریقہ پر کسی دوا کو کسی پٹھے میں داخل کرنے کو انٹر اسکولر انجیکشن دینا کہتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں وقفہ کی ضرورت ہے جو پٹھے پٹھے پر منحصر ہے
اگر انجیکشن کسی موٹے پٹھے میں کیا گیا ہے تو یہ وقفہ زائد ہوگا اور اگر کسی پتلے پٹھے



میں ہوا ہے تو کم۔ یوں تو کسی پٹھے میں اسکا
انجیکشن کیا جاسکتا ہے لیکن تجربہ نے یہ
ثابت کیا ہے کہ انسانی جسم میں تین پٹھے
اس کام کے واسطے نہایت موزوں ہیں۔

اولین نمبر (Lumbar) نامی
پٹھا ہے۔ یہ پٹھا کمر میں واقع ہوتا ہے برابر
والی تصویر نمبر ۱ میں لپٹ کے تقریباً تمام پٹھے
دکھلائے ہیں۔ اس میں نمبر ۱ کے مقام
ظاہر کرتا ہے اور نمبر ۲ لمبر ٹرائی انگل
دویم گلوٹیل (Gluteal)

نامی پٹھا ہے۔ یہ پٹھا جانگھ میں اذیر
کی جانب پشت کی طرف ہوتا ہے اس کے

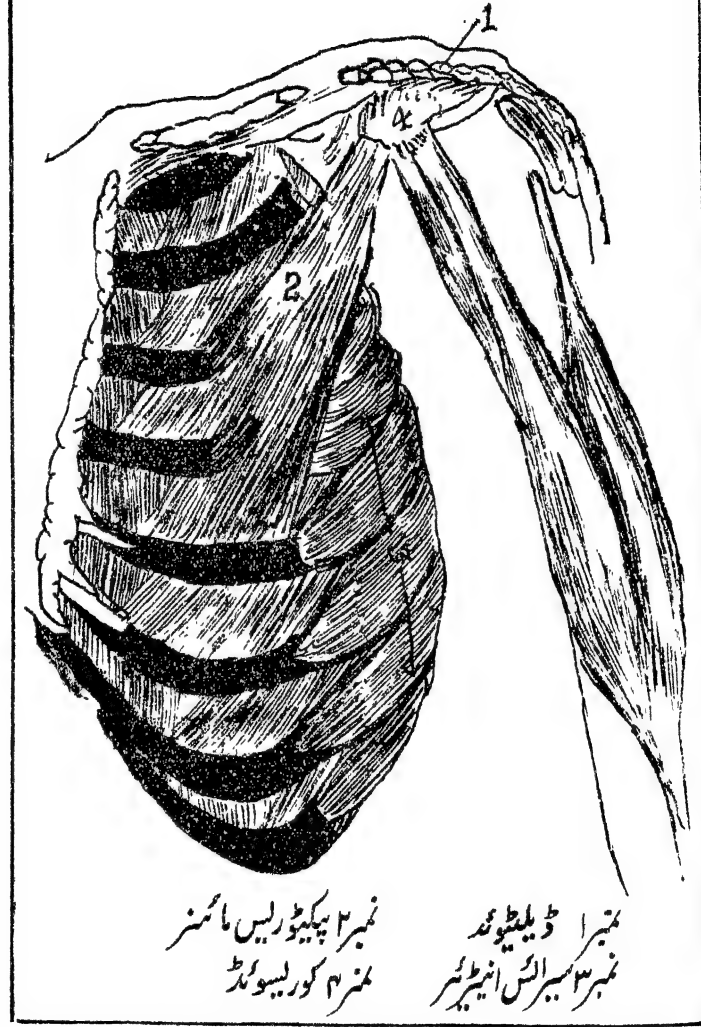
صفحہ پر تصویر نمبر ۲ میں پیر کے گھٹنے تک تمام پٹھے دکھلائے گئے ہیں۔ اسی
تصویر میں گلوٹیل نامی پٹھے کا مقام بھی نمبر ۳ سے ظاہر کیا ہے۔

غیر الگو میں منس غیر ۲ باسیب فوراً رم



غیر ۱ پری فورس غیر ۱ پری فورس

تصویر نمبر ۳



سولیم ڈیلٹائیڈ (Deltoid) نامی پٹھے میں انجیکشن کرتے ہیں یہ کندھے کا پٹھا ہے جو تصویر نمبر ۳ میں دکھلایا گیا ہے۔ اس پٹھے میں انجیکشن خاص طور پر آسوت کرتے ہیں جبکہ انجیکشن عورتوں کے کرنا منظور ہوتا ہے۔

اس کا طرز عمل یہ ہے کہ جہاں انجیکشن کرنا منظور ہوتا ہے اُس مقام کو پیشتر ہی الکوہال یا ٹینکے آؤڈین سے صاف کر لیتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ایک ہائیڈروک سرسج کو اسٹریلائز کر لیتے ہیں اور اُس کے حصے پھر لگا کر کونائن سولیوشن بھر لیتے ہیں۔ اس سولیوشن کے بنانے کی ترکیب ہم کونائن انڈر اوینس انجیکشن کے بیان میں بتلا چکے ہیں کہ اگر کونائن ہائیڈروکلورائیڈ کو اکبیر بک سینٹی میٹر آبلے ہوئے پانی میں حل کرنے سے تیار ہوتا ہے۔ اب بچکاری میں سوئیں لگا کر سوئیں کو ٹھیک اُس مقام پر سیدھے رکھ کر اندر تقریباً ۲ یا ۳ انچ داخل کر دیتے ہیں۔ داخل کرنے کے بعد بذریعہ پسٹن تمام دوا اندر داخل کر دیتے ہیں۔ جو وقت تمام دوا اندر پہنچ جاتی ہے سوئیں کو پٹھے کے اندر سے باہر نکال لیتے ہیں اور اُس مقام کو تھوڑی دیر تک بند کر رہتے ہیں اور بعد ازاں ٹینکے بنیزوئن یا کلوڈین کاروئی کا پچھا یا رکھ دیتے ہیں۔

علاوہ کونائن سولیوشن کے بازار میں اُس کے بنے ہوئے ایمپولس بھی فروخت ہوتے ہیں جن میں ۳ یا ۷ یا ۹ گرین کونائن کی مقدار رہتی ہے۔ اس مقدار کا استعمال عمر پر منحصر ہے۔ بڑوں کو ۹ گرین اور بچوں کو ۳ گرین دی جاتی ہے۔ ضرورت کے موافق دن میں ایک دو یا تین بار اس کا انجیکشن کیا جاسکتا ہے۔ عموماً ایک مرتبہ ایک جانب اور دوسری مرتبہ دوسری جانب انجیکشن کرتے ہیں۔

اس دو اکا خاص طور پر اس طریقہ میں انجیکشن اسوقت نہایت فائدہ بخش رہتا ہے جبکہ ہمراہ بخار زلی دگر بھی بڑھے رہتے ہیں اور خون کی کمی ہونے کے باعث رنگ زرد ہوتا چلا جاتا ہے۔



کونائن ریکٹل انجیکشن

Quinine Rectal Injection.

ہم نے صفحہ نمبر ۱۱ پر ریکٹل انجیکشن کا بیان بالتفصیل تحریر کیا ہے۔ کونائن کا ریکٹل انجیکشن بھی اسی طریقہ سے عمل میں لایا جاتا ہے۔ لیکن آجکل چند اقسام کے مفید انجیکشن رائج ہونے پر اس کا استعمال کم ہوتا چلا رہا ہے۔ اگر یہ کہیں کہ اس طریقہ سے کونائن کا انجیکشن قطعاً نہیں ہوتا ہے تو بھی غیر مناسب نہ ہوگا۔ لیکن بعض اوقات بچوں کو جن کو ہمراہ بلیریا بخار پیٹ میں اینٹھن بھی ہوتا اس دو اکا ریکٹل انجیکشن کرتے ہیں۔

اس کا طرز عمل یہ ہے کہ ۲۰ گریں کونائن ہائڈروکلورائڈ نصف پائینٹ سیلان سولیوشن میں ملا کر سولیوشن تیار کر لیتے ہیں۔ علاوہ اس کے دوسری قسم کا سولیوشن بھی کبھی کبھی استعمال کرتے ہیں وہ ۲۰ گریں کونائن ۵۱۵ پونڈ ٹیکچر اوپیم و ایک اونس اسٹارچ ڈسلیٹنز ۱۶ اونس پانی ملا کر تیار ہوتا ہے۔ سولیوشن تیار کر لینے پر ریکٹل انجیکشن کے موافق کرتے ہیں۔ بغرض تفصیل ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۱۱۔



کونائن ہائپوڈرمک انجیکشن

Quinine Hypodermic Injection.

ہم نے صفحہ نمبر ۳۶ سے ہائپوڈرمک انجیکشن کا بیان شروع کیا ہے اور با تفصیل تحریر کیا ہے کہ کس طریقہ سے اس انجیکشن کو کرتے ہیں نیز کونائن ہائپوڈروکلورامکٹ میں بھی تحریر کیا ہے کہ کن کن امراض کو کس کس طریقہ سے استعمال ہوتا ہے۔ بغرض تفصیل ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۳۶ اور بیان کونائن ہائپوڈروکلورامکٹ یہاں پر صرف سلسلہ میں ترتیب کی غرض سے تحریر کر دیا گیا ہے۔



سیلائن انجیکشن

Saline Injection.

بدن میں نمک کا پانی یعنی سیلائن سولوشن کو انجیکشن کی مدد سے پہنچانے کو نمک کا انجیکشن دینا کہتے ہیں۔



سیلائن سولیوشن

Saline Solution

سیلائن سولیوشن دو قسم کا بنایا جاتا ہے۔ ان کی قسم نمک کی مقدار پر منحصر ہے۔ ہمارے خون میں نمک کا حصہ ایک خاص مناسبت میں پایا جاتا ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ کسی انسان کے خون میں یہ مناسبت بطور نام کچھ زیادہ یا کم ہو۔ اسی نسبت کے موافق پہلا سولیوشن تیار کرتے ہیں۔ یعنی ایک پائمنٹ ڈسٹیلڈ پانی میں یک ڈرام سوڈیم کلورائیڈ۔ *Sodium Chloride* ملائے ہیں۔ اس نمک کو جو ہم روزمرہ کھانے میں استعمال کرتے ہیں انگریزی زبان میں سوڈیم کلورائیڈ کہتے ہیں۔ اس مناسبت کے تیار شدہ سولیوشن کو نورمل یا *Normal* یا آئسٹونک *Isotonic* سیلائن سولیوشن کہتے ہیں۔

دوسرے قسم کے سولیوشن میں نمک کی مقدار زائد رہتی ہے اور علاوہ نمک کے چند اشیا اور بھی ملائی جاتی ہیں۔ جن کے اوزان ذیل میں درج ہیں۔

- ۱۔ سوڈیم کلورائیڈ ۲ ڈرام
- ۲۔ پٹیشیم کلورائیڈ ۲ گریں
- ۳۔ کیلشیم کلورائیڈ ۴ گریں
- ۴۔ ڈسٹیلڈ پانی پائمنٹ

ان چیزوں کو ملا کر جو سولیوشن تیار ہوتا ہے اسکو ہائپرٹونک *Hypertonic*

سولیوشن کہتے ہیں۔ سرور ویکم کمپنی میں کیلشیم کلورائیڈ ٹیبلٹ۔
Calcium Chloride Compound Tablet
 تیار ہوتی ہیں۔ اگر وہ ٹیبلٹ ایک پائینٹ پانی میں حل کر لی جادیں تو ہائپر ٹونک
 سیلان سولیوشن تیار ہو جاتا ہے۔

استعمال

جب یکایک مرض ہیضہ حملہ کرتا ہے جس میں تے و دست شروع ہو جاتے
 ہیں تو اسوقت مریض کے بدن میں پانی اور نمک کا جزم کم ہو جاتا ہے۔ خون میں پانی
 کم ہو جانے سے وہ استفد رزقی نہیں رہتا ہے بلکہ کسی قدر گاڑھا ہو جاتا ہے۔
 گاڑھا ہونے پر اسکا دوران اسی تیزی سے نہیں ہوتا ہے جیسا کہ حسب معمول رہتا
 ہے۔ اس طریقہ سے دوران میں سستی آنے پر دل کی چال میں بھی فرق پیدا ہو جاتا
 ہے۔ بہت جلد وہ نوبت آجاتی ہے کہ دل رگ رگ کر چلنے لگتا ہے اور نبض بھی
 کمزوری سے چلنے لگتی ہے یا غائب ہو جاتی ہے۔ ایسی خطرناک حالت میں ضرورت
 بہ محسوس ہوتی ہے کہ کسی طریقہ سے پانی کی کمی کو دور کر کے نبض اور دل کی چال
 کو پھر قاعدہ میں لائیں۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے واسطے سیلان انجیکشن کی
 مدد لیتے ہیں۔ اس انجیکشن کی مدد سے پانی و نمک کی کمی پوری ہو کر دل اور نبض قاعدہ
 یا کربستور چلنے لگتے ہیں۔ اگر ہیضہ کی شروع حالت ہے تو ہائپر ٹونک سولیوشن کا
 انجیکشن کرتے ہیں لیکن آخری حالت میں جبکہ دست اور پیشاب بند ہو جاتے ہیں
 اسوقت آسٹوٹونک سولیوشن کا انجیکشن کیا جاتا ہے۔
 کبھی کبھی عورتوں کو جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے تو مقدار سے زائد خون نکل جانے کی

وجہ سے یا کسی طرے آپریشن میں کافی خون بدن سے خارج ہونے پر خون کا ٹھاڑھا ہو جاتا ہے اس میں پانی کی نسبت کم ہو جاتی ہے جس کا اثر جیسا کہ اوپر بتلایا گیا ہے دل اور نبض پر ہوتا ہے۔ ایسی حالتوں میں بھی سیلائن انجیکشن مفید ثابت ہوا ہے۔

سیلائن انجیکشن کے طریق

سیلائن انجیکشن حسب ذیل چار طریقوں سے کیا جاتا ہے۔

۱۔ سبکٹینس یعنی کھال کے نیچے۔ *Subcutaneous.*

۲۔ ریکٹل یعنی مقعد کے ذریعہ۔ *Rectal.*

۳۔ انٹرا پیٹہ ڈمنیل یعنی پیٹ میں۔ *Intra Abdominal.*

۴۔ انٹرا وینس یعنی شریان میں۔ *Intra - Venous.*

اوپر دئے ہوئے چار طریقوں سے پہلے تین تو آسان ہیں جو معمولی علم اور تجربہ کا ڈاکٹر کامیابی سے کر سکتا ہے لیکن چوتھا طریقہ مشکل اور خطرناک ہے اس واسطے تا وقتیکہ ڈاکٹر کو کافی تجربہ نہ ہو اس کو غل میں لانا کا ارادہ نہیں کرنا چاہئے ہونہ بہت ممکن ہے کہ ناکامیابی حاصل کر کے مریض کو تکلیف دیاں ہو۔ علاوہ اس کے انٹرا وینس انجیکشن کرنے کے واسطے انسانی جسم کی تشریح سے *Anatomy*

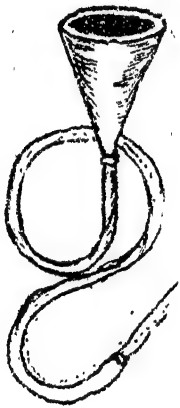
واقفیت ضروری ہے جس کے بغیر مریض کی آخری حالت میں *Vein.*

شریان کا پانا ایک اہم معاملہ ہے۔ ایسی حالت میں پہلے تین انجیکشن میں سے ہی کسی کو آزمانا چاہیئے جن سے تقریباً وہی نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں جو کہ انٹرا وینس انجیکشن سے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ سبکٹینس اور ریکٹل ساتھ ساتھ کرنے

سے مر لیں کو بہت جلد شفا پہنچتی ہے۔

۱۔ سیکٹینس سیلائن انجکشن

سیکٹینس سیلائن انجکشن کرنے کے واسطے ایک علیحدہ قسم کے اوزار کی ضرورت پڑتی ہے جس کی تصویر ذیل میں دی جاتی ہے اسکو ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ اس میں ایک کاپنج کا پھول یا کیپ ہے جس کو انگریزی زبان میں فنل *Funnel*



کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس کا اوپر والا حصہ چڑا اور نیچے والا حصہ تنگ اور لمبا ہے۔ نیچے والے حصہ میں ایک ربر کی ٹی لگی رہتی ہے۔ اس ٹی کی لمبائی عام طور پر ۸ فیٹ رہتی ہے اس کے دوسرے سرے میں ایک سوئیں لگی رہتی ہے۔

انجکشن کرنے سے پہلے فنل۔ ربر اور سوئیں کو ایلکوحال کی مدد سے اسٹریلایز کر لیتے ہیں اور مقدار کے موافق علیحدہ ایک کاپنج یا انیل کے بورن میں

سیلائن سولیوشن تیار کر لیتے ہیں۔ سولیوشن اس قدر گرم کر لیتا چاہیے کہ اسکی حرارت ۴۰ تا ۴۵ ڈگری تک ہو جاوے۔ بعد ازاں۔ امتحان تک سوئیں کو ابلتے ہوئے پانی میں رکھتے ہیں اور اسکو صاف کرنے کے بعد ربر میں لگا دیتے ہیں۔ اس کے بعد فنل۔ ربر اور سوئیں کو سیلائن سولیوشن سے خوب بھر لیتے ہیں تاکہ بہہ یقین ہو جاوے کہ اب ربر کے اندر ہوا باقی نہیں رہی ہے۔ اب سوئیں کو کھال کے

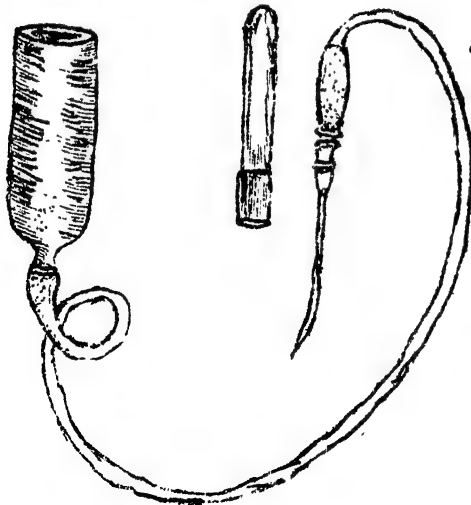
اندر نظر نہ کیا۔ انچہ زور کے ساتھ دہساتے ہیں۔ جس مقام پر سوئیں لگائیں یہ
 احتیاط لازم ہے کہ اسکے زیر کوئی دین نہ ہو۔ سوئیں اندر کرتی مرتبہ فصل کو ایسی
 حالت میں رکھتے ہیں کہ سوئیں کی سطح سے نیچے ہوتا کہ سولیوشن سوئیں اندر کرنے
 سے پیشتر ہی نہ بھٹکے لگے جو وقت سوئیں اندر چلی جاتی ہے فصل کو اونچا کر لیتے ہیں کہ
 سولیوشن سب بدن کے اندر سبکٹینس لٹوئیں چلا جاوے اور وہاں جذب کر لیا جائے
 فصل کو ہمیشہ سولیوشن سے بھرا رکھنا چاہئے تاکہ ہوا اندر نہ چلی جاوے۔ مقدار کے
 موافق سولیوشن اندر چلے جانے کے بعد سوئیں کو زور سے فوراً باہر کھینچ لیتے ہیں اور
 اس مقام کو جہاں انجیکشن کیا ہے انگلی سے دبائے رکھتے ہیں۔ بعد کو کلورین
 سے بھیگی ہوئی روئی اُس پر رکھ دیتے ہیں۔ اگر معاملہ خطرناک ہو تو پھر اوپر لکھے ہوئے
 طریقہ سے دوسری جگہ انجیکشن کرتے ہیں۔ دوسرا انجیکشن پہلے انجیکشن کے سہ گھنٹہ
 بعد کرتے ہیں اور اُسی طریقہ سے جب تک نبض وغیرہ قاعدہ میں نہ آوے برابر تین
 گھنٹہ کے وقفہ سے انجیکشن کرتے رہتے ہیں۔ اگر ہاتھ پاؤں میں گرمی آجاوے تب
 قاعدہ سے چلنے لگے انیٹھن وغیرہ بند ہو جاوے تو اسکا انجیکشن بند کر دیتے ہیں۔
 اگر سبکٹینس کے ہمراہ کیٹل میلائن انجیکشن بھی کیا جاوے تو زیادہ مفید ہے اور
 جلد شفا بھی حاصل ہوتی ہے۔ یہ انجیکشن زیادہ تر دونوں بطن کے چمڑے یا عورتوں
 کے دودھی یعنی چھاتیوں میں کیا جاتا ہے۔

رکیٹل سیلائن انجیکشن

بعض اوقات خاص طور پر بچوں کے صرف رکیٹل سیلائن انجیکشن ہی کرتے ہیں لیکن تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ سیکٹینس سیلائن انجیکشن کے ہمراہ رکیٹل سیلائن انجیکشن کرنے سے مفید نتائج حاصل ہو جاتے ہیں کہ انٹرا وینس سیلائن انجیکشن کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ رکیٹل انجیکشن میں دوا جو مقعد کے رابطہ بڑی انٹریوں کے آخری حصہ ریکٹم میں پہنچائی جاتی ہے وہ وہاں جلد جذب ہو جاتی ہے اور خون میں پھیل کر اپنا کام جلد پورا کرتی ہے۔ اس انجیکشن کی واسطے جو اوزار استعمال کیا جاتا ہے وہ سیکٹینس انجیکشن کے ہی موافق ہوتا ہے لیکن صرف فرق اتنا ہوتا ہے کہ سوئیں کے عموماً ۲ نمبر کارٹر کیٹھیٹر رہتا ہے ذیل میں ہم ایک

اور قسم کے اوزار کی تصویر
دیتے ہیں جو سیکٹینس انجیکشن
کے واسطے استعمال کیا

جاتا ہے۔ اسی اوزار
کے برابر ایک کیٹھیٹر
لکھا ہوا ہے جس وقت
رکیٹل انجیکشن کے واسطے
اس اوزار کو استعمال کرتے
ہیں سوئیں کو نکال کر



اُس نلی یعنی کیتھیر کو لگا دیتے ہیں۔

اس کے واسطے دو پائمنٹ ڈسٹلڈ پانی میں تین گولیاں سوڈیم کلورائیڈ جو بروز
ویکم کمپنی سے دستیاب ہو سکتی ہیں حل کر لیتے ہیں۔ یہ سولوشن انجیکشن کے واسطے
تیار ہو جاتا ہے۔

اب مریض کو بائیں گردے سے لیٹنے کے واسطے ہدایت دیتے ہیں اور کیتھیر میں
تھوڑا انکلیسرین لگا کر مریض کے مقعد کے اندر کرتے ہیں۔ کیتھیر تقریباً اوپر تک
کر دیتے ہیں۔

کیتھیر اوپر کرتی مرتبہ احتیاط رکھنی چاہیئے کہ وہ کافی اندر چلا جاوے ورنہ انجیکشن
کے بعد اس کو نکالنے پر دو سبب باہر نکل آوے گی اور کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اس کے بعد
فنل کو ۳ یا ۴ منٹ اونچا کر دیتے ہیں۔ اونچا کرنے سے سولوشن آہستہ آہستہ مقعد
کے ذریعہ بڑی انٹسٹینوں میں پہنچنے لگتا ہے۔

مریض کی طاقت اور ضرورت کے موافق نصف لغایت یک پائمنٹ تک انجیکشن
کرنا چاہیئے۔ جب تک مریض کو شفا کلی نہ ہو یعنی پیشاب صاف نہ آئے۔ لگے۔ دل اور
نبض کی رفتار قاعدہ میں نہ آوے انجیکشن تین تین گھنٹہ کے عرصہ سے لگاتا رکھتے
رہنا چاہیئے۔



انٹرا ایڈوٹیل سیلائن انجیکشن

جس وقت سیکٹس ورکیٹل سیلائن انجیکشن سے تسلی بخش نتائج حاصل نہیں ہوتے ہیں اور انٹرا وینس انجیکشن دینا منظور نہیں ہوتا ہے یا مریض کمزور ہو نیکی باعث دین یعنی شریان کا پتہ نہیں ملتا ہے اس وقت انٹرا ایڈوٹیل سیلائن انجیکشن کرتے ہیں۔ خاص طور پر بچوں کی حالت میں یہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں دو فوائد ہیں اول تو آسانی محفوظے عرصہ میں زائد مقدار میں سیلائن سولیوشن بدن کے اندر پہنچایا جاسکتا ہے۔ دویم سیلائن سولیوشن اس مقام کے راہ بدن میں پہنچ کر بڑی سہولیت سے جذب ہو کر خون کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اس انجیکشن کی مدد سے امانت کے اندر پائمنٹ بدن میں پہنچا دیتے ہیں۔

اس انجیکشن کے واسطے کسی خاص دوسری قسم کے اوزار کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ پہلے دو انجیکشن میں سوئیں یا کیمیکل کے عیوض ایک کینولا اور ٹریکیر ہوتا ہے یہ دونوں علیحدہ علیحدہ حصہ ہوتے ہیں جو ایک دوسرے میں لگائے جاسکتے ہیں۔ یہ تو معمولی بات ہے جس کو بار بار دہرانا فضول معلوم ہوتا ہے کہ قبل از انجیکشن اپنے اوزار وغیرہ کو اےسٹیل ہوئے پانی میں امانٹ لکھ کر اسٹریلائز کر لینا چاہیے۔ صاف کرنے کے بعد ۶ ڈرام سوڈیم کلورائیڈ ۳ پائمنٹ ڈسٹیل پانی میں ملا کر انجیکشن کے سیلائن سولیوشن تیار کر لیتے ہیں۔

بعد ازاں ناف سے تقریباً ۱/۲ انچ نیچے تھوڑی جگہ کاربولک ایسڈ (ڈائلیوٹ) سے دھو لیتے ہیں۔ ایسڈ سے دھونیکے بعد وہاں ٹنگچر آلوڈین لگا دیتے ہیں اور

مریض کو کسی لکڑی کے تخت یا چوکی پر اس حالت میں لٹاتے ہیں کہ منہ چھت کی جانب رہے۔

چوکی کے پیر کی طرف والے پاؤں کو دو اینٹوں کی مدد سے اونچا کر دیتے ہیں جس سے مریض کا سر نیچے کی جانب رہے۔ ایسا کرنے سے سیلائن سولیشن جلد جذب ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد کینولا کو ٹریک میں لگا دیتے ہیں اور مقام مقررہ پر ٹریک کو گھونس دیتے ہیں۔ اس کے بعد ٹریک کو کینولا میں سے نکال لیتے ہیں اور کینولا کو بڑکی نلی میں لگا دیتے ہیں اور فنل کو کینولا کی سطح سے اونچا کر لیتے ہیں۔ آہستہ آہستہ تین پائینٹ سولیشن تقریباً ۱۰ منٹ میں بدن کے اندر پہنچا دیتے ہیں۔ بعد ازاں کینولا باہر نکال لیتے ہیں اور اس مقام کو تھوڑے عرصہ تک انگلی سے دبا کر رکھتے ہیں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو ردی کا کلوریڈین سے بھبکا ہوا اچھا اُس پر لگا دیتے ہیں۔

اگر ٹریک موجود نہیں تو حسب ذیل طریقہ سے معمولی سرب کٹینس انجیکشن کے اوزار سے کام نکال سکتے ہیں۔

اُس مقام کو جہاں انجیکشن کرنا منظور ہے نشتر سے تھوڑا سا جبر لیتے ہیں اور ادھر ادھر کی کھال کو ہٹا کر اوپر کی طرف کھینچ لیتے ہیں اور کسی دوسرے آدمی کو پکڑوا دیتے ہیں اُس کے بعد کینولا کو دائیں ہاتھ میں لیکر آہستہ آہستہ چھری ہوتی جگہ پر اندر دھسا دیتے ہیں اور یکایک پیٹ میں گھونس دیتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ سیلائن سولیشن فنل میں گیرتے رہتے ہیں۔ جو وقت ۳ پائینٹ کی مقدار پوری ہو جاتی ہے

کینولا کو باہر نکال لیتے ہیں (بچوں کے واسطے ایک پائینٹ کافی ہے)۔ کینولا نکالنے کے بعد اس کٹی ہوئی کھال کو سین دیتے ہیں۔ اور اسپر کلورائیڈ سے جھیکا ہوا ایک روئی کا پھایا رکھ دیتے ہیں۔ اگر پھر دوبارہ انجیکشن کرنے کی ضرورت محسوس ہو تو اس بیلانی کو کٹ کر اسی طریقہ سے انجیکشن کر دیتے ہیں۔

انٹراوین سیلائن انجیکشن

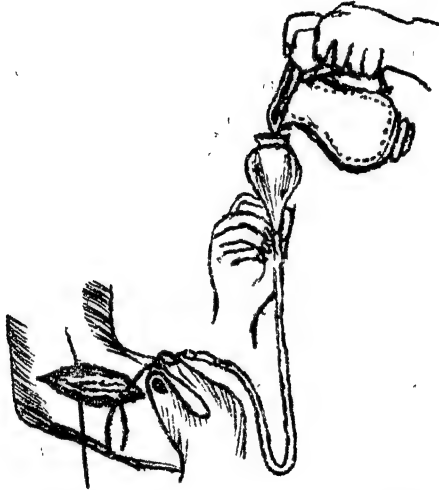
یہ وہ انجیکشن ہے جس میں دو اخاص دین یعنی بدن کی وہ نالیاں جن میں خراب خون دوران کرتا ہے پہنچائی جاتی ہے۔ اس انجیکشن کے واسطے پہلے ہی اور اسے کام میں سکتا ہے صرف یہ زیادہ کرنا ہوتا ہے کہ ایک کینولا *Cannula* فوئل کے عموماً پر لگا نا پڑتا ہے۔ کینولا ایک قسم کی نلی ہوتی ہے۔ اس کا آخری منہ دین کے اندر کر دیا جاتا ہے اور سیلائن سولیوشن فنل سے گیرا جاتا ہے۔ جیسا کہ تصویر صفحہ نمبر ۴۶ اسے معلوم ہوتا ہے۔

سب سے پہلے ۵ پائینٹ کے قریب سولیوشن تیار کر لیتے ہیں اور حسب معمول سب اوزار دل کو صاف کر لیتے ہیں۔ بعد ازاں ایک نشتر قینچی۔ جیٹی۔ سوئیں۔ لٹمی۔ پیٹی وغیرہ گرم پانی میں رکھ کر صاف کر لیتے ہیں۔ سولیوشن تیار اور اوزار صاف ہو چکے بعد سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انجیکشن کس دین میں کیا جاوے۔ اس کام کی واسطے سب سے مناسب دین گہنی کے سامنے والے حصہ میں رہتی ہے۔ اس کو میڈین بیسیک دین (*Median Basilic Vein*) کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ دین اگلے صفحہ کی تصویر میں دکھائی گئی ہے۔



کسی کے تقریباً تین یا دو انچ اوپر ہاتھ
 میں ایک پٹی باندھ دینی چاہیے۔ اسے زور
 سے نہیں باندھنا چاہیے کہ خون کا دوران
 بند ہو جاوے مگر ہاں وہ دین ضرور رکھنے
 لگے۔ اب اس مقام پر جہاں دین نظر آتی
 ہے اس کے سہارے سہارے ایک انچ
 نشتر لگاتے ہیں۔ جس سے صرف چھڑا
 کٹ جاوے۔ اب چھڑے کو ادھر ادھر
 کر نیکے بند چھٹی سے دین کو اوپر اٹھا لیتے
 ہیں تاکہ وہ ادھر ادھر کی ٹشو سے مکمل طور
 پر علیحدہ ہو جاوے۔ علیحدہ ہونے سے دین
 کے نیچے درد شبی پٹی جس کو انگریزی زبان
 میں سِلک لگیکھر
 کہتے ہیں لگا دیے ہیں۔ ان میں سے ایک
 لگیکھر کو اوپر کی جانب اور دوسرے کو نیچے
 کی جانب پھینکی کر رکھتے ہیں۔ نیچے والے
 لگیکھر کو کس کر باندھتے ہیں۔ اس کے بعد
 دین کو چھٹی سے اوپر پھینکی کر اس میں ایک لمبا نشتر
 لگاتے ہیں۔ یہ احتیاط لازم رہتی ہے کہ

چمچی کو اسی حالت میں قائم رکھتے ہیں۔ اس کو ہاتھ سے نیچے نہیں کر دیتے ہیں یا بالکل نہیں ہٹا لیتے ہیں۔ اب کینولا کو دین کے تقریباً ایک انچ اندر کر دیتے ہیں جیسا کہ ذیل کی شکل سے ظاہر ہوتا ہے۔



کینولا جو وقت دین کے اندر چلا جاتا ہے اس وقت میلان سو لیوشن سے بھرے ہوئے ڈوش کو اوپر کر دیتے ہیں جس سے سو لیوشن آہستہ آہستہ دین کے اندر جانے لگتا ہے۔ اب اوپر کے ریشمی لکچر سے کینولا کو باندھ دیتے ہیں اور وہ پٹی جو کہنی کے ۱۲ انچ اوپر باندھی تھی کھول دیتے ہیں۔ اس طریقے سے تقریباً ۱۴ منٹ میں ایک پائینٹ سو لیوشن اندر پہنچا دیتے ہیں۔ اس دوران میں دین اور فضل دونوں کو روٹی یا یورک گاز Boric Gauze سے ڈھکے رہتے ہیں تاکہ کوئی باہری چیز دین کے اندر نہ چلی جاوے۔ ہر ایک انجکشن میں تقریباً

۲ سے ۴ پائینٹ سولیوشن اندر پہنچاتے ہیں اگر ضرورت پڑتی ہے تو پھر ۳ گھنٹہ کے وقفے سے اسی طریقے سے دوسرا انجیکشن دیتے ہیں۔ انجیکشن کے بعد کیونلا نکال لیتے ہیں کھال کو بھی کڑی وغیرہ باندھ دیتے ہیں۔

اکثر سیلان سولیوشن کے ساتھ ہیضہ کے مریضوں کے واسطے سوڈا یا نی کارب بھی ملا کر انجیکشن کرتے ہیں۔ اگر مریض کو دوران انجیکشن سر درد ہو تو تنفس میں مشکل ہو سولیوشن کی طاقت گھٹا لیتے ہیں۔ اگر زائد ہونا چاہے تو بند کر دیتے ہیں۔

اس سب کو مطالعہ کرنے سے انداز لگایا جاسکتا ہے کہ اس انجیکشن کا سمجھنا اور اس کو بیخوف کرنا کقدر مشکل ہے لیکن آج کل کیونلا *Canula* ایک قسم کا انفوزیون تیار ہونے لگا ہے کہ اس کے استعمال سے کھال کو چیر کر دین نکال کر کاٹنے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے اس میں صرف کہنی کے اوپر چھ باندھ کر دین کو غور سے دیکھتے ہیں۔ اور اس تیز نوکیلے کیونلا کو زور سے نیچے ٹنک دھسا دیتے ہیں جو سیدھا دین کے اندر پہنچ جاتا ہے۔ اور پھر حسب معمول سیلان سولیوشن پہنچا کر انجیکشن کر دیتے ہیں۔

نوٹ۔ اس انجیکشن کو بوجہ بی سمجھنے کے واسطے کسی تجربہ کار ڈاکٹر کو یہ انجیکشن کرنے ہوئے غور سے دیکھنا چاہیئے۔ بعد ازاں انہیں کی نگرانی میں دیکھا جائے کہ کیا چاہئے اور پھر اسکی خود کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ صرف بڑھ کر اور سمجھ کر اپنے کو اس علم کا ایک قابل اور تجربہ کار ڈاکٹر خیال کرنا صرف اپنے کو دھوکا دینا ہے اور مریض سے ضرر پہنچانے کا ارادہ کرنا ہے۔



اینٹی وین سیرم انجیکشن

Anti - Venene Serum Injection

سانپ کے زہر کا بہترین انجیکشن علاج

جس وقت کسی انسان کو سانپ کا ٹھٹھکتا ہے جس کی باعث زہر بلا مادہ بدن میں سرایت کر جاتا ہے جو بہت جلد تمام جسم میں پھیل کر زندگی کا خیریدار بن جاتا ہے اس وقت اس انجیکشن کو استعمال کرتے ہیں جس کو اکثر نہایت تعجب خیز نتائج دکھلاتے ہوئے پایا ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اس انجیکشن کا بیان تحریر کریں یہ بتلانا ضروری خیال کرتے ہیں کہ سیرم کیا ہوتا ہے اور کس طریقہ سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ یہ ہم نے چند مرتبہ بتلایا ہے کہ چند امراض کے موجدینہ اقسام کے جراثیم ہیں جو کسی نہ کسی طریقہ سے انسان کے جسم میں پہنچ کر خون میں زہریلی شے پیدا کر دیتے ہیں جو ٹوکسین *Toxin* کے نام سے پکارتے ہیں۔ جب یہ شے کافی تیار ہو جاتی ہے تو مرنے والے ہوتا ہے تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس زہریلی شے کے تیار ہونے ہی خون میں ایک قسم کی شے ایسی اور پیدا ہو جاتی ہے جو اس زہریلے مادہ کو برباد کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس شے کو اینٹی ٹوکسین *Anti Toxin* کے نام سے موصوم کرتے ہیں۔ اینٹی انگریزی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی خلاف کے ہیں۔ لہذا اینٹی ٹوکسین سے مطلب ٹوکسین کے خلاف سے ہے۔ یہ اینٹی ٹوکسین جو خون کے پانی یعنی سیرم میں موجود رہتا اینٹی ٹوکسین سیرم کہلاتا ہے۔ چونکہ اس میں ٹوکسین کے برباد کرنے کی خاصیت موجود رہتی ہے اس واسطے

جسم سے مرعہ رفع کرتے ہیں نہایت کامیاب رہتا ہے۔ جس طریقہ سے ہر مرض کے علاج علیہ
جرم قدرت میں پائے جاتے ہیں اُسی طریقہ سے ہر ایک جرم کے واسطے علیہ علیہ انٹی ٹوکسین
سیرم بھی ہوتا ہے۔ مثلاً پلیگ کا انٹی ٹوکسین پلیگ کے زہریلے مادہ کو برباد کر دیتا اور نمونیا
کا انٹی ٹوکسین نمونیا کے مادہ کو۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ انٹی پلیگ نمونیا کو دہرا کر سکے۔

اسی اصول پر انٹی ڈیفین سیرم تیار کیا گیا ہے جس میں سانپ کے زہر کو برباد کر کے
مریض کو شفا پہنچانے کی طاقت موجود ہے۔ اس سیرم کا انجیکشن ایک قسم کی پچکاری سے
کیا جاتا ہے جس کو سیرم سرخ یا سیرم پچکاری کہتے ہیں۔ جو اصحاب ہائپوٹرمک سرخ
سے واقف ہیں ان کو اس سرخ کی شکل صورت نیز استعمال میں کوئی دقت واقع نہیں ہو سکتی
ہے کیونکہ یہ تقریباً بالکل ویسی ہی ہوتی ہے جس میں مرعہ یہ فرق موجود رہتا ہے کہ یہ
ہائپوٹرمک سرخ سے بڑی ہوتی ہے جس میں۔ ایکو بک سینٹی میٹر سے ۲ ایکو بک سینٹی میٹر تک وا
ہمکتی ہے علاوہ اس کے اس سرخ کی سوئیں بھی کسی قدر بڑی ہوتی ہے۔

اکثر تجربہ میں دیکھا گیا ہے کہ بعض مریض سیرم انجیکشن کو برداشت نہیں کر سکتے ہیں
جس کے باعث ان کو کوئی دوسری بیماری ہو جاتی ہے اس کو تیار بیماری کو اپنے
کاٹی لیکس *Anaphylaxis* کے نام سے پکارتے ہیں یہ

بیماری ذیل میں تحریر کی جاتی ہیں۔

- ۱۔ کسی قسم کے دانہ بدن پر نکل آتا۔ ۲۔ حرارت کا بڑھ جانا۔ ۳۔ پسینا آنا۔
- ۴۔ پیشاب کے ہمراہ ایلویس یعنی سفیدی آنا۔ ۵۔ بھل کی گھٹیوں کا منورم ہو جانا۔
- ۶۔ گانتھوں میں درد کا پیدا ہو جانا۔

لہذا اگر متذکرہ بالا تکلیفات میں سے اس سیرم انجیکشن کے بعد کوئی بیماری پیدا

ہو جاوے تو چنداں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے وہ خود بخود جلد دور ہو جائیگی اس انجیکشن کا طرز عمل یہ ہے کہ پہلے اُس مقام سے جہاں سانپ لے کاٹھا ہے چار یا پانچ انچہ اوپر اور نیچے والے حصے میں بڑھائی یا کسی رستی سے خوب کس کر بازو دیتے ہیں تاکہ دوران خون بند ہو جاوے اور زہر ملاوہ جسم کے دیگر حصوں میں پھیلنے سے رک جاوے۔ بعد ازاں ۵ اگرین گولڈ کلورائیڈ *Gold Chloride*

۲۔ کیوبک سینٹی میٹر اسٹریکٹریڈ سلیکٹن سولیوشن میں ملا کر اُس مقام کے چاروں طرف انجیکٹ کر دیتے ہیں۔ اس طریقہ سے چاروں طرف انجیکٹ کرنے کے بعد اُس مقام کو نشتر سے چمیر کر اس میں پٹاش پرمینگنیٹ کے روے بھر دیتے ہیں۔ اب اینٹی سیرم کی تیشی سے سیرم پیکاری میں داخلہ لیتے ہیں اور تقریباً ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر تک انجیکٹ کرتے ہیں اگر سانپ کا زہر ملا اثر نمودار نہ ہوا ہو تو صرف اس سیرم کا بکٹینس انجیکشن *Subcutaneous Injection* کرتے ہیں

اور تقریباً ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر دوا جسم کے اندر پھنچا دیتے ہیں۔ اس انجیکشن کی ترکیب سلیکٹن انجیکشن کے بیان میں دی گئی ہے ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۱۳۸

اگر معمولی طریقہ سے زہر ملا اثر ظاہر ہوا ہو تو انٹر امسکولر انجیکشن کرنا چاہیئے اور مقدار دوا بیشتر ہی کے برابر یعنی ۱۰ کیوبک سینٹی میٹر پہنچانا چاہیئے۔ اس انجیکشن کی ترکیب تفصیل میں گوانٹن انجیکشن کے بیان میں دی گئی ہے ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۱۲۸ اگر زہر بیلے اثر کا بہت زور معلوم ہو تو فوراً احتیاط کے ساتھ انٹر اوٹینس انجیکشن

Intravenous Injection کرنا چاہیئے۔ مقدار دوا وہی

۱۰ کیوبک سینٹی میٹر رہتی ہو اس انجیکشن کی ترکیب سلیکٹن انجیکشن کے بیان میں تفصیل دی گئی ہے ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۱۳۸

باب پنجم

کسین ایی کشن کا اصول

نیر
چند مشهور ادویات

ویکسین انجیکشن

Vaccine Injection.

ویکسین انجیکشن کا اصول

یہ ہم بخوبی جانتے ہیں کہ اگر ہم دودھ کو کسی برتن میں رکھ کر چھوڑ دیں تو تھوڑے عرصہ میں اس میں ایک قسم کی کھٹی بو اٹھنے لگتی ہے اور سٹراؤ شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ کس وجہ سے ہوتا ہے۔ اس سوال کا جواب پیسٹر *Pasteur* نامی سائنس داں باشندے ملک فرانس نے ۱۸۵۷ء میں دیا۔ اُن کا قول تھا کہ اس سٹراؤ کا موجب ایک قسم کا جرم ہے۔ اس جرم کو ہم ہوا میں پاتے ہیں۔ جو وقت یہ جرم دودھ میں داخل ہوتا ہے تو اپنا کام شروع کر دیتا ہے۔ ایسے جرائم کو ہم خالی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے ہیں لیکن خوردبین کی مدد سے فوراً پہچان سکتے ہیں۔ یہ قدیم نہایت خوردوار تعدا میں نہایت تیز رفتار سے بڑھتے ہیں۔ اگر دودھ کو کسی طریقے سے ان جرائم سے دور رکھا جاوے تو وہ ہمیشہ میٹھا اور تازہ بنا رہے گا۔ آجکل یہ سب باتیں معمولی معلوم ہوتی ہیں لیکن خیال کیجئے پیسٹر کے زمانہ کا کہ جس وقت کوئی اس قول کو اختیار کرتا مٹا سب خیال نہیں کرتا تھا۔ کسی سائنس داں کا اس خیال پر یقین لانا مشکل کیا ناممکن معلوم ہوتا تھا لیکن کسی عاقل نے مناسب کہا ہے کہ سچائی کبھی چھپی نہیں رہتی ہے غرض کہ ایک دن ضرور آتا ہے کہ اُس کی آواز بلند ہوتی ہے۔ غرضیکہ پیسٹر اسی یقین پر ڈٹے ہوئے کام کرتے رہے اور آئندہ چل کر انہوں نے اپنے تجربہ کے وہ نتائج عام میلک کو دکھائے کہ اُن کے مخالفین ہار مانکر ان کے اصولوں

کی پابندی کرنی پڑی
اس امر کو بغور سوچتے ہوئے پیٹرنے خیال کیا کہ بہت ممکن ہے کہ انسانی امراض
بھی کسی نہ کسی قسم کے جراثیم سے ہی پیدا ہوتے ہوں۔ بہت عرصہ نہ گزرنے پایا تھا
کہ پیٹرن کو معلوم ہوا کہ آج کل ملک میں بھیتروں کی انیسویں صدی تو ادا بیٹھ کر اس
Anthrax نامی بیماری سے ذائع ہو رہی ہے۔

ملک کو اس کثیر تعداد کا نقصان برداشت کرنے ہوئے پیٹرن سے دیکھنا نہ گیا
اُس کو بخوبی معلوم تھا کہ اُس بیماری کے جراثیم ۱۸۳۷ء میں اُس مرض سے مری
ہوئی بھیتروں کے خون میں خوردبین کی نظر سے دیکھے گئے تھے لیکن اس وقت تک
کچھ ضرورت نہ خیال کرتے ہوئے اُن کی موجودگی کی کچھ پڑاہ نہ کی گئی تھی۔ علاوہ
اس کے ۱۸۶۳ء میں ڈیوین *Davin* نامی سائنس دان نے ان
جراثیم کی شناخت مکمل کی تھی جس کو بیلیس انٹیپریس کے نام سے پکارنے
لگے تھے۔ اس جرم کو ۱۸۷۷ء میں کوش نے ایک سولوش میں ریکارڈ کیا اور
بڑھایا اور اُن کو چوسے اور خرگوش کو دیکر دیکھا کہ اُن پر اُس جرم کا کیا اثر پڑتا ہے
لیکن ان سب کوششوں سے بھیتروں کو موت کے جاں سے بچانے کی کبھی کسی
ہاتھ نہ لگ پائی تھی۔ آخر پیٹرن نے اپنا کام اور تجربہ ۱۸۷۷ء میں شروع کیا اور
بتواتر ۱۸۷۸ء تک اسی کام میں لگا رہا اور آخر کار ۱۸۷۸ء کے آخر میں اُسکو معلوم ہونے
لگا کہ وہ کامیابی کی حد پر پہنچے ہی وہ لاپس۔

ایک روز کا ذکر ہے کہ وہ چکن کالرا *Chicken Cholera*
کے جراثیم سے کچھ کام کر رہا تھا۔ اتفاق سے وہ جراثیم چند روز کے رکھے ہوئے تھے

چندر دزر کے رہنے سے میسٹر کو معلوم ہوا کہ ان کی طاقت ذائع ہو گئی ہے۔ اُس نے ان جرایم کو ایک مرضی کے بدن میں انجیکشن کر کے پہنچایا لیکن تعجب معلوم ہوا کہ اُن کا کچھ اثر نہیں ہوا لیکن یہ کوئی زیادہ تعجب نہیں ہے کیونکہ جرایم کی طاقت ذائع ہو گئی تھی۔ لیکن اصلیت میں تعجب تو یہ تھا کہ دوبارہ جسم اُن پر تازہ اور طاقتور جرایم کا انجیکشن ہوا تو اُس کا بھی کوئی اثر نہ ہوا۔ میسٹر اس اتفاقیہ کامیابی کو دیکھ کر اچھل پڑا اور جوش میں کہنے لگا کہ اب میرے ملک کی بھڑیں بچ گئیں۔ لوگ اس کامیابی کو اتفاقیہ ضرور کہیں گے۔ لیکن یہ جوئے کا اتفاق نہیں ہے یہ وہ اتفاق ہے جو ڈھونڈنے والے ہی کو ملتا ہے۔ اس نے بلند آواز میں تمام پبلک کو سنایا کہ اگر کسی جرم کو مری ہوئی حالت میں جانوروں کے اندر انجیکشن کی مدد سے پہنچایا جاویگا تو اُس جانور پر اُس جرم یعنی اُس مرض کا کچھ اثر نہ ہوگا۔

اس اصول کو سنکر کثرت نے نا اتفاقی ظاہر کی جن کو اُس نے یہ جواب دیا کہ تم ۵۰ بھڑیں لو۔ ان میں سے ۲۵ کو مرے ہوئے بیسیلیس اینتھریکس کا انجیکشن دو اور باقی ۲۵ ویسی ہی حالت میں رہنے دو۔ اُسکے ۵ ایوم بعد کل ۵۰ بھڑوں کو زندہ بیسیلیس اینتھریکس کا دو اور انتظار کرو کہ اُسکا کیا اثر ہوتا ہے۔ اگر مرے ہوئے جرایم سے انجیکٹ کی ہوئی بھڑیں زندہ رہیں اور باقی مر جادیں تو میرے اصول کا یقین کرنا۔ اُسکو بسوچتہ قبول کرنا۔ میرے پیرو بھنادرنہ اُسکو گھاس کوڑے کی طرح زیر پا کرنا اور پھینک دینا۔

ایسے پر جوش۔ ہمت اور یقین جواب کو سنکر ایک مرتبہ اسکے دشمن ہی منہ میں انگلی دے گئے لیکن بولے۔ ہم کو منظور ہے۔ غرض کہ مٹی شلہ ع کو

میلوں کے نزدیک کان۔ ڈاکٹر مولیشیان کے ڈاکٹر جمع ہوئے اور سچا سچ ٹیسٹ
 پیسٹر کے سامنے لاکر کھڑی کر دی گئیں۔ ایک ہفتہ کے رکھے ہوئے جراثیم کا جن کا
 طاقت واکٹ ہو گئی تھی ۲۵ بھیدوں کے انجیکشن کیا گیا اور ابھی کو ماتھ تک نہیں لگایا
 ان بھیدوں کو دو باڑوں میں بند کر دیا گیا اور جس وقت تمام لوگ ایک کمرہ میں اکٹھے
 ہوئے تو پیسٹر سے دریافت کیا گیا کہ آیا تم کو کچھ کمنا ہے۔ پیسٹر ایک گرم مزاج کا
 انسان تھا۔ لیکن نہ معلوم آج قدرت نے اس کو کیا تحفہ عطا کیا تھا کہ خوشی میں غصہ
 نزدیک بھی نہیں آ رہا تھا۔ وہ بڑی مستقل مزاجی سے کھڑا ہوا اور تفصیل میں بتلایا
 کہ وہ کہہ چکے ہیں رہا ہے اور کیا پھل پاویگا۔ کیا اس کے مخالفین یہ خیال کر سکتے
 تھے کہ یہ ایک بڑی زبردست ایجاد کی بنیاد پکی کر نیکی واسطے پہلا قدم بڑھا چکا
 ہے۔ کیا یہ خیال ہو سکتا تھا کہ پیسٹر کا نام ہمیشہ اس دنیا میں اس ایجاد کے ساتھ
 یاد کیا جاویگا۔ آخر کار تاریخ مقرر کی گئی کہ ۲۶ یوم کے بعد ۳۱ مئی کو پھر ان ۵۰ بھیدوں
 کو پیسٹر کے سامنے زندہ پیسٹس اینتھریس کا انجیکشن دیا جاویگا۔
 بارہ یوم تک مرے ہوئے جراثیم سے انجیکٹ کی ہوئی بھیدیں تندرست حالت
 میں تھیں۔ بارہویں یوم پیسٹر نے ان کو زندہ جراثیم کا انجیکشن اور دیا۔ اگر ان کو مرے
 ہوئے جراثیم کا انجیکشن نہ دیا گیا ہوتا تو وہ ختم ہو گئی ہوتیں۔ لیکن پیسٹر تو سنجی جانتا تھا
 کہ اس زندہ جراثیم کے انجیکشن سے ان کو کوئی تکلیف نہ ہوگی بلکہ ان میں مرض رد کرنے
 کی طاقت اور بھی بڑھ جاوے گی۔ بعد ازاں ۵ یوم تک متواتر ان کی نگہداشت کی گئی
 لیکن ان میں سے ایک بھی بیمار نہ ہوئی۔ اس سے مولیشیوں کے ڈاکٹروں میں
 ہل چل مچ گئی جس کو دیکھتے وہ پیسٹر کی کارروائی پر بحث کر رہا ہے۔ ۶ خرمکار

۳۱ مئی کو پھر سب جمع ہوئے۔ آج ان تمام بھٹیروں کو زندہ جرائم کا انجیکشن دینا تھا ان کے مخالفین کہنے لگے کہ میٹر جو زندہ جرائم کا سولیوشن بنا کر لایا ہے اس میں کچھ جال ضرور ہے۔ اُس نے ہلکا اور اوزنیز نیچے رکھا ہے۔ ہلکے کا اپنی اُن ۲۵ بھٹیروں کے انجیکشن کر بیگا جن کو مرے ہوئے جرائم کا پہلے انجیکشن کر چکا ہے اور تیز سولیوشن کا انجیکشن بالقی بھٹیروں کے۔ لیکن میٹر دھوکا دینے کی نیت سے نہیں آیا تھا۔ وہ تو سچائی کا پیرو تھا اور چاہتا تھا کہ سچ کا پایہ بلند ہو وہ سولیوشن اسے اپنے مخالفین میں سے ایک کو دیدیا اور کہا کہ جس طاقت سے چاہو اُس کو ملا دو۔ میٹر کی اس سچائی کو دیکھ کر دوست دشمن سب تعریف کرنے لگے۔ لیکن اس پر بھی ان میں سے ایک صاحب بولے کہ یہ ترکیب عمل میں لاؤ کہ پہلے ایک اس بارٹے کی اور بعد میں ایک اُس بارٹے کی بھیر کو انجیکشن دو تا کہ ہلکے اور تیز کا اندیشہ ہی جاتا رہے۔ آج تو میٹر سب باتیں ماننے کو تیار ہے۔ کوئی بھی نیس و حجت نہیں ہے کیا دراصل وہ آج کامیابی حاصل کر گیا۔ اس قسم کے خیالات ان لوگوں کے دماغ میں آنے لگے۔

آخر کار ایک ایک کر کے سب بھٹیروں کو زندہ میڈلس انتھریپس کا انجیکشن دیا گیا اور طے کیا گیا کہ ۲۲ رجون کو بھیر ان کا ملاحظہ ہوگا۔
لوگوں کو کس قدر انتظار کس قدر بتیابی کہ دو دن کا طے مشکل ہو گئے۔ لیکن میٹر کو خیال تک نہ آتا تھا۔ اُس نے تو اصول کو منتشر اسوقت کیا تھا کہ جب وہ اسکو عمل میں کامیاب دیکھ چکا تھا۔ غرض کہ ۲۲ رجون شام کو پھر سب جمع ہوئے بھٹیروں پھر دیکھی گئیں۔ خوش قسمتی کہ میٹر کی بھٹریں بالکل تندرست اُن کا

بال بانشکا بھی نہ ہوا۔ باقی ۲۵ پیٹرون میں سے ۲۲ کی لمبائش بڑی ہوئی تھی۔ ۲ لمبائی
تھیں اور ایک بیمار ہو چکی تھی۔ مخالفین کے دانت کھٹے ہو گئے اور ایک زبان بول
کہ پیسٹر تم ٹھیک ہو۔ اب کیا تھا تالیوں کے نعرے بلند ہو گئے۔ آج پیسٹر کو زمانہ سے
عزت ملی ہے۔

پس اسی دن سے اس علاج کی بنیاد پڑی ہے کہ اگر کسی مرض کے جراثیم مری
ہوئی حالت میں انسان کے جسم میں بذریعہ انجیکشن پہنچا دے جاوینگے تو اس انسان
پر پھر اس مرض کے جراثیم کا اثر نہ ہوگا۔ بلکہ اس کے حملہ سے موت از جسم میں مرض
کی مخالفت کرنے کی طاقت بڑھتی ہی چلی جاوے گی۔ اس اصول پر جو علاج قائم ہوا ہے
اس کو ویکسین علاج یا ویکسینیشن *Vaccination* کہتے ہیں۔

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ علاج مرض روکنے کے واسطے یعنی

Prophylactic ہے لیکن پیسٹر نے اسی سال یعنی ۱۸۸۵ء

سے پاگل گتے کے کاٹھے اور اسکے کاٹھے ہوئے جانور کا علاج اسی اصول پر
شرع کر دیا جس میں اس کو کامیابی ہوئی اور اس نے اس میں ثابت کیا کہ یہ
علاج صرف مرض کو روک ہی نہیں سکتا ہے بلکہ مرض کو رفع بھی کر سکتا ہے یعنی
Curative بھی ہے۔



ویکسین انجیکشن کی ادویات

متذکرہ بالا اصول کو پڑھ کر یہ علم ہوتا ہے کہ چند امراض کی رکاوٹ نیز ان سے بریت حاصل کرنے کی غرض سے ان امراض کے جراثیم جن کی طاقت ذائع ہو گئی ہو انجیکٹ کرنا چاہیئے۔ اس سے صحت بہت ظاہر ہوتا ہے کہ کسی مرض کے جراثیم کسی طریقہ سے مریض کے خون سے علیحدہ کر لینا چاہیئے اور ان کو کسی مناسب سولیشن میں رکھ کر تعداد میں بڑھانا چاہیئے اور بعد ازاں ان کو ایک ہفتہ یا زائد عرصہ تک بالکل علیحدہ رکھنا چاہیئے تاکہ ان کی پرورش کا سامان نہ ملنے کے باعث ان کی زندگی ختم ہو جاوے اب یہ مرے ہوئے جراثیم اس مرض کی رکاوٹ نیز دور کرنے کی دوا کا کام دینگے یہی ویکسین انجیکشن کی دوا ہے۔ ان ادویات کا تیار کرنا نیز ان سب طریقہ کا علم جن کی مدد سے جراثیم کو خون سے علیحدہ کرتے ہیں اور پھر علیحدہ کر کے تعداد میں بڑھاتے ہیں اس مضمون کی بڑی بڑی کتابوں کی مدد سے حاصل ہو سکتا ہے۔ ہم تو اس موقع پر صرف یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ اس انجیکشن کی ادویات دو قسم کی ہوتی ہیں۔ اولین اسٹوک ویکسین *Stock vaccine* کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ یہ مختلف قسم کے جراثیم کو تعداد میں بڑھا کر تیار ہوتی ہے جو بازار میں فروخت ہوتی ہے۔ اسکی علیحدہ تین قسمیں ہیں جو ذیل میں دی ہوئی ہیں۔

Simple

۱۔ سمپل

Polyvalent

۲۔ پولی ولیٹ

Combined

۳۔ کمبائنڈ یا کمپٹ

۱۔ سمیل ویکسین اُس دوا کو کہتے ہیں جو مرث ایک ہی قسم کے جرائم سے تیار ہوتی ہے مثلاً گنوکوکس ویکسین - *Gonococcus Vaccine*

۲۔ پولیو لینٹ ویکسین اُس دوا کو کہتے ہیں جو مختلف امراض کے جرائم مثل کر کے تیار ہوتی ہے لیکن یہ جرائم سب ایک ہی برادری کے ہوتے ہیں مثلاً اسٹریپٹوکوکس ویکسین - *Streptococcus Vaccine*

۳۔ کمپاؤنڈ یا کمپو ویکسین اُس دوا کو کہتے ہیں جو دو یا دو سے زیادہ برادری کے جرائم سے ملکر تیار ہوتی ہے جیسے کمپاؤنڈ گنوکوکس ویکسین۔

دوسری قسم کی دوا اولٹو ویکسین *Auto vaccine* کے نام سے موصوم ہے۔ یہ تیار شدہ فروخت نہیں ہوتی ہے بلکہ فوراً تیار کی جاتی ہے اس واسطے اس دوا کا انجیکشن صرف انہیں مقامات پر ممکن ہے جہاں ان ادویات کی تیاری کا کام ہوتا ہے۔ یہ اس طریقے سے تیار ہوتی ہے کہ جس مریض کے یہ انجیکشن کیا جاتا ہے اُس کا کچھ خون لیکر اُس میں سے اُس مرض کے جرائم علیحدہ کر لئے جاتے ہیں اور ان کی تعداد بڑھا کر فوراً اُس کا سولیشن تیار کر لیا جاتا ہے یہ سولیشن پھر اسی مریض کے انجیکٹ کر دیا جاتا ہے۔ یہ ممکن نہیں کہ وہ کسی دوسرے مریض کے اُسی مرض کی واسطے استعمال کر لیا جاوے۔ تجربہ میں یہ ثابت ہوا ہے کہ اولٹو ویکسین بمقابلہ اسٹوک ویکسین کے زیادہ کارگر رہتا ہے اس لئے جس مقامات پر اس کی تیاری کے انتظامات موجود ہوں وہاں پر اس قسم کے ویکسین کو ہی استعمال کرنا چاہیئے۔



دیکسین انجیکشن کی چند مشہور ادویات

اس انجیکشن کی ادویات بھی آج کل روزمرہ بڑھتی ہی چلی جا رہی ہیں لیکن ہم اس موقع پر صرف چند مشہور ادویات کا بیان تحریر کریں گے جن کے نام ذیل میں درج ہیں :-

- ۱۔ اسٹیفیلوکوکس دیکسین - *Staphylococcus Vaccine*
- ۲۔ انفلوینزا دیکسین - *Influenza Vaccine*
- ۳۔ اسٹریپٹوکوکس دیکسین پولیو بلینٹ - *Streptococcus*
- ۴۔ پلیگ دیکسین - *Plague Vaccine*
- ۵۔ نمونیا دیکسین کمپائونڈ - *Pneumonia Vaccine*
- ۶۔ گونوکوکس دیکسین - *Gonococcus Vaccine*
- ۷۔ گنورریل دیکسین - *Gonorrhoeal Vaccine*



اسٹیفیلوکوکس ویکسین کمپائنڈ

Staphylococcus Vaccine Combined.

جب کوئی پھوڑا نکل آتا ہے یا کربنکل (Carbuncle) قسم کا پھوڑا بن جاتا ہے جو نہایت مسرخ اور متورم ہوتا ہے یا کرو پیڑو کے پٹھوں پر پھوڑا ہو جاتا ہے یا اسٹیفیلوکوسائی کا زہریلا مادہ موجود رہتا ہے۔ اسوقت اس ویکسین کا انجیکشن دیتے ہیں۔ شروع میں ۱/۲ کیوبک سینٹی میٹر کا سیکٹینس انجیکشن کرتے ہیں اور بعد ازاں ۳ سے ۵ یوم تک کے وقفہ پر انجیکشن دیتے رہتے ہیں اور ہر مرتبہ ۱/۲ کیوبک سینٹی میٹر مقدار بڑھا دیتے ہیں تا وقتیکہ شفا حاصل نہ ہو۔ مقدار دوا ایک کیوبک سینٹی میٹر ہو سکتی ہے۔ بڑا کریمکی ضرورت کہی نہیں پڑتی ہے حالانکہ بعض اوقات اس بھی ناکند استعمال کرتے ہیں۔



انفلینزہ و ویکسین - کمپائینڈ

Influenza Vaccine Combined

یہ ویکسین انجیکشن خاص طور پر اسوقت استعمال ہوتا ہے جب مرض انفلینزہ اپنا سکہ جمالینا ہے۔ یہ ایک قسم کا بخار ہوتا ہے جس میں آنکھ و ناک سے پانی بہنے لگتا ہے۔ سینہ بے غم ت بھرا رہتا ہے اور جکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ کھانسی ہوتی ہے۔ تھوک بالکل غائب ہو جاتا ہے۔ ہر وقت نمونیا کا خطرہ رہتا ہے یہ نہایت خطرناک بخار ہے جس میں مریض بہت جلد بڑھال اور پست ہمت ہو جاتا ہے۔ شروع میں صرف تھوڑا انجیکشن کرتے ہیں اور بعد ازاں مقدار بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔



اسٹریپٹوکوکس وکیسین پولیوولیٹ

Streptococcus Vaccine (Polyvalent).

جب چہرہ سرخ نیز متورم ہو جاتا ہے یا جسم پر کوئی پھوڑا ہو جاتا ہے تب اس دوا کا انجیکشن نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ پہلے انجیکشن میں ۱/۲ کیوبک سینٹی میٹر دوا استعمال کرتے ہیں بعد ازاں ہر انجیکشن پر دوا بڑھاتے جاتے ہیں۔



پلیگ ویکسین

Plague Vaccine.

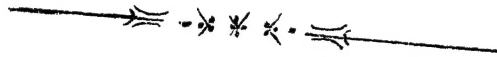
اس ویکسین کا ٹیکا دینے سے تقریباً ۲ سال تک پلیگ کے جراثیم اسے حملہ میں کامیاب ہو کر اُس کو مرض کا شکار نہیں بنا سکتے ہیں اور اگر بالافتاق پلیگ ہو بھی جاوے تو کچھ خطرناک صورت اختیار نہیں کرتا ہے۔ جو ان آدمی کیواسطے ۴ کیوبک سینٹی میٹر دوا استعمال ہوتی ہے۔



نمونیا ویکسین کمپائونڈ

Pneumonia Vaccine Compound.

یہ ویکسین نمونیا کے تقریباً ہر ایک حالات میں مفید ثابت ہوا ہے۔ تجربہ سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ بہترین نتائج زیادہ مقدار میں یعنی نصف کیوبک سینٹی میٹر سے ایک کیوبک سینٹی میٹر تک استعمال کرنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ ہر دوا انجکشن کے درمیان تقریباً سو یوم کا وقفہ دیا جاتا ہے۔



گوٹو کوکس وکیسین

Gonococcus Vaccine.

اس دوا کا انجیکشن خاص طور پر اس وقت مفید ثابت ہوا ہے جب جسم میں ایک مزید عرصہ سے سوزا کی مادہ ہونے کے باعث مرض گٹھیا پیدا ہو جاتا ہے یا پیشاب کی نالی متورم ہو جاتی ہے یا مثانہ کا پروٹائیٹ (Prostate) غدود سوج آتا ہے۔ یا کسی فوطہ پر دم ہو جاتا ہے۔ ان سب حالتوں میں یہ سودمند ثابت ہوا ہے لیکن مزمن یعنی پرانے سوزاک کو یہ زیادہ مفید نہیں ہے جس کی خاطر دہرہ یہ ہے کہ سوزا کی مادہ کے علاوہ جسم میں اسٹیفی کوکوسائی جراثیم بھی موجود رہتے ہیں اس وجہ سے مزمن سوزاک میں کنوکیل انجیکشن استعمال کرتے ہیں جو ذیل میں درج ہے۔

گوٹو کوکس انجیکشن میں شروع میں ۲۰۰ لغایت ۴۰۰ لاکھ جراثیم کا انجیکشن کرتے ہیں اور بعد ازاں خوراک بڑھاتے چلے جاتے ہیں اور ۳ لغایت ۵ یوم کے وقفہ سے دوسرا انجیکشن کرتے ہیں۔



گنوریل وکسین

Gonorrhoeaal Vaccine.

اس دوا میں ہمارا گونو کوس نیز اسٹیفی لوکوس ۱۵ اور ۲ کی مناسبت میں ملے رہتے ہیں۔ یہ انجیکشن مزمن سوزاک میں استعمال ہوتا ہے جہاں بہہ نہایت سودمند ثابت ہوا ہے۔ شروع میں ۱/۲ کیوبک سینٹی میٹر کا سبکٹینس انجیکشن کرتے ہیں۔ انجیکشن ۳ لغایت ۵ یوم کے وقفہ سے کئے جاتے ہیں۔ مقدار دوا ہر ایک انجیکشن کے بعد ۱/۲ یا ۱/۳ کیوبک سینٹی میٹر بڑھا دیتے ہیں تا وقتیکہ فائدہ کی صورت ظاہر نہ ہونے لگے۔ لیکن عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ایک کیوبک سینٹی میٹر سے مقدار بڑھانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ہے۔

تمام شد

ڈاکٹر گھیسر سہائے بہار گو۔ ایم۔ ڈی۔ ہومیو

ویریر گشتا اور بد اعمالیوں کے علاج قیمت ۱۶ اس سال میں انسان کو اپنی ممتی کا استعمال - بدن میں اس کی مقدار - تحریر کیا ہے غرض کہ ہر چیز کے اہتمام میں ہوسکے کے لائق ہے۔
ہومیو پیتھک لیڈی ڈاکٹر سیکرٹوڈیش قیمت ۱۶ اس سال میں نگہداشت حمل وضع حمل کے قاعدہ و دیگر کی ادویات جن سے بچہ سانی سے ہو جائے تم درجہ بھی ہو گیا ہو بدلتی ادویات علاج کرنا تحریر کیا ہے۔

کی ادویات جن سے بچہ، سالمیہ سے ہو جائے نیم روزہ بھی ہو گیا ہو بذریعہ ادویات علاج کرنا تحریر کیا ہے۔
 رہنما ڈاکٹر اسٹیفنس کو پ۔ ترقی دینا قیمت ۶ روپے سالانہ کے مطالعہ سے بذریعہ آلہ طبیٹھ کو پ
 سینہ دھچکنیوں کی آوازوں کا حال۔ مرض خونخواری۔ پلورسی۔ ذی دہل کی کنواریوں کے امراض کی
 تشخیص دینی ہے۔

یہ بھی کہ کاٹھن قیمت ۳ روپیہ کی بھریشاب تارے کا طریقہ تحریر ہے۔

انہما کی قیمت ۳ روپیہ اتنا پاخانہ اتارنے کا طریقہ تحریر ہے۔

تختہ نامیٹر کا نمونہ قیمت: ہزار اوزار ٹھکانہ میٹر کا استعمال دیا ہوا ہے۔

کپنگ گلاس مینوئل قیمت ۳ روپیہ ۱۰ گلاس بیٹ کے درو نیز قومی دگر دے درو
علاج تحریر ہے۔

مینجر آر۔ ایس۔ بہار گو فارمیسی۔ انوپ شہر

